

# گلشن معرفت

پانچ موضوعات پر مشتمل  
سیراتِ حبیبیات

ائمہ

قرآن

انبیاء

پیغمبر

صحابہ

مؤلف

سید رضا امام رضوی قلمی فرخنام اترولی

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرون ملک مقیم ہیں  
مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں۔



منجانب۔

سیل سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

Presented by: Rana Jabir Abbas



۷۸۶  
۹۲۱۱۰  
یا صاحب الزماں اور کئی

DVD  
Version

# لبیک یا حسینؑ

نذر عباس  
خصوصی تعاون: رضوان رضوی

## اسلامی کتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری -

SABIL-E-SAKINA

Unit#8,

Latifabad Hyderabad  
Sindh, Pakistan.

[www.sabelesakina.page.tl](http://www.sabelesakina.page.tl)

[sabelesakina@gmail.com](mailto:sabelesakina@gmail.com)

Contact : [jabir.abbas@yahoo.com](mailto:jabir.abbas@yahoo.com)

<http://fb.com/ranajabirabbas>

NOT FOR COMMERCIAL

[www.ziaraat.com](http://www.ziaraat.com)

بسم الله الرحمن الرحيم

# گلشن معرفت

تالیف

سید رضا امام رضوی ضریغام

اترولوی

اسد بک ڈیو

قدم گاہ مولا علی حیدر آباد سندھ

فون: 022-2785626

کافذی بازار میٹھا در  
کراچی ۷۴۰۰۰



رحمت اللہ بک اینجینی

فون: 2431577



عکس مؤلف سید رضا امام رضوی  
ضرغام اترولی

بسم الله الرحمن الرحيم

انتساب

پانچ موضوعات پر مشتمل  
اس کتاب کو

میں  
پنچتن پاک علیہم السلام

بالاخص

عالمہ غیر معلمہ حضرت زینب علیہا السلام

و

پرچم دار حسینی حضرت عباس علیہ السلام

کی بارگاہ عالیہ میں

ہدیہ پیش کرتا ہوں۔

# فہرست

| صفحہ | موضوع                                  |
|------|----------------------------------------|
| ۳    | انتساب                                 |
| ۴    | فہرست                                  |
| ۵    | تقریظ حضرت آیۃ اللہ احمد عابدی دام ظلہ |
| ۷    | تقریظ حضرت علامہ سید محمد شاکر نقوی    |
| ۹    | پیشکش جیۃ الاسلام سید مراد رضا رضوی    |
| ۱۱   | عرض مؤلف                               |
| ۱۵   | قرآن مجید                              |
| ۱۷   | سوالات و جوابات                        |
| ۴۱   | نہج البلاغہ                            |
| ۴۳   | سوالات و جوابات                        |
| ۶۳   | صحیفہ سجادیه                           |
| ۶۷   | سوالات و جوابات                        |
| ۷۸   | انبیاء                                 |
| ۸۱   | سوالات و جوابات                        |
| ۱۰۹  | ائمہ                                   |
| ۱۱۲  | سوالات و جوابات                        |

## تقریظ

## حضرت آیۃ اللہ احمد عابدی دام ظلہ

استاد حوزہ عالیہ، قم، ایران

عصر غیبت میں علماء دین کا سب سے اہم و وظیفہ حفظ و تبلیغ دین ہے، یہ وظیفہ تین مرحلوں میں انجام پاتا ہے۔ (الف) دینی امور کی توضیح و تبیین۔ (ب) مباحث و مسائل دینی کا اولیہ عقلی و نقلی سے اثبات کرنا۔ (ج) شبہات و اشکالات کے جوابات۔ ہزاروں کتابیں کہ جو ان علماء کی علمی میراث ہیں، اسی وظیفہ کی انجام دہی کے لئے لباس تحریر میں مزین ہوئی ہیں۔ یہ کتابیں مختلف روشوں کی پیروی کرتی ہیں۔ ان ہی روشوں میں سے ایک روش سوال و جواب ہے اور یہ روش روایات میں بھی موجود ہیں۔ مثلاً بعض حدیثوں میں آیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کسی چیز کے بارے میں لوگوں سے سوال کیا اور جب لوگوں نے اس کے جواب کے عاجزی کا اظہار کیا تو خود آنحضرتؐ نے اس کا جواب بیان فرمایا۔ اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ تمام معصومین علیہم السلام عالم علم غیب تھے اور انھیں لوگوں سے سوال کرنے کی کوئی ضرورت نہ تھی ہم اس بات کو خوبی سمجھ سکتے ہیں کہ ان بزرگوں کا ہدف یہ تھا کہ لوگ اس نکتہ تربیتی سے استفادہ کریں کہ شروع میں کوئی شے مورد سوال قرار پاتی ہے، پھر اس کا جواب دیا جاتا ہے تو وہ بہتر طور پر مخاطب کے ذہن نشین ہوتی ہے اور پھر



دوبارہ فراموش نہیں ہوتی کیوں کہ سوال باعث ہوتا کہ مخاطب اپنی تمام تر  
توجہات کو مطلب مذکور پر مرکوز کر دے اور اچھی طرح اسے سمجھے۔

کتاب مفید، گر انقدر وسوسہ مند ”گلشن معرفت“ از حضرت حجۃ الاسلام  
والسلمین جناب آقای سید رضا امام رضوی ضرعام اترو لوی دام عزہ۔ اسی  
روش کی پیروی کرتی ہے۔ انھوں نے مختلف سوالات کے ضمن میں متنوع  
اور قیمتی مطالب کو مختصر جملوں میں قارئین کے سامنے پیش کیا ہے۔ چونکہ  
اس کتاب کے موضوعات مختلف ہیں اس لئے کتاب جذاب اور قابل مطالعہ  
ہو گئی ہے۔ یہ کتاب انسان کو ”قرآن کریم“ کہ جو کتاب ادب الہی و تعلیم  
تربیت آسمانی ہے، سے آشنا کرتی ہے۔ تو دوسری طرف ثقلین کی طرف بھی  
متوجہ ہے اور خطب توحیدی و عرشی ”نسخ البلاغہ“ نیز قرآن صاعد یعنی  
”صحیفہ سجادیہ“ کو بھی قارئین سے روشناس کراتی ہے۔ انسان کامل کہ جو  
غیب و شہادت کے درمیان اور حلقہ واسطہ بین خلق و خدا یعنی انبیاء  
علیہم السلام نیز دیگر قابل مطالعہ موضوعات پر یہ کتاب مشتمل ہے۔

تمام اردو زبان سے آشنا متدین جوانوں اور دوستداران اہلبیت  
علیہم السلام کو اس کتاب کے مطالعہ کی دعوت دیتا ہوں اور مؤلف محترم کی  
توفیق پیشتر کے لئے خدائے بزرگ سے دعا کرتا ہوں۔

والسلام

احمد عابدی

حوزہ علمیہ قم المقدس، ایران

۲۶/۳/۹۷ ش ۱۴۱۸ھ

## تقریظ

محقق عصر علامہ مولانا سید محمد شاہ نقوی صاحب قبلہ و کعبہ دام عزہ الشریف  
پروفیسر جامعہ ناظمیہ، لکھنؤ

میں نے آج تک اپنی عمر کے کسی لمحہ اپنے کو کسی لائق بہتر نہ سمجھا اور نہ ہوں۔ ایسی صورت میں تقریظ کی ذمہ داری قبول کر لینا کھلے ہوئے تضاد کا عمل مظاہرہ قرار پاتا ہے۔ خصوصاً جبکہ کسی اہم شخصیت کی اہم علمی ریاضت پر اظہار خیال کیا جائے اسکے علاوہ یہ کہ میں عراق و ایران کے علمی انتسابات سے قطعاً محروم اور وہاں کے اصطلاحی رموز و اشارات سے مطلقاً ناواقف ہوں، اسلئے بھی میرا بطور تقریظ قلم اٹھانا جسارت ہی جسارت ہے۔ لہذا صرف خاطر شکنی سے ڈرتے ہوئے امتثال امر کر رہا ہوں۔ زیر نظر کتاب ”گلشن معرفت“ جن گرانقدر مطالب پر مشتمل ہے۔ حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید رضا امام صاحب قبلہ مجتہد اترولوی کی ذات گرامی خود اسکی صحت و افادیت کی مثبت علامت ہے امر واقعی ہے کہ جناب موصوف نے معلومات کی فراہمی کا جو رخ اختیار فرمایا ہے، صرف جاذب نظر ہی نہیں بلکہ دعوت مطالعہ کے ساتھ دعوت فکر و نظر بھی دیتا ہے۔ چنانچہ کسی موضوع کے متعلق ذہن جس قدر ممکنہ سوالات قائم کر سکتا ہے لائق

احترام مصنف نے ان تمام سوالات کے جوابات فراہم کر دیئے ہیں، جنکے لئے قطعی لائق احترام اور مبارکباد ہیں۔

جس حد تک ناچیز کو دیکھنے کا اتفاق ہو ابلا مبالغہ کہہ سکتا ہوں کہ اتنا سہل اور مفید قیمتی ذخیرہ نظر سے نہیں گزرا۔

اللہ تبارک و تعالیٰ جناب محترم کو طول عمر عطا فرمائے اور مزید تبلیغی مواقع عنایت کرے، نیز صاحبان ایمان کو استفادہ کی توفیقات سے نوازے۔ (آمین)

خادم الطلاب  
سید محمد شاکر عفی عنہ

۱۶۔ مئی ۲۰۰۰ء

بسمہ تعالیٰ

## پیشکش

از

حجۃ الاسلام مولانا سید مراد رضا رضوی صاحب قبلہ

خداوند عالم نے اپنی قدرت کاملہ کا مظہر انسان کو قرار دیا اور اس کی خلقت پر خود کو قابل مبارکباد شمار کیا ہے۔ اس عظیم مخلوق کے سامنے سب کو سجدہ ریز کر دیا اور اس کی جبین نیاز کو خود سے مخصوص کر دیا۔ اس کے لئے کمالات کی راہیں واضح کر دیں اور بتا دیا کہ اگر ان راہوں پر گامزن رہو گے تو کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔

لیکن افسوس کہ انسان نے اپنی اس قوت ارادی و اختیاری سے ناجائز فائدہ حاصل کیا وہ کہ جس کی تخلیق احسن تقویم میں ہوئی تھی وہ اپنی بد اعمالیوں کی وجہ سے اسل سلطین کا مصداق بن کر جانوروں سے بھی بدتر ہو گیا۔ اسکے باوجود انبیاء و اوصیاء نے اپنی جہتیں تمام کر دیں اور حمد اللہ انکی محفّٰتس بار آور بھی ثابت ہوئیں اور انھیں انبیاء و اوصیاء کی ذمہ داری آج علماء کے کاندھوں پر ہے۔ اس پر فتن دور میں جبکہ ہر چہار جانب سے اسلام حقیقی کو نیست و نابود کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، علماء کرام کی ذمہ داری ہے کہ ان تبلیغات سوء کا جواب دیں۔ خدا کا شکر ہے کہ ہمارے علماء قدیم نے اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی و احسن انجام دیا۔ حفظ کیا ان تشیع کی خاطر انھوں نے کتابیں، مقالے، مضامین تحریر فرمائے۔ لیکن اس دور میں کہ جب ہمیں کتابیں پڑھنے کی فرصت نہیں ہے اور دشمن نے ہماری کمزوری محسوس کر کے اب کتابوں کی جگہ تمام خرافات کو چند صفحات میں بطور سوال و جواب مختلف عناوین کے تحت پیش کر دیا تاکہ نوجوانوں کی فکروں کو منحرف کر دیا جاسکے۔ اسمیں کوئی شک نہیں کہ مطالب کو بطور خلاصہ سوال و جواب کی صورت میں پیش کرنا ایک ایسا فن ہے کہ جسے نسل جوان بے حد پسند کرتی ہے۔ اسکا واضح ثبوت بازاروں میں وہ کتابیں ہیں جو کبھی گیس پیپر، کبھی معلومات عامہ، تو کبھی جنرل ناٹج کے نام سے نوجوانوں کے ہاتھوں میں دیکھی جاتی ہیں اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جتنا سوال و جواب میں

ارٹکلاؤ ذمہ ہوتا ہے اتنا مفصل حوث میں ارٹکلاؤ نہیں ہوتا۔

لہذا اس دور کی ایک اہم ضرورت یہ بھی ہے کہ اہم عقائد اسلامی کا خلاصہ کر کے انکو بطور سوال و جواب پیش کریں تاکہ نسل جوان اس سے استفادہ کر سکے اور اس کے ذریعہ مسالقات علمی برقرار رکھے جائیں، انعامات تقسیم ہوں تاکہ ہماری نسل آئندہ کے لئے توشہ فراہم کر سکے۔ دور جدید کی اس اہم ضرورت کو برادر عزیز وار جند حجتہ الاسلام والسلمین جناب سید رضا امام رضوی رضی اللہ عنہم نے محسوس کیا اور اپنا قیمتی وقت اس پر صرف فرمایا۔ جو حمد اللہ ”گلشن معرفت“ کی شکل میں آپ کے سامنے موجود ہے۔ اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں قرآن۔ کرم القرآن (منج البلاغہ) اخت القرآن (صحیفہ سجادہ) کی عمومی و کلی شناخت سوال و جواب سے کرائی گئی ہے تاکہ ہم اپنی اس عظیم میراث سے واقف ہو جائیں کہ جو غیروں کو مبسوت کئے ہے۔ علاوہ ازاں انبیاء علیہم السلام کی سلسلے میں بھی کلی حقائق موجود ہیں۔ اور بالخصوص منبع وجود باعث بقا کائنات هست بود۔ ائمہ علیہم السلام کی حیات طیبہ کو بھی پیش کیا گیا ہے تاکہ ہماری نسل ان سے آگاہ ہو جائے۔ یقیناً پانچ موضوعات پر وقت نظر کے ساتھ کام بہت مشکل ہے، لیکن موصوف نے اپنی تمام مصروفیات کے باوجود زکوۃ علم کے عنوان سے اسے تالیف فرما کر معرفت کا ایک نیلاب کھولا ہے۔ بلاشبہ اس امر میں وہ لائق تحسین ہیں۔ ان پانچ موضوعات میں تقریباً ۶۴۹ سوال و جواب موجود ہیں۔ میں نے اس کتاب کا بغور مطالعہ کیا ہے۔ بے شک اس میں کافی عرق ریزی کی گئی ہے۔ اب یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے دیکھنا یہ ہے کہ ہماری نسل جوان اس سے کتنا استفادہ کرتی ہے۔

خداوند عالم سے دست بردار ہوں کہ برادر عزیز جناب سید رضا امام صاحب قبلہ کی توفیق میں اضافہ فرمائے، نیز اس ”گلشن معرفت“ کو عوام الناس بالخصوص نوجوانوں کے لئے مشعل راہ قرار دے۔ (آمین)

والسلام

العبد

سید مراد رضا رضوی

حوزہ علمیہ قم۔ ایران

۲۰۲۰/۲

بسمہ تعالیٰ

## عرض مؤلف

انسان از وقت تخلیق آج تک سعادت و کمالات کا خواہاں رہا ہے اور اسے فطرتاً فضائل (یعنی اچھائیوں) سے انس اور رزائل (یعنی برائیوں) سے نفرت رہی ہے۔ یہ کمالات کا حصول فقط مسلمانوں سے مخصوص نہیں ہے بلکہ ہر نوع بشر کی خواہش ہے، خواہ وہ اپنے دین کے احکامات کی پیروی کرتا ہو یا نہ کرتا ہو اور وہ کسی بھی مذہب و ملت کا پیرو ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ انسان کی عقل ہمیشہ کمالات کو قبول کرتی ہے اور برائیوں سے اجتناب کا حکم دیتی ہے۔ یہ بات بھی مسلم ہے کہ ہر مذہب و ملت کے ماننے والوں کا عقیدہ ہے کہ اپنے دین کی مخصوص کتاب یا احکامات اور اپنے رہبر و رہنما کے اقوال اور انکی سیرت کی پیروی کرنے سے کمالات حاصل ہوتے ہیں اور انھیں مذکورہ چیزوں پر قیامت کی جزا و سزا منحصر ہے۔

لہذا اب جو شخص ان تمام چیزوں کو اپنے دامن زندگی میں محفوظ کر لے گا وہ مستحق جزا ہو گا اور جو ان احکامات سے روگردانی کرے گا، وہ مستحق سزا و عذاب ہو گا۔ بعینہ اسی طرح فرقہ شیعہ اثنا عشری بھی اپنی سعادت

وکالات کو قرآن مجید، انبیاء و ائمہ کے اقوال اور انکی زندگی کو اپنے لئے نمونہ عمل بنانے میں جانتا ہے۔

ہر زمانے میں ہر چند مختلف طریقوں کی مشکلات لوگوں کے دامن گیر رہیں کہ انھیں تلاوت قرآن و حقائق اسلام کی آشنائی سے روک دیں اور انھیں دین سے اس درجہ بد ظن کر دیں کہ کوئی مسلمان دینی کتاب کا مطالعہ بھی نہ کرے۔ مگر ان تمام باتوں کے باوجود ہر دور میں ہر حقیقی مسلمان نے کتابوں کے مطالعہ کو اپنا دینی فرض سمجھتے ہوئے انجام دیا۔ اور باطل کے منصوبوں پر پانی پھیر دیا۔ کیونکہ اس مذہب کا سرمایہ کل کتابوں کے ہٹون میں موجود ہے۔ جسے بغیر مطالعہ حاصل کرنا محال و ناممکن ہے۔ چنانچہ ہمیں اپنے دین و احکام، انبیاء و ائمہ کی معرفت و شناخت اور سعادت و کمالات دینی و اخروی کے حصول کے لئے مختلف خصوصاً دین کی اساسی کتابوں کا مطالعہ کرنا پڑے گا۔ مگر آج کے مصروف دور میں یہ دیکھنے کو ملتا ہے کہ لوگ اپنی شخصی زندگی میں اتنا زیادہ مصروف ہیں کہ کتابوں کا مطالعہ تو دور بلکہ انھیں کتابوں کے بارے میں لمحہ بھر فکر کرنے کی بھی فرصت نہیں ہے۔ جبکہ ہمارے درمیان قرآن مجید کی تلاوت کم و بیش ہوا کرتی ہے۔ مگر فرقہ شیعہ اثنا عشری کی دو گراں یہاں کتابیں ایسی ہیں، جنہوں نے ساری دنیائے علم و معرفت میں تلاطم برپا کر دیا۔ اور اپنی حقانیت و محکمیت کا قصیدہ پڑھوا لیا ہے۔ اور ان کتابوں کی قیامت خیز شرارت پر مصر کے بعض پروفیسر اور امریکہ کے بعض مؤلفین و محققین نے ان کتابوں

پر تحقیق کر کے اپنی پوری محنت و مشقت کا لب لباب دو عبارت میں بیان کر دیا ہے۔

مصر کے پروفیسر کا کہنا ہے کہ

”اس ’صحیفہ سجادہ‘ جیسی کتاب اس دنیائے مادی میں یا تو نہیں ہے

اور اگر ہے تو بہت کم ہے۔“

اور امریکہ کے محقق کا کہنا ہے کہ

”یا تو قرآن علی کی تحریر ہے یا نبج البلاغہ اللہ کا کلام ہے۔“

لیکن افسوس کہ یہ گراں قیمت سرمایہ جس فرقہ کی میراث ہے،

انہیں افراد کو اسکی حقیقی شناخت نہیں ہے۔ کیونکہ ہم کتاب نبج البلاغہ

و صحیفہ سجادہ کو اپنا قدیمی سرمایہ سمجھتے رہے اور ہم نے انکے مطالعہ کی زحمت

گوارا نہ کی۔ اگر اسی طرح کتابوں سے (جن کتابوں میں توحید سے لیکر

قیامت تک کے تمام عالم مادی و معنوی اور اسلامی حقائق و دقائق کے

چھوٹے بڑے رموز و اسرار پنہاں ہیں) دوری اختیار کی گئی تو اسکا نتیجہ یہ ہوگا

کہ آنے والی نسلیں رفتہ رفتہ اپنے دین و مذہب، کتاب و احکام، انبیاء و ائمہ

سے کوسوں دور ہو جائے گی۔ جسکی بازگشت کافی مشکل ہوگی۔

لہذا اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمیں اپنی زندگی کی مصروفیت

کو بھی مد نظر رکھنا ہے اور مذہب و ملت کو بھی ساتھ لے کر چلنا ہے۔ اس

لئے حقیر نے ان تمام امور کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے پانچ حقیقی معارف

اسلامی کی مفصل بحثوں کو چند سوالات و جوابات کی صورت میں بنام



”گلشن معرفت“ مرتب کیا ہے اور وہ پانچ موضوعات یہ ہیں ”قرآن،  
 نبج البلاغہ، صحیفہ سجادیہ، انبیاء، ائمہ“۔ اس کتاب ”گلشن معرفت“ کی تالیف  
 و ترتیب میں جو کتابیں مورد استفادہ قرار پائی ہیں، علماء کے نزدیک معتبر  
 ہیں۔

آخر میں اگر چند افراد کا شکریہ ادا نہ کیا جائے تو شاید محسن کش شمار  
 ہوں گا۔ لہذا سب سے پہلے میں اپنے والدین کا نہ دل سے ممنون و مشکور  
 ہوں، جنہوں نے ایسی تربیت فرمائی کہ آج قوم کے لئے کچھ کرنے کا اہل  
 ہو گیا، اور اسکے بعد میں اپنے استاد العلام حضرت علامہ سید محمد شاکر نقوی  
 صاحب قبلہ و کعبہ کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے ہمیشہ میری کمک فرمائی اور  
 آخر میں، میں جناب مولانا سید علی عباس طباطبائی صاحب کا بھی مشکور  
 ہوں، جنہوں نے اس کتاب کو شائع فرما کر یقیناً قوم کی خدمت انجام دی  
 ہے۔ میں تمام مؤمنین خصوصاً نوجوانوں سے التماس کرتا ہوں کہ اس  
 کتاب ”گلشن معرفت“ کا باغور مطالعہ کریں اور حقائق اسلامی سے  
 بہرہ مند ہوں اور میرے والدین کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔

والسلام

خادم الشریعة المطہرہ

اتھیر سید رضا امام رضوی قمی

ضرغام اترو لوی

حوزہ علمیہ قم المقدسہ، ایران

۸ / اکتوبر ۱۹۹۹ء

## بسمہ تعالیٰ

# قرآن مجید

ذات واجب الوجود نے اپنی کتاب بے عیب کے لہذاء مخن میں ”لاریب فیہ“ کی سرنگا کر اسے ہر شک و شبہ سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے محفوظ کر دیا۔ اور اسی طرح وسط قرآن میں ”انما لہ لحاظون“ کی امضاء فرما کر اسے تار و قیامت ہر کی و زیادتی سے محفوظ کر دیا۔

لہذا کسی مسلمان و مومن کو یہ حق نہیں کہ وہ قرآن میں شک و تردید کرے اور کی و زیادتی تلاش کرے۔ قرآن مجید وہ عظیم سند ہے جسکی آخری سطح کا علم سوائے خداوند عالم و معصومین کے کسی اور کو نہیں ہے۔ یہ پھر ساز کتاب جمالت کے اندھیرے میں نور ہدایت بن کر قلب نازنین پیغمبر اسلام پر نازل ہوئی۔

جس جگہ جمالت اپنے عروج پر تھی اور لوگ اپنی بیٹیوں کو زندہ درگور کرنا باعث فخر سمجھتے تھے، ایسے جمالت کے گھٹا ٹوک اندھیرے میں خداوند عالم نے نور کی شمع روشن کر کے بشکل محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو انکے درمیان مبعوث فرمایا تاکہ انکا تزکیہ نفس ہو سکے اور انھیں قرآن مجید عطا فرمایا تاکہ انھیں کتاب و حکمت کی تعلیم دی جائے اور لوگ دیکھ کر ذریعہ اپنی زندگی بخوا حسن گزار سکیں۔ جس خطے میں علم و ادب کا ہی چرچا تھا

اور لوگ سب سے اپنی فصاحت و بلاغت کا لوہا منوالیا کرتے تھے، اسی خطے میں اس کتاب کی (۴) چار آیتوں نے ایسا حیرت انگیز معجزہ کر دکھایا کہ بڑے ادیب و شعراء عرب نے اپنی زبانوں پر سکوت کے تالے لگائے اور اپنے اپنے قلم توڑ کر رکھ دیے اور اس کتاب کی فصاحت و بلاغت کے آگے سر بہ سجود ہو گئے اور وہی لوگ جو کہتے تھے کہ یہ محمدؐ کا کلام ہے، اب یہ کہتے ہوئے نظر آنے لگے کہ یہ کلام بھڑ نہیں بلکہ کلام مافوق بشر ہے۔ یہ ہی وہ کتاب ہے، جس نے ہر انسان کو آزاد و اختیارانہ زندگی گزارنے کا بہترین شیوا بتایا اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی بتایا کہ حلال و حرام کیا ہے؟ اچھا و برا کیا ہے؟ احکام و شریعت کیا ہے؟ ادب اخلاق کیا ہے؟ حسن خلق و صلہ رحم کیا ہے؟ اس کتاب میں انبیاء کے واقعات اس لئے بیان نہیں کیے گئے ہیں کہ لوگ اسے پڑھیں اور فراموش کر دیں۔ بلکہ ہمیں ان واقعات سے درس حاصل کرنا چاہئے۔ تاکہ ہم خداوند عالم کی بارگاہ میں سرخرو ہو سکیں، اور اس کمال حقیقی تک پہنچنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن مجید میں تدبر کریں، لیکن دنیا کی سرگرمیوں نے ہمیں اتنا ست کر دیا ہے کہ تدبر در قرآن تو دور کنار تلاوت قرآن کا بھی ہمیں موقع فراہم نہیں ہوتا۔

لہذا قوم بالخصوص نوجوانوں میں اسی جذبہ کو جگانے کے لئے قرآن مجید کی بعض عمومی اور کلی باتوں کو سوال و جواب کی صورت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ انشاء اللہ یہ امر موجب رضائے الہی ہو گا۔

مؤلف

بسم الله الرحمن الرحيم

## موضوع۔ قرآن مجید

- س ۱:- قرآن مجید کو ”قرآن“ کیوں کہتے ہیں؟
- ج:- قرآن مجید کو قرآن اس لئے کہتے ہیں کہ قرآن مادہ قرأ سے لیا گیا ہے اس کا معنی یہ ہے کہ قرآن پیغمبر اسلام پر جبرئیل کے ذریعے پڑھا گیا۔ (اور بھی متعدد وجہ ہیں)
- س ۲:- قرآن مجید کب اور کس جگہ نازل ہوا؟
- ج:- قرآن ”شب قدر میں قلب پیغمبر اسلام پر نازل ہوا۔“
- س ۳:- قرآن مجید میں کتنے پارے کتنے، سورے اور کتنی آیتیں ہیں؟
- ج:- ۳۰ پارے، ۱۱۴ سورے، اور آیتوں کے سلسلے میں دو نظریہ ہیں۔
- بصرین ۶۲۱۶۔ کو فہین ۶۲۳۶ آیات کے قائل ہیں۔
- س ۴:- قرآن مجید میں لفظ ”اللہ“ کتنی بار استعمال ہوا ہے؟
- ج:- ۲۲۰۵ مرتبہ۔
- س ۵:- قرآن مجید کے اور کون کون سے نام ہیں؟

ج :- ”کتاب۔ قرآن۔ فرقان۔ ذکر۔“ وغیرہ۔

س ۶ :- قرآن مجید کا سب سے پہلا حرف کیا ہے؟

ج :- حرف ”ب“۔

س ۷ :- قرآن مجید کی پہلی آیت کون سی ہے؟

ج :- ”بسم الله الرحمن الرحيم“۔

س ۸ :- قرآن مجید کی کادہ آیت جو سب سے پہلے پیغمبر اسلام پر نازل ہوئی؟

ج :- ”اقرا باسم ربك الذى خلق . خلق الانسان من علق“۔

س ۹ :- قرآن مجید کی پہلی آیت پیغمبر اسلام پر کس مقام پر نازل ہوئی؟

ج :- ”غار حرا“ میں۔

س ۱۰ :- قرآن مجید کی وہ آیت جو جنگ و قتال کے لئے نازل ہوئی کیا ہے؟

ج :- سورہ حج آیت نمبر ۳۹۔ ”اذن للذين يقتلون بانهم ظلموا“

وان الله على نصرهم الخ“

س ۱۱ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جو ظہور حضرت مہدی کے

وقت پڑھی جائے گی؟

ج :- سورہ ہود آیت نمبر ۸۶ ”بقیت الله خير لكم ان كنتم

مومنين“۔

س ۱۲ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں لفظ ”ابلیس“ آیا ہے؟

ج :- سورہ بقرہ آیت نمبر ۳۴ ”واذ قلنا للملكة اسجدوا لادم

فسجدوا الا ابليس“

س ۱۳:- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں لفظ ”شیطان“ موجود

ہے؟

ج:- سورہ بقرہ آیت نمبر ۳۶۔ ”فاز لهما الشیطان عنہا فاخر جہما

مما کانا فیہ..... الخ“

س ۱۴:- قرآن مجید کے سب سے بڑے سورہ کا کیا نام ہے؟

ج:- سورہ بقرہ

س ۱۵:- قرآن مجید کے سب سے چھوٹے سورہ کا کیا نام ہے؟

ج:- سورہ کوثر

س ۱۶:- قرآن مجید میں کتنے انبیاء کا نام موجود ہے؟

ج:- تقریباً ”۲۸- انبیاء“

س ۱۷:- قرآن مجید کی سب سے بڑی آیت کس سورہ میں ہے؟

ج:- سورہ بقرہ میں آیت نمبر ۲۸۲۔

س ۱۸:- قرآن مجید کی سب سے چھوٹی آیت کس سورہ میں ہے اور

کیا ہے؟

ج:- سورہ رحمن آیت نمبر ۶۴ ”مدھا متین“

س ۱۹:- قرآن مجید میں کتنے طرح کے پھلوں کا ذکر ہوا ہے؟

ج:- انگور، انار، زیتون، انجیر، کھجور۔ وغیرہ۔

س ۲۰:- قرآن مجید کس آیت پر تمام ہوتا ہے؟

ج:- سورہ الناس ”من الجنة والناس“

س ۲۱:- قرآن مجید میں پیاز کا ذکر کس سورہ اور کس آیت میں ہے؟

ج:- سورہ بقرہ آیت نمبر ۶۱۔

س ۲۲:- قرآن مجید کو مکرو فریب کے عنوان سے نیزے پر چڑھانے والا کون تھا؟

ج:- ”عمر بن عاص“۔

س ۲۳:- قرآن مجید پر نقطہ اور اعراب لگانے والے کا کیا نام تھا؟

ج:- ”ابو الاسود دؤلی“ حضرت علی علیہ السلام کے صحابی۔

س ۲۴:- قرآن مجید کو سب سے پہلے جمع کرنے والے کا نام کیا ہے؟

ج:- ”حضرت علی بن ابی طالب“۔

س ۲۵:- قرآن مجید کے فضائل کے سلسلے میں کتاب لکھنے والے کا کیا نام ہے؟

ج:- ”ابن کعب“۔

س ۲۶:- قرآن مجید کی آخری آیت پیغمبر اسلام پر کب اور کہاں نازل ہوئی؟

ج:- ”آخری حج کے موقع پر مقام غدیر خم میں“۔

س ۲۷:- قرآن مجید کا وہ کون سا سورہ ہے جس میں ”بسم اللہ الرحمن

الرحیم“ نہیں ہے؟

ج:- سورہ توبہ۔

س ۲۸:- قرآن مجید میں ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ کتنی بار تکرار ہوا

ہے؟

ج :- ۱۱۴ مرتبہ۔

س ۲۹ :- قرآن مجید کا وہ کون سا سورہ ہے جس میں ”بسم اللہ الرحمن

الرحیم“ ۲ بار تکرار ہوا ہے؟

ج :- سورہ نحل۔

س ۳۰ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں چند انبیاء کا نام ایک

ساتھ ذکر کیا گیا ہے؟

ج :- سورہ آل عمران آیت نمبر ۸۴۔ ”قل امنا باللہ وما انزل علینا

وما انزل علی ابرہیم واسمعیل واسحق و یعقوب والاسباط

وما اوتی موسیٰ وعیسیٰ..... الخ“

س ۳۱ :- قرآن مجید کی کس آیت سے ولایت مولا علیؑ ثابت ہوتی ہے؟

ج :- سورہ مائدہ آیت نمبر ۵۵ ”انما ولیکم اللہ ورسولہ والذین

امنوا الذین یقیمون الصلوٰۃ..... الخ“

س ۳۲ :- قرآن مجید کی کس آیت سے طہارت اہلبیتؑ کا اثبات

ہوتا ہے؟

ج :- سورہ احزاب آیت نمبر ۳۳ ”انما یرید اللہ لیذهب عنکم

الرجس اهل البيت ویطہرکم تطہیراً۔“

س ۳۳ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس کے ورد کرنے سے

حضرت یونسؑ کو مچھلی کے شکم سے رہائی نصیب ہوئی؟



ج :- سورہ انبیاء آیت نمبر ۷۸۔ "لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظالمین"

س ۳۴ :- قرآن مجید کا وہ کون سا سورہ ہے جس کے نماز میں نہ پڑھنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے؟

ج :- سورہ حمد۔  
س ۳۵ :- قرآن مجید کا وہ کون سا سورہ ہے جسے نماز میں دوبار پڑھنا مکروہ نہیں ہے؟

ج :- سورہ توحید "قل هو اللہ احد..... الخ"  
س ۳۶ :- قرآن مجید کے وہ کون دو سورے ہیں جن کو ملا کر ایک سورہ بتایا ہے؟

ج :- سورہ قیل "الم تر کیف..... الخ" - سورہ قریش "لایلف قریش..... الخ"

س ۳۷ :- قرآن مجید کا وہ کون سا سورہ ہے جسے ۱۳ مرتبہ پڑھنے سے قسم قرآن کا ثواب ملتا ہے؟

ج :- سورہ توحید۔

س ۳۸ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں چوری کی حد (سزا) بیان کی گئی ہے؟

ج :- سورہ مائدہ آیت نمبر ۳۸۔ "والسارق والسارقة فاقطعوا ايديهما جزاء بما كسبا نكالا من الله و الله عزيز حكيم"

س ۳۹ :- قرآن مجید کا وہ کون سا سورہ ہے جو خانہ کعبہ میں بطور دلیل لگایا گیا تاکہ سب کو معلوم ہو جائے یہ قرآن کلام اللہ ہے؟  
ج :- سورہ کوثر۔

س ۴۰ :- قرآن کا وہ کون سا سورہ ہے جو کل کاکل شان اہلبیت اطہرا میں نازل ہوا؟  
ج :- سورہ ہل اقصیٰ۔

س ۴۱ :- قرآن مجید کے کس سورے میں ایک آیت کی اسہتر مرتبہ تکرار ہوئی ہے؟  
ج :- سورہ راحمن میں آیت ”فبائی الا ربکما تکذبا“۔

س ۴۲ :- قرآن مجید کا وہ کون سا سورہ ہے جس کی ہر آیت میں اسم ”اللہ“ آیا ہے؟  
ج :- سورہ مجادلہ۔

س ۴۳ :- قرآن مجید کی عظیم ترین آیت کیا ہے؟  
ج :- ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“  
س ۴۴ :- قرآن مجید میں کتنے نقطے ہیں؟  
ج :- ”۱۰۱۵۰۳۰“

س ۴۵ :- قرآن مجید میں کتنے رکوع ہیں؟  
ج :- ”۱۰۰۰“

س ۴۶ :- قرآن مجید میں کتنے تشدید ہیں؟  
ج :- ”۱۰۰۰“

ج :- ”۱۹۲۵۳“

س ۴۷ :- قرآن مجید میں لفظ قرآن کتنی بار استعمال ہوا ہے؟

ج :- ”۱۷۰“ مرتبہ۔

س ۴۸ :- قرآن مجید میں کتنے حرف ہیں؟

ج :- ”۳۲۳۶۷۱“

س ۴۹ :- قرآن مجید میں ضمہ (پیش) فتح (زید) کسرہ (زیر) کتنی تعداد میں استعمال ہوا ہے؟

ج :- ”ضمہ ۲۸۰۸، فتح ۹۳۲۴۳، کسرہ ۳۹۵۸۶۰۔“

س ۵۰ :- قرآن مجید میں سب سے زیادہ کون حرف استعمال ہوا ہے؟

ج :- ”الف۔“

س ۵۱ :- قرآن مجید میں سب سے کم استعمال ہونے والا حرف کیا ہے؟

ج :- ”طاء۔“

س ۵۲ :- قرآن مجید کی نظر میں بہترین شب کون سی شب ہے؟

ج :- ”شب قدر۔“

س ۵۳ :- قرآن مجید میں بہترین مہینہ کس مہینے کو کہا گیا ہے؟

ج :- ”ماہ رمضان۔“

س ۵۴ :- قرآن مجید کے کس سورہ کو اتم الکتاب کے نام سے یاد کیا جاتا

ہے؟

ج :- ”سورہ حمد۔“

س ۵۵ :- قرآن مجید کے وہ پانچ سورے کون ہیں جو ”الحمد للہ“ سے شروع ہوتے ہیں؟

ج :- ”۱۔ حمد، ۲۔ انعام، ۳۔ کھف، ۴۔ سبا، ۵۔ فاطر۔“

س ۵۶ :- قرآن مجید کے کتنے سورے ”لأ“ سے شروع ہوتے ہیں؟

ج :- ”۱۔ فتح، ۲۔ نوح، ۳۔ قدر، ۴۔ کوثر۔“

س ۵۷ :- قرآن مجید کا کون سا سورہ سورہ امام حسینؑ کے نام سے معروف ہے؟

ج :- ”سورہ فجر۔“

س ۵۸ :- قرآن مجید کے کتنے سورے مکی اور کتنے مدنی ہیں؟

ج :- ”۸۶ مکی اور ۲۸ مدنی“ ہیں۔

س ۵۹ :- قرآن مجید کے کس سورہ کو قلب قرآن کہتے ہیں؟

ج :- ”سورہ لیس۔“

س ۶۰ :- قرآن مجید کا وہ کون سا سورہ ہے جس میں لفظ ”اللہ“ پانچ بار آیا ہے؟

ج :- ”سورہ حج۔“

س ۶۱ :- قرآن مجید کے کس سورہ میں نقطہ دو ”م“ استعمال ہوئی ہے؟

ج :- ”سورہ کوثر“ مع بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

س ۶۲ :- قرآن مجید کے کتنے سورے ایسے ہیں جو ”اذا“ سے شروع ہوتے

ہیں؟

ج :- ”۱۔ واقعہ، ۲۔ منافقون، ۳۔ تکویر، ۴۔ انفطار، ۵۔ انشقاق،

۶۔ زلزال ، ۷۔ نصر۔

س ۶۳ :- قرآن مجید کے کس سورے کو ”شجرہ خدا“ کے نام سے یاد کرتے ہیں؟

ج :- ”سورہ اخلاص“

س ۶۴ :- قرآن مجید کے کن سوروں میں واجب سجدے ہیں؟

ج :- ۱۔ فصلت، ۲۔ سجدہ، ۳۔ نجم، ۴۔ علق۔

س ۶۵ :- قرآن مجید کے کس سورے میں بسم اللہ کے علاوہ فقط ایک

بار کسرہ (زیر) استعمال ہوا ہے؟

ج :- ”سورہ توحید“

س ۶۶ :- قرآن مجید کے کتنے سوروں کے نام ”الف“ سے شروع ہوتے

ہیں؟

ج :- ”۱۔ آل عمران، ۲۔ احزاب، ۳۔ اخلاص، ۴۔ اعراف، ۵۔ اعلیٰ،

۶۔ انفال، ۷۔ انبیاء، ۸۔ انشراح، ۹۔ احقاف، ۱۰۔ اسراء، ۱۱۔ ابراہیم،

۱۲۔ انشراح، ۱۳۔ انفطار۔“

س ۶۷ :- قرآن مجید کے کتنے سورے ”یاہیا النبی“ سے شروع ہوتے

ہیں؟

ج :- ”۱۔ احزاب، ۲۔ طلاق، ۳۔ تحریم۔“

س ۶۸ :- قرآن مجید کے کس سورے میں فرعون اور اسکے دوستوں کی

ہلاکت کا ذکر ملتا ہے؟

ج :- ”سورہ یونس۔“

س ۶۹ :- قرآن مجید کے کتنے سوروں کے نام حرف ”م“ سے شروع ہوتے ہیں؟

ج :- ”۱۔ مائدہ، ۲۔ مدثر، ۳۔ متافقون، ۴۔ مؤمن، ۵۔ مجیدہ،

۶۔ مرسلات، ۷۔ معارج، ۸۔ مجادلہ، ۹۔ مؤمنون، ۱۰۔ ماعون،

۱۱۔ مزیم، ۱۲۔ محمد، ۱۳۔ ملک، ۱۴۔ مزمل، ۱۵۔ مطہین۔“

س ۷۰ :- قرآن مجید کا کون سا سورہ ہندوؤں کی زبان میں نازل ہوا؟

ج :- ”سورہ حمد۔“

س ۷۱ :- قرآن مجید کا وہ کون سا سورہ ہے جس کے آغاز میں اللہ نے دو پھلوں

کی قسم کھائی ہے؟

ج :- ”سورہ تین۔“

س ۷۲ :- قرآن مجید کے کس سورے کو خلاصہ قرآن کہا گیا ہے؟

ج :- ”سورہ حمد۔“

س ۷۳ :- قرآن مجید کے کتنے سورے قسم کے ساتھ شروع ہوتے ہیں؟

ج :- ”۱۔ عصر، ۲۔ عادیات، ۳۔ تین، ۴۔ ضحیٰ، ۵۔ شمس، ۶۔ بلدہ،

۷۔ فجر، ۸۔ طارق، ۹۔ بروج، ۱۰۔ نازعات، ۱۱۔ مرسلات، ۱۲۔ قیامت،

۱۳۔ انجم، ۱۴۔ طور، ۱۵۔ زکریات، ۱۶۔ صافات، ۱۷۔ ان، ۱۸۔ ص،

۱۹۔ ق، ۲۰۔ لیل۔“

س ۷۴ :- قرآن مجید کے کتنے سورے ہیں جن کے نام میں نقطہ نہیں

ہے؟

ج:- ”۱۔ حمد، ۲۔ رعد، ۳۔ طور، ۴۔ روم، ۵۔ ہود۔“

س ۷۵:- قرآن مجید کا کون سا سورہ ناکہ صالح کے نام سے مشہور ہے؟

ج:- ”سورہ شمس۔“

س ۷۶:- قرآن مجید کے کتنے سورے لفظ ”قل“ سے شروع ہوتے ہیں؟

ج:- ”۱۔ جن، ۲۔ کافرون، ۳۔ اخلاص، ۴۔ فلق، ۵۔ الناس۔“

س ۷۷:- قرآن مجید کا کون سا سورہ قسم سے شروع ہو کر حمد پر تمام ہوتا

ہے؟

ج:- ”سورہ صافات۔“

س ۷۸:- قرآن مجید کا کون سا سورہ ایسا ہے جو ایک موجود زندہ کے نام

پر ہے مگر وہ دکھائی نہیں دیتا؟

ج:- ”جن۔“

س ۷۹:- قرآن مجید کے کون سے سورے موزعین کے نام سے مشہور

ہیں؟

ج:- ”۱۔ فلق، ۲۔ الناس۔“

س ۸۰:- قرآن مجید کے وہ کون سے سورے ہیں جن کا برعکس بھی وہی

سورہ ہو جاتا ہے؟

ج:- ”سورہ لیل۔ سورہ تہت“ جس کا برعکس بھی لیل و تہت ہے۔

س ۸۱:- قرآن مجید کا کون سا سورہ ”ملائکہ“ سے منسوب ہے؟

ج :- ”سورہ فاطر۔“

س ۸۲ :- قرآن مجید کا کون سورہ جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا کی شان میں نازل ہوا؟

ج :- ”سورہ کوثر۔“

س ۸۳ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں لفظ مؤذن استعمال ہوا ہے؟

ج :- ”سورہ یوسف آیت نمبر ۷۰۔“ فلما جهّزهم ببجهازهم جعل السقاية في رحل اخيه ثم اذن مؤذن ايها العبرانكم لسرقون۔“  
س ۸۴ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں لفظ مسجد استعمال ہوا ہے؟

ج :- ”سورہ جن آیت نمبر ۱۸۔“ وان المسجد لله فلا تدعوا مع الله احدا۔“

س ۸۵ :- قرآن مجید کے کس سورے کا نام سبع مثانی ہے؟  
ج :- ”سورہ حمد۔“

س ۸۶ :- قرآن مجید کے سورہ ہل لئی کے اور کیا کیا نام ہیں؟  
ج :- ”سورہ انسان۔ سورہ دھر۔“

س ۸۷ :- قرآن مجید کا کون سورہ حضرت علی سے منسوب ہے؟  
ج :- ”سورہ عادیات۔“

س ۸۸ :- قرآن مجید میں آیت الکرسی کس سورے میں ہے؟



ج :- ”سورہ بقرہ میں۔“

س ۸۹ :- قرآن مجید کی آیت ”ان الله وانا اليه راجعون“ کس سورہ میں ہے؟

ج :- ”سورہ بقرہ آیت نمبر ۱۵۶۔“

س ۹۰ :- قرآن مجید کی کس آیت میں ”اولوا العزم“ نبیوں کا نام بیان ہوا ہے؟

ج :- ”سورہ احزاب آیت نمبر ۵۷۔“

س ۹۱ :- قرآن مجید کی کون سی آیت ہے جو دو طرف سے تلاوت کرنے پر بھی ایک ہے؟

ج :- ”سورہ مدثر آیت نمبر ۳۔ ایک طرف برك فکبر۔ دوسری طرف برك فکبر۔“

س ۹۲ :- قرآن مجید کے کس سورے میں یہ مشہور دعا موجود ہے ”وینا اتنا فی الدنيا حسنة“

ج :- ”سورہ بقرہ آیت نمبر ۲۰۱۔“

س ۹۳ :- قرآن مجید کے کس سورے میں یہ مشہور دعا موجود ہے ”اٰمین یجب المضطر اذا دعا“.....؟

ج :- ”سورہ نمل آیت نمبر ۶۲۔“

س ۹۴ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت تھی جسکی تلاوت امام حسینؑ نے نیزے پر کی؟

ج:- ”سورہ کھف آیت نمبر ۹۔“ اَمْ حَسِبْتَ اَنْ اَصْحَبُ الْكَهْفِ  
وَالرَّقِیْمِ كَانُوا مِنْ اٰیَاتِنَا عَجَبًا۔“

س ۹۵:- قرآن مجید میں آیت ”الحمد لله رب العلمین۔“ کتنے  
مقامات پر ذکر ہوئی ہے؟

ج:- ”۱۔ حمد، ۲۔ صافات، ۳۔ مؤمن، ۴۔ زمر، ۵۔ یونس،  
۶۔ انعام۔“

س ۹۶:- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جسے آیت حجاب کہتے ہیں اور  
کس سورہ میں ہے؟

ج:- ”سورہ نور آیت نمبر ۳۱۔“

س ۹۷:- قرآن مجید کے کس سورے میں آیت شہادت کا بیان ہے؟

ج:- ”سورہ آل عمران آیت نمبر ۱۸۔“

س ۹۸:- قرآن مجید کے کس سورے میں وہ آیت موجود ہے جس نے  
قرآن کو تحریف سے چلانے کا ذمہ لیا ہے؟

ج:- ”سورہ حجر آیت نمبر ۹۔“ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَه  
لَحٰفِظُوْنَ۔“

س ۹۹:- قرآن مجید کے کس سورہ میں آیت شق القمر موجود ہے؟

ج:- ”سورہ قمر آیت نمبر ۱۔“

س ۱۰۰:- قرآن مجید میں وہ کون سا سورہ ہے جس میں وہ آیت موجود ہے  
جو نماز بھگانہ پر دلالت کرتی ہے؟

ج :- ”سورہ اسراء آیت نمبر ۷۸۔“

س ۱۰۱ :- قرآن مجید کے کس سورہ اور کس آیت میں مراحل وضو کا ذکر ہوا ہے؟

ج :- ”سورہ مائدہ آیت نمبر ۶۔“

س ۱۰۲ :- قرآن مجید کے کس سورہ اور کس آیت میں محمد و آل محمد پر صلوٰۃ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے؟

ج :- ”سورہ احزاب آیت نمبر ۵۶۔“

س ۱۰۳ :- قرآن مجید کے کس سورہ میں آیت مباہلہ کا ذکر ہوا ہے؟

ج :- ”سورہ آل عمران آیت نمبر ۶۱۔“

س ۱۰۴ :- قرآن مجید کی کس آیت کو آیت استرجاع کہتے ہیں؟

ج :- ”اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ“

س ۱۰۵ :- قرآن مجید کی کس آیت کے نزول کے بعد قبلہ تبدیل ہو گیا؟

ج :- ”سورہ بقرہ آیت نمبر ۱۴۴۔“

س ۱۰۶ :- قرآن مجید کی آیت ”نور علی نور“ کس سورہ میں ہے؟

ج :- ”سورہ نور آیت نمبر ۳۵۔“

س ۱۰۷ :- قرآن مجید میں سلام و تحیت کس سورہ میں موجود ہے؟

ج :- ”سورہ نساء آیت نمبر ۸۶۔“

س ۱۰۸ :- قرآن مجید میں لقمان حکیم کا نام کتنی بار تکرار ہوا ہے؟

ج :- ۲ بار

س ۱۰۹:- قرآن مجید میں کتنے بتوں کا ذکر ہوا ہے اور ان کے کیا نام ہیں؟  
ج:- ” ۱۔ البعل ، ۲۔ سواع ، ۳۔ العجل ، ۴۔ الغری ، ۵۔ لات ، ۶۔ مناة ، ۷۔ ود ، ۸۔ یعوق ، ۹۔ انصاب ، ۱۰۔ یغوث۔“

س ۱۱۰:- قرآن مجید میں سمکاروں کے نام کیا کیا ذکر ہوئے ہیں؟  
ج:- ” ۱۔ جالوت ، ۲۔ ہامان ، ۳۔ سامری ، ۴۔ نمرود ، ۵۔ فرعون ، ۶۔ قارون ، ۷۔ ابولہب۔“

س ۱۱۱:- قرآن مجید میں کتنے سوروں کا نام حیوانوں کے نام پر ہے؟  
ج:- ” ۱۔ نمل ، ۲۔ عنکبوت ، ۳۔ نحل ، ۴۔ بقرہ ، ۵۔ فیل (یعنی ۱۔ چوٹی ، ۲۔ مکڑی ، ۳۔ شہد کی مکھی ، ۴۔ گائے ، ۵۔ ہاتھی)“  
س ۱۱۲:- قرآن مجید میں حضرت جبریل کا نام کتنی بار تکرار ہوا ہے؟  
ج:- ” ۳ مرتبہ۔“

س ۱۱۳:- قرآن مجید میں کتنے فرشتوں کے نام مذکور ہیں؟  
ج:- ” ۱۔ جبریل ، ۲۔ ہاروت ، ۳۔ ہاروت ، ۴۔ میکال ، ۵۔ مالک۔“  
س ۱۱۵:- قرآن مجید کتنی مدت میں پیغمبر اسلام پر نازل ہوا؟  
ج:- ” ۲۳ سال میں۔“

س ۱۱۶:- قرآن مجید کی زینت کیا ہے؟  
ج:- ” اچھی آواز۔“

س ۱۱۷:- قرآن مجید تلاوت کرنے سے قبل کس کے شر سے پناہ مانگنی چاہئے؟

ج :- ”شیطان لعین“

س ۱۱۸ :- قرآن مجید کی سب سے پہلی تفسیر کس نے تحریر کی تھی؟

ج :- ”سعید بن جبیر“

س ۱۱۹ :- قرآن مجید کی بہار کیا ہے؟

ج :- ”ماہ مبارک رمضان“

س ۱۲۰ :- قرآن مجید کے سب سے پہلے مفسر بعد از پیغمبر اسلام کون ہیں؟

ج :- ”حضرت علی بن ابی طالبؓ“

س ۱۲۱ :- قرآن مجید کو علی الاعلان سب سے پہلے تلاوت کرنے والے کا کیا نام تھا؟

ج :- ”عبداللہ بن مسعود“

س ۱۲۲ :- قرآن مجید کے علاوہ اور کون سی آسانی کتابیں ماہ مبارک رمضان میں نازل ہوئیں؟

ج :- ”۱۔ انجیل، ۲۔ توریت، ۳۔ زبور، ۴۔ صحف ابراہیم، ۵۔ صحف موسیٰ۔“

س ۱۲۳ :- قرآن مجید کے ایک سورہ کا ترجمہ پیغمبر اسلامؐ کے زمانے میں کس نے کیا؟

ج :- ”حضرت سلمان فارسی نے زبان فارسی میں سورہ حمد کا ترجمہ کیا۔“

س ۱۲۴ :- قرآن مجید میں کتنی کتابوں کے نام آئے ہیں؟

ج :- ”۱۔ انجیل، ۲۔ توریت، ۳۔ زبور، ۴۔ صحف ابراہیم، ۵۔ صحف

موسیٰ۔

س ۱۲۵:- قرآن مجید کے سات قاری کون کون تھے؟

ج:- ”۱۔ عاصم بن ابی نجد کوفی، ۲۔ ابن کثیر مکی، ۳۔ ابو عمرو بصری،

۴۔ نافع مدنی، ۵۔ حمزہ کوفی، ۶۔ کسائی کوفی، ۷۔ ابن عامر۔“

س ۱۲۶:- قرآن مجید کے قرائت کرنے میں کتنے مراحل ہوتے ہیں؟

ج:- ”۱۔ ترتیل، ۲۔ تحقیق، ۳۔ تحدید، ۴۔ تدویر۔“

س ۱۲۷:- قرآن مجید کی آیت کے مطابق سب سے پہلا گھر عالمین کی

ہدایت کے لئے کہاں بنا اور اس کا نام کیا ہے؟

ج:- ”خانہ کعبہ مکہ مکرمہ میں ہے۔“

س ۱۲۸:- قرآن مجید کی دو آیتوں میں آٹھ قوموں کا ذکر ہوا ہے یہ دو آیتیں

کس سورہ میں ہیں؟

ج:- ”سورہ ق آیت نمبر ۱۲-۱۴۔“

س ۱۲۹:- قرآن مجید میں کن کن دریاؤں کا ذکر ہوا ہے؟

ج:- ”۱۔ دریائے نیل (سورہ انبیاء میں) ۲۔ دریائے فرات (سورہ

فرقان و فاطر میں)۔“

س ۱۳۰:- قرآن مجید کے مطابق کس حیوان پر وحی نازل ہوئی؟

ج:- ”شہد کی مکھی پر۔“

س ۱۳۱:- قرآن مجید میں جن کافروں کا نام آیا ہے وہ کون ہیں؟

ج:- ۱۔ قارون، ۲۔ جالوت، ۳۔ آذر۔“

س ۱۳۲:- قرآن مجید میں لفظ رحیم کتنی بار ذکر ہوا ہے؟

ج:- ”۱۱۳ مرتبہ۔“

س ۱۳۳:- قرآن مجید میں لفظ صلوٰۃ کتنی بار ذکر ہوا ہے؟

ج:- ”۶۷ مرتبہ۔“

س ۱۳۴:- قرآن مجید میں لفظ آخرت کتنی بار ذکر ہوا ہے؟

ج:- ”۱۱۵ مرتبہ۔“

س ۱۳۵:- قرآن مجید میں لفظ ”یوم“ کتنی بار ذکر ہوا ہے؟

ج:- ”۳۶۵ مرتبہ۔“

س ۱۳۶:- قرآن مجید میں لفظ ”شہر“ کتنی بار ذکر ہوا ہے؟

ج:- ”۱۲ مرتبہ۔“

س ۱۳۷:- قرآن مجید میں لفظ ”امام“ کتنی بار ذکر کیا گیا ہے؟

ج:- ”۱۲ مرتبہ۔“

س ۱۳۸:- قرآن مجید میں لفظ ”حیات و موت“ کتنی بار ذکر ہوا ہے؟

ج:- ”۱۴۵ مرتبہ۔“

س ۱۳۹:- قرآن مجید کے کس سورہ میں دو جانوروں (ہاتھی اور لہا بیل)

کا ذکر ہے؟

ج:- ”سورہ فیل۔“

س ۱۴۰:- قرآن مجید کے سورہ نوح میں حضرت نوحؑ کی کون سی دعا مشہور

ہے؟

ج:- ” رب اغفر لی ولوالدیٰ وللمن دخل بیتی مؤمناً  
وللمؤمنین والمؤمنات ولا تزد الظالمین الا تباراً “

س ۱۴۱:- قرآن مجید کے کس سورہ میں خلقت انسان کے مرحلے بیان کئے گئے ہیں؟

ج:- ” سورہ غافر آیت نمبر ۶۷- ” هو الذی خلقکم من تراب ثم من نطفة ثم من علقة..... الخ - “

س ۱۴۲:- قرآن مجید میں لفظ ” قرآن “ کس سورہ میں موجود ہے؟

ج:- ” سورہ بروج آیت نمبر ۲۱- بل هو قرآن مجید۔ “

س ۱۴۳:- قرآن مجید میں خلقت آسمان و زمین کا ذکر کس سورہ میں ہوا ہے؟

ج:- ” سورہ حدید آیت نمبر ۴- ” هو الذی خلق السموات والارض فی ستة ايام ثم استوی علی العرش۔ “

س ۱۴۴:- قرآن مجید میں کن کن سبزیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

ج:- ” ۱- ساگ پات، ۲- گلثری، ۳- پیاز، ۴- و سبزی جات۔ “

س ۱۴۵:- قرآن مجید میں ” والرٰسٰخون فی العلم “ سے مراد کون افراد ہیں؟

ج:- ” اہلبیت رسول۔ “

س ۱۴۶:- قرآن مجید میں ” ومن عنده علم الکتاب “ سے مراد کون ہے؟



ج :- ”حضرت علی بن ابی طالبؓ۔“

س ۱۴۷ :- قرآن مجید کی آیت ”الذین یقیمون الصلوٰۃ ویؤتون الزکوٰۃ وہم رکعون“ کس کی شان میں نازل ہوئی؟

ج :- ”حضرت علی بن ابی طالبؓ۔“

س ۱۴۸ :- قرآن مجید میں ”لؤلؤ والمرجان“ سے مراد کون افراد ہیں؟

ج :- ”حضرت امام حسن و امام حسینؑ علیہما السلام۔“

س ۱۴۹ :- قرآن مجید کی آیت ”انما یرید اللہ“ میں ’اہلبیت‘ سے مراد کون شخصیتیں ہیں؟

ج :- ”حضرت پختن پاک علیہم السلام۔“

س ۱۵۰ :- قرآن مجید میں آیت الکرسی شیعوں کے عقیدت کے مطابق کس آیت سے کس آیت تک ہے؟

ج :- ”اللہ لا الہ الا هو ..... ہم فیہا خلدون“ تک۔

س ۱۵۱ :- قرآن مجید میں علامت وقف (م) کا کیا معنی ہے؟

ج :- ”اس مقام پر توقف نہ کیا جائے تو معنی کے بدل جانے کا اندیشہ ہے۔“

س ۱۵۲ :- قرآن مجید میں علامت وقف (ط) کا کیا معنی ہے؟

ج :- ”یہ وقف مطلق کی علامت ہے۔ یہاں پر کلام کو روک کر بعد سے اہداء کی جاسکتی ہے۔“

س ۱۵۳ :- قرآن مجید میں علامت وقف (ج) کا کیا معنی ہے؟

ج :- ”یہ وقف جائز کی علامت ہے اور یہاں ٹھہر کر بعد سے ابتداء کرنا جائز ہے۔“

س ۱۵۴ :- قرآن مجید میں علامت وقف (ز) کا کیا مطلب ہے؟  
ج :- ”یہ وقف مجوز کی علامت ہے کہ اصل وصل ہے لیکن وقف بھی ہو سکتا ہے۔“

س ۱۵۵ :- قرآن مجید میں علامت وقف (ص) کا کیا معنی ہے؟  
ج :- ”یہ وقف مرخص کی علامت ہے کہ طول کلام کی بنا پر ٹھہر سکتے ہیں۔“

س ۱۵۶ :- قرآن مجید میں علامت وقف (لا) کا کیا مطلب ہے؟  
ج :- ”یہ وقف کے ناجائز ہونے کی علامت ہے۔“

س ۱۵۷ :- قرآن مجید میں علامت وقف (قف) کا کیا معنی ہے؟  
ج :- ”اس کا حکم (ط) کا ہے جو گذر چکا ہے۔“

س ۱۵۸ :- قرآن مجید میں علامت وقف (قفہ) کا کیا مطلب ہے؟  
ج :- ”اس علامت پر سکتہ کیا جاسکتا ہے لیکن سانس نہ توڑی جائے۔“

س ۱۵۹ :- قرآن مجید میں علامت وقف (س) کا کیا معنی ہے؟  
ج :- ”یہ بھی سابق کی علامت جیسی علامت ہے۔“

س ۱۶۰ :- قرآن مجید میں علامت وقف (ق) کا کیا معنی ہے؟  
ج :- یہ قیل کی علامت ہے کہ بعض افراد نے وقف کے بارے میں کہا ہے۔

س ۱۶۱ :- قرآن مجید میں علامت وقف (قلاً) کا کیا معنی ہے؟

ج :- ”یہ قیل لاکہ علامت ہے کہ بعض حضرات نے منع کیا ہے۔“

س ۱۶۲ :- قرآن مجید میں علامت وقف (صل) کا کیا معنی ہے ؟

ج :- ”اس کا مطلب یہ ہے کہ وصل ضروری ہے اور وقف ممنوع ہے۔“

س ۱۶۳ :- قرآن مجید میں علامت وقف (صلی) کا کیا مطلب ہے؟

ج :- ”اس کا مطلب یہ ہے کہ وصل ادنیٰ ہے اگرچہ توقف بھی ممکن ہے۔“

س ۱۶۳ :- قرآن مجید کے بعض سوروں کے دو نام ہیں؟ وہ کتنے سورے ہیں اور ان کا نام کیا ہے؟

**ج :-** ۱۔ عافر ----- مؤمن سورہ نمبر ۴۰

۲۔ فصلت۔۔۔۔۔ حم سجدہ سورہ نمبر ۴۱

۳۔ انسان۔۔۔۔۔ دھر سورہ نمبر ۷۶

۴۔ شرح۔۔۔۔۔ الشرح سورہ نمبر ۹۴

۵۔ مسد۔۔۔۔۔ لُحَب سورہ نمبر ۱۱۱

باسمہ تعالیٰ

## منہج البلاغہ

اس کتاب مبارک کے نام ہی سے مثل خورشید درخشاں واضح و روشن ہے کہ یہ کتاب ہر بشر کے لئے معلم فصاحت و بلاغت ہے اور فقط یہی نہیں بلکہ اس کتاب نے دنیاۓ فصاحت و بلاغت میں وہ حیرت انگیز معجزہ کر دکھایا کہ اسے ”ارخ القرآن“ کہا جانے لگا۔ آج ہر انسان جب اس کتاب کا نام پڑھتا ہے تو فقط یہ سمجھتا ہے کہ یہ فصاحت و بلاغت کی ایک محکم و اعلیٰ تعلیمی روش کا مجموعہ ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہے بلکہ اس کتاب میں فصاحت و بلاغت کے ساتھ ساتھ توحید، عدل، نبوت، امامت، قیامت، اخلاق، تمدن، سیاست، تاریخ، اقتصاد، اعتقاد، اجتماع، اموری نظام، علمی و دیگر بہت سے کلی و جزئی موضوعات جو ہمیشہ انسانی زندگی سے وابستہ ہیں، بیان کیے گئے ہیں۔ اس کتاب کے عمق مطالب تک رسیدگی کے حصول کے لئے ہر ذہن خاص و عام قاصر ہے بلکہ اس کتاب کی مدح سرائی کرنے سے بڑے بڑے فصیح اللسان عرب کی زبانوں نے سکوت کی بھیک مانگی اور اس کی تشریحات مرقوم کرنے سے ہر صاحب قلم محقق ادبا اور مدقق شعراء نے توقف کی التماس کی اس لئے کہ کسی ممکن الوجود سے یہ

ممکن نہیں کہ اس کے کلام کی تشریح قلم بند کرے جس کا کلام ”فوق کلام البشر و تحت کلام الخالق“ ہو۔ چنانچہ ایسے عمیق و دقیق کلام کے افہام و تفہیم، درک و ادراک کے لئے کسی ایسے ذہن کی ضرورت ہے جو عقل بشر سے ماورائی اور عقل کل سے کم ہو۔ یہ کتاب مولائے موحدین امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کے خطبات، خطوط، شکایات اور کلمات قصار کا مجموعہ ہے۔ جسے سید رضی قدس سرہ الشریف نے جمع آوری فرمایا ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے خطبات کے ذیل میں توحید، سیاست، اعتقاد و تاریخ جیسی معرکہ الا علی خشیں اور خطوط میں بھی اخلاق، عقائد، سیاست، اقتصاد اور معنوی خشیں بیان فرمائی ہیں اور حضرت علی نے اکثر لوگوں سے شکوہ و شکایات کیا ہے اور اپنا درد دل اور اپنے صبر کی حد کا اظہار کیا ہے۔ جیسا کہ حضرت کا مشہور قول ہے ”فی العین قذی و فی الحلق شجاً“ میں نے صبر کیا حالانکہ آنکھوں میں (غبار اندوہ کی) غلش اور حلق میں (غم و رنج کے) پھندے لگے ہوئے تھے اور کلمات قصار میں چھوٹی چھوٹی و لنشین معرفت آمیز نصیحتیں اور حکمتیں بیان کی ہیں۔

لہذا مومنین کرام خصوصاً نوجوانوں کو کتاب نبخ البلاغہ سے مختصر و اجمالی تعارف کرانے کے لئے حقیر نے ۱۲۳ سوالات و جوابات مرتب کیے ہیں جنہیں پڑھ کر آپ حضرات خوب استفادہ فرمائیں۔

والسلام

مؤلف

بسم الله الرحمن الرحيم

## موضوع۔ نہج البلاغہ

- س ۱:- نہج البلاغہ کس معصوم کے اقوال کا مجموعہ ہے؟  
ج:- ”حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام۔“
- س ۲:- کل نہج البلاغہ کتنے قسموں پر مشتمل ہے؟  
ج:- چار قسم ۱۔ خطبہ، ۲۔ خطوط، ۳۔ شکایات، ۴۔ کلمات قصار۔“
- س ۳:- نہج البلاغہ کتنے خطبات پر مشتمل ہے؟  
ج:- ۲۴۱ خطبات پر۔
- س ۴:- نہج البلاغہ میں کتنے خطوط مرقوم ہیں؟  
ج:- ۷۹ خطوط۔
- س ۵:- نہج البلاغہ میں کتنی حکمتیں بیان کی گئی ہیں؟  
ج:- ۳۸۰ حکمتیں۔
- س ۶:- نہج البلاغہ میں سب سے بڑا خطبہ کون سا ہے؟  
ج:- خطبہ قاصدہ (نمبر ۱۹۲)۔
- س ۷:- نہج البلاغہ میں سب سے چھوٹا خطبہ کون سا ہے؟  
ج:- وہ خطبہ جس کو حضرت علی نے خوارج کے سلسلے میں ارشاد فرمایا

تھا۔ (نمبر ۶۱)

س ۸:- نبج البلاغہ کی جمع آوری کرنے والے کا کیا نام ہے؟

ج:- ”علامہ سید رضی رحمۃ اللہ علیہ۔“

س ۹:- نبج البلاغہ کی جمع آوری کس سال و کس مہینے میں تمام ہوئی؟

ج:- ۴۰۰ ہجری قمری۔ ماہ رجب المرجب۔

س ۱۰:- نبج البلاغہ کا آخری جملہ کس موضوع کے سلسلے میں ہے؟

ج:- آخری جملہ دوست کے سلسلے میں ہے ”اذا احتشم المؤمن  
اخاه فقد فارقه۔“

س ۱۱:- نبج البلاغہ میں لفظ قرآن کتنی بار تکرار ہوا ہے؟

ج:- ۴۱ مرتبہ۔

س ۱۲:- نبج البلاغہ میں کتنی قرآنی آیتوں کا ذکر ہوا ہے؟

ج:- ۸۷ مرتبہ مختلف آیات۔

س ۱۳:- نبج البلاغہ میں کتنی حدیث نبوی کا ذکر ہوا ہے؟

ج:- ۱۶ حدیثوں کا ذکر۔

س ۱۴:- نبج البلاغہ خطبہ نمبر ۱۷۲ میں حضرت علیؑ نے کس شخص کو عثمان کا

قاتل بتایا ہے؟

ج:- طلحہ۔

س ۱۵:- نبج البلاغہ خطبہ نمبر ۱۶۴ میں حضرت علیؑ نے جوانوں اور بزرگوں

کے لئے کون سا وظیفہ معین کیا؟

ج :- جو انوں کو بزرگوں کی پیروی کرنی چاہئے اور بزرگوں کو جو انوں اور چوں پر مہربانی کرنی چاہئے۔

س ۱۶ :- نہج البلاغہ کے کس خطبے میں حضرت علیؑ نے آئندہ ہونے والے فتنہ و فساد کی پیشین گوئی کی ہے؟

ج :- خطبہ ملاحم (نمبر ۱۰۶)

س ۱۷ :- نہج البلاغہ کے کس خطبے میں حضرت علیؑ نے طلبہ اہل ان کے سلسلے میں دعا فرمائی ہے؟

ج :- خطبہ نمبر ۱۰۳، ۱۴۱ میں۔

س ۱۸ :- نہج البلاغہ کے کس خطبے میں حضرت علیؑ نے متقین کے صفات بیان فرمائے ہیں؟

ج :- خطبہ ہمام (نمبر ۱۹۱)

س ۱۹ :- نہج البلاغہ کے کس خطبے میں حضرت علیؑ نے بعد از پیغمبر اسلامؐ سب سے پہلے غازی کا ذکر کیا ہے؟

ج :- خطبہ نمبر ۱۲۹ میں خود کو بعد از پیغمبر اسلامؐ سب سے پہلا غازی بتایا ہے۔

س ۲۰ :- نہج البلاغہ کے کس خطبے میں حضرت علیؑ نے راویان حدیث کی چار قسمیں بیان فرمائی ہیں اور وہ کون کون ہیں؟

ج :- ۱۔ منافقین، ۲۔ غلطی کرنے والے، ۳۔ اہل شبہ، ۴۔ سچ کی محافظین

س ۲۱ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۸۰ میں کن تین اصحاب رسول اللہؐ کا ذکر ہوا ہے؟

ج :- ۱۔ عمار، ۲۔ ابن تیمان، ۳۔ ذوالشہاد تین۔



س ۲۲:- نہج البلاغہ کے کس خطبہ میں حضرت علیؑ نے حضرت مہدیؑ کے غیبت کی خبر دی ہے؟

ج:- خطبہ نمبر ۱۸۰۔ ”نہو مغترب اذا اغترب الاسلام وضرب بعسیب ذنبہ۔“

س ۲۳:- نہج البلاغہ کے کس خطبہ میں حضرت علیؑ نے اپنا سن بیان کیا ہے؟

ج:- خطبہ نمبر ۲۵۔ ”ابھی میں پچیس سال کا بھی نہیں ہوا تھا کہ میدان جنگ میں گھوڑے دوڑاتا تھا اور اب میری عمر ساٹھ سال سے زیادہ ہے۔“

س ۲۴:- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ کا آخری خطبہ کون سا ہے؟

ج:- خطبہ نمبر ۱۲۷۔

س ۲۵:- نہج البلاغہ کا وہ کون سا خطبہ ہے جسے سننے کے بعد حضرت علیؑ کا ایک صحابی بہوش ہو گیا؟

ج:- خطبہ ہمام۔

س ۲۶:- نہج البلاغہ کی کس حکمت کو حضرت علیؑ نے کوفہ کے قبرستان میں فرمایا اور کس سے؟

ج:- حکمت نمبر ۱۳۵۔ اور اس حکمت کو حضرت کمیل بن زیادؓ بھی سے ارشاد فرمایا۔

س ۲۷:- نہج البلاغہ کے کس خطبہ کو حضرت علیؑ نے غیظ و غضب کے عالم میں ارشاد فرمایا اور اس کی کیا وجہ تھی؟

ج:- خطبہ نمبر ۸۹۔ بنام خطبہ اشباح۔

س ۲۸ :- منہج البلاغہ کے کس خطبہ کے بیان کرنے کے بعد لوگ زار زار رونے لگے ؟

ج :- خطبہ نمبر ۸۱ - بنام خطبہ غراء۔

س ۲۹ :- منہج البلاغہ کے خطبہ قاصعہ میں حضرت علیؑ نے خانہ کعبہ کی بنیاد رکھنے والے کا نام کیا بتایا ہے ؟

ج :- ”حضرت آدمؑ“

س ۳۰ :- منہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۴۷ میں کوفہ کی بازاروں میں سے ایک بازار کا نام ذکر ہوا ہے وہ کیا ہے ؟

ج :- ”مکاظہ“

س ۳۱ :- منہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۵۲ میں حضرت علیؑ نے فتنہ و فساد کا سبب کیا بیان فرمایا ہے ؟

ج :- خواہشات نفسانی کی پیروی کرنا۔

س ۳۲ :- منہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۷۶ میں حضرت علیؑ نے کس علم کے حصول کے سلسلے میں نفی فرمائی ہے ؟

ج :- علم نجوم۔

س ۳۳ :- منہج البلاغہ کے کس خطبہ میں حضرت علیؑ نے انسانی بدن و اعضاء کا ذکر فرمایا ہے ؟

ج :- خطبہ نمبر ۸۰۔

س ۳۴ :- منہج البلاغہ کا وہ کون سا خطبہ ہے جو (اشخاص) کے معنی میں ہے ؟

ج :- خطبہ اشباح (نمبر ۸۸)۔

س ۳۵ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۹۱ میں حضرت علیؑ نے بنی امیہ کو کس حیوان سے تشبیہ دی ہے؟

ج :- ”حضرت علیؑ نے فرمایا۔ بنی امیہ اس بوڑھے اونٹ کے مانند ہیں جو دودھ دیتے وقت اپنے مالک کو لات ماریں اور دودھ نہ دہنے دیں۔“

س ۳۶ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۹ میں دو طرح کے پیسے کا ذکر ہوا ہے دونوں کا کیا نام ہے؟

ج :- ”درہم و دینار۔“

س ۳۷ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۹ میں حضرت علیؑ نے کن افراد کو ستاروں سے تشبیہ دی ہے اور کیوں؟

ج :- ”حضرت علیؑ نے پیغمبر اسلامؐ کے خاندان کو ستاروں سے تشبیہ دی۔ کیونکہ جب بھی کوئی ستارہ آسمان میں چھپ جاتا ہے اس کی جگہ دوسرا ستارہ نکل آتا ہے۔ اسی طرح خاندان پیغمبر اسلامؐ ہے کہ ایک کے بعد دوسرا اس کا جانشین ہوتا رہے گا۔“

س ۳۸ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے خطبہ نمبر ۱۰۶ میں کس شہر کو بطحی سے یاد فرمایا ہے؟

ج :- ”مکہ معظمہ۔“

س ۳۹ :- نہج البلاغہ خطبہ نمبر ۱۰۸ میں حضرت علیؑ نے سب سے اہم وسیلہ تقرب الی اللہ کن چیزوں کو جانا ہے؟

ج :- ۱۔ خدا و رسول پر ایمان ، ۲۔ راہ خدا میں جہاد ، ۳۔ کلمہ اخلاص (لا الہ الا اللہ) ، ۴۔ نماز ، ۵۔ زکاۃ ، ۶۔ روزہ ، ۷۔ حج ، ۸۔ صلہ رحمہ ، ۹۔ صدقہ دینا ، ۱۰۔ اچھے کاموں کو انجام دینا۔

س ۴۰ :- نبج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے خطبہ نمبر ۱۰۸ میں کس آسمانی کتاب کی تلاوت کرنے کو بہارِ قلوب سے تشبیہ دی ہے ؟

ج :- قرآن مجید۔

س ۴۱ :- نبج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے خطبہ نمبر ۱۳۱ میں کس قسم کی تفسیر قرآن کا ذکر کیا ہے ؟

ج :- تفسیر موضوعی۔

س ۴۲ :- نبج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۷۳ میں حضرت علیؑ نے کس چیز کو دکھ درد کے شفا کے لئے ذکر فرمایا ہے ؟

ج :- قرآن مجید۔

س ۴۳ :- نبج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۷۳ میں حضرت علیؑ کس ظلم کو قابلِ عتاب نہیں سمجھتے ہیں ؟

ج :- شرک۔

س ۴۴ :- نبج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۷۳ میں حضرت علیؑ کس ظلم کو قابلِ عتاب جانتے ہیں ؟

ج :- اپنے نفس پر ظلم کرنے والے کو۔

س ۴۵ :- نبج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۷۳ میں حضرت علیؑ کس ظلم کو قابلِ عتاب

قصاص جانتے ہیں؟

ج :- دوسروں پر ظلم کرنا۔

س ۴۶ :- نبج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۹۰ میں دوبادشاہوں کا ذکر ہوا ہے ان کا

کیا نام ہے؟

ج :- قیصر و کسریٰ۔

س ۴۷ :- نبج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۹۰ میں وہ کون سی غار کا ذکر ہوا ہے

جس میں پیغمبر اسلامؐ پر وحی نازل ہوئی؟

ج :- غار حرا۔

س ۴۸ :- نبج البلاغہ کے خطبہ قاصعہ میں حضرت علیؑ نے ابلیس کی عبادت

کو کتنے سال بیان فرمایا؟

ج :- ابلیس نے چھ ہزار سال خدا کی عبادت کی اور معلوم نہیں وہ دنیوی

سال ہیں یا اخروی۔

س ۴۹ :- نبج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۲۴ میں حضرت علیؑ نے اپنے مال کی

وصیت کس فرزند سے کی؟

ج :- حضرت امام حسینؑ۔

س ۵۰ :- نبج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۹۰ میں سب سے پہلا اسلامی خانوادہ

جس کا ذکر ہوا ہے کیا اور کون افراد ہیں؟

ج :- رسول خداؐ کا خانوادہ سب سے پہلا اسلامی خانوادہ ہے اور اس میں

پیغمبر اسلامؐ، حضرت علیؑ اور حضرت خدیجہؓ شامل ہیں۔

س ۵۱ :- نبج البلاغہ کے خطبہ قاصدہ میں حضرت علیؑ اپنی منزلت پیغمبر اسلامؐ کے نسبت سے کس طرح بیان فرماتے ہیں؟

ج :- حضرت نے فرمایا میں وزیر رسول خداؐ ”انک تسمع ما اسمع، وترى ما اری، الا انک لست بنبی ولکنک لوزیر و انک لعلی خیر۔“

س ۵۲ :- نبج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے اپنے وصیت نامہ میں انسان و حیوان کے بچ کس چیز سے فرق پیدا کیا ہے؟

ج :- ”ادب“ ہے۔

س ۵۳ :- نبج البلاغہ کے وصیت نمبر ۲۲ میں سب سے پہلے وصی علیؑ کون ہوا؟

ج :- حضرت امام حسنؑ۔

س ۵۴ :- نبج البلاغہ حکمت نمبر ۱۱۳ میں ۱۸ اخلاقی موضوعات ذکر کیے گئے ہیں وہ کیا ہیں؟

ج :- ۱۔ عقل سے بڑھ کر کوئی مال سود مند نہیں۔

۲۔ خود بینی سے بڑھ کر کوئی تنہائی و حشمتاک نہیں۔

۳۔ تدبیر سے بڑھ کر کوئی عقل کی بات نہیں۔

۴۔ کوئی بزرگی تقویٰ کے مثل نہیں۔

۵۔ خوش خلقی سے بہتر کوئی ساتھی نہیں۔

۶۔ ادب کے مانند کوئی میراث نہیں۔

۷۔ توفیق کے مانند کوئی پیشرو نہیں۔

۸۔ اعمال خیر سے بڑھ کر کوئی تجارت نہیں۔

۹۔ ثواب کا ایسا کوئی نفع نہیں۔

۱۰۔ کوئی پرہیزگاری شبہات میں توقف سے بڑھ کر نہیں۔

۱۱۔ حرام کی طرف بے رغبتی سے بڑھ کر کوئی زہد نہیں۔

۱۲۔ تفکر و پیش بینی سے بڑھ کر کوئی علم نہیں۔

۱۳۔ ادائے فرائض کے مانند کوئی عبادت نہیں۔

۱۴۔ حیا و صبر سے بڑھ کر کوئی ایمان نہیں۔

۱۵۔ فروتنی سے بڑھ کر کوئی سرفرازی نہیں۔

۱۶۔ علم کے مانند کوئی بزرگی و شرافت نہیں۔

۱۷۔ حلم کے مانند کوئی عزت نہیں۔

۱۸۔ مشورہ سے مضبوط کوئی پشت پناہ نہیں۔

س ۵۵:- نیج البلاغہ حکمت نمبر ۳۸ میں حضرت علیؑ نے خوفناک

وہولناک تھائی کس چیز کو بتائی ہے؟

ج:- خود پسندی۔

س ۵۶:- نیج البلاغہ کی حکمت نمبر ۳۸ میں حضرت علیؑ نے کن چار گروہ

سے دوستی کرنے سے منع فرمایا ہے؟

ج:- ۱۔ بیوقوف، ۲۔ خلیل، ۳۔ دروغگو، ۴۔ بدکار۔

س ۵۷:- نیج البلاغہ خطبہ نمبر ۱۹۰ میں حضرت علیؑ نے کس چیز کو سب

سے بڑا شیطان کا پھندا بتایا ہے؟

ج:- تکبر و غرور۔

س ۵۸ :- نہج البلاغہ نامہ (مکتوب نمبر ۲۶) میں حضرت علیؑ نے کس خیانت کو سب سے بڑی خیانت بتایا ہے؟

ج :- امت کے ساتھ خیانت کرنا سب سے بڑی خیانت ہے۔

س ۵۹ :- نہج البلاغہ میں پیغمبر اسلامؐ کا نام کتنی بار ذکر ہوا ہے؟

ج :- لفظ ”محمدؐ“ ۵۱ بار ذکر ہوا ہے۔

س ۶۰ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۵۸ میں کن چار نبیوں کا ذکر ہوا ہے؟

ج :- ۱۔ حضرت محمدؐ ۲۔ حضرت موسیٰؑ ۳۔ حضرت داؤدؑ

۴۔ حضرت عیسیٰؑ

س ۶۱ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۵۸ میں کس نبی کا ذکر ہوا ہے جنکی زوجہ

و فرزند نہ تھے؟

ج :- حضرت داؤدؑ

س ۶۲ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کس نبی کو ”کلیم اللہ“ کے لقب

سے یاد فرمایا ہے؟

ج :- حضرت موسیٰؑ

س ۶۳ :- نہج البلاغہ کی حکمت نمبر ۴۴۳ میں حضرت علیؑ نے اپنے کس

سپاہی (کمانڈر) کو پہاڑ کی طرح سخت اور حق کی طرح اٹل قرار دیا؟

ج :- حضرت مالک اشترؓ

س ۶۴ :- نہج البلاغہ کے نامہ ۱۳ (مکتوب ۱۳) میں حضرت علیؑ نے اپنے

کس سپاہی کو جنگ جو افراد کے لئے سپروزرہ قرار دیا ہے؟



ج :- حضرت مالک اشتر۔

س ۶۵ :- نہج البلاغہ میں کتنے شہروں کے نام ذکر ہوئے ہیں؟

ج :- ۱۔ کوفہ، ۲۔ بصرہ، ۳۔ شام، ۴۔ یمن، ۵۔ حجاز، ۶۔ عراق، ۷۔ مدینہ، ۸۔ مدینہ، ۹۔ مصر۔

س ۶۶ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے اپنی حکومت کے لئے کس شر کو انتخاب کیا؟

ج :- کوفہ۔

س ۶۷ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۲۳ میں حضرت علیؑ نے کس شر کے لوگوں پر لعنت کی ہے؟

ج :- اہل کوفہ۔

س ۶۸ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے معاویہ کے خط کے جواب میں کس شخص کو علویوں کا افتخار قرار دیا؟

ج :- حضرت ابوطالبؑ۔

س ۶۹ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے اپنے دشمنوں میں سے کس گروہ کو گروہ شیطان سے تشبیہ دی ہے؟

ج :- اصحاب جمل۔

س ۷۰ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے اپنے کس دشمن پر دوران خطبہ لعنت فرمائی؟

ج :- اشعث بن قیس کندی۔

س ۷۱ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے اپنے دشمنوں کے تین گروہ کا ذکر کیا ہے وہ کون ہیں؟

ج :- ناٹھیں :- وہ گروہ جس نے پہلے حضرت علیؑ سے بیعت کی اور بعد میں انھوں نے بیعت شکنی کی۔ (اہل جمل)

مارقین :- وہ گروہ جو کج فکر و مکرو فریب میں ڈوبا ہوا لباس تقویٰ زیب تن کر کے حکومت حضرت علیؑ کے مقابل میں آیا (خارج) (اہل نہروان)

قاسطین :- وہ جو حضرت علیؑ کو حکومت کے لائق نہیں جانتے تھے اور ستم گاروں میں سے تھے۔ (اہل صفین)

س ۷۲ :- نہج البلاغہ کے مطابق حضرت علیؑ نے کس جنگ میں محمد بن حنفیہ کو علم عطا فرمایا؟

ج :- جنگ جمل۔

س ۷۳ :- نہج البلاغہ کے مطابق وہ کون سی جنگ ہے جس میں (لاحکم الا للہ) کا نعرہ بلند ہوا تھا اور نعرہ لگانے والے کون تھے؟

ج :- جنگ صفین میں یہ نعرہ لگا اور نعرہ لگانے والے خوارج تھے۔

س ۷۴ :- نہج البلاغہ کے کن خطبوں میں حضرت علیؑ نے اپنے اصحاب کو جنگ کے طریقے بتائے؟

ج :- خطبہ نمبر ۶۳/۱۲۲۔

س ۷۵ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کس عورت کو (جمالة الخطب) کا لقب دیا؟

ج۔ ام جلیلہ ابو لہب کی زوجہ اور ابو سفیان کی بہن۔

س ۷۶ :- منہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کس عورت کو ”ساری دنیا میں

سب سے اچھی عورت“ کہہ کر خطاب فرمایا ہے ؟

ج :- حضرت فاطمہؑ سلام اللہ علیہا۔

س ۷۷ :- منہج البلاغہ خطبہ نمبر ۱۹۰ میں حضرت علیؑ نے کس عورت کو

پیغمبر اسلامؐ کا ہمراز بتایا ہے ؟

ج :- حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا۔

س ۷۸ :- منہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۲۰۰ میں حضرت علیؑ نے کس بی بی کو

امانت رسول خداؐ کے تشبیہ فرمائی ہے ؟

ج :- حضرت فاطمہؑ زہرا سلام اللہ علیہا۔

س ۷۹ :- منہج البلاغہ کے خطبہ شفق شبیہ میں حضرت علیؑ نے اپنے زمانے

کے شعراء کرام میں کس کا شعر اختیار کیا ؟

ج :- شاعر ”اعشى“۔

س ۸۰ :- منہج البلاغہ خطبہ نمبر ۱۶۰ میں حضرت علیؑ نے کس شاعر کے شعر

کو بطور مثال پیش کیا ؟

ج :- امراء الصیص۔

س ۸۱ :- منہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۵۳ میں حضرت علیؑ نے کس پرندہ

کا ذکر کیا ہے جو قابل تعجب مخلوق ہے ؟

ج :- چمگادڑ (خفاش)

س ۸۲ :- نیج البلاغہ میں کتنے پرندوں کا نام ذکر ہوا ہے ؟

ج :- آٹھ پرندوں کا ذکر ہے۔ ۱۔ چمگادڑ، ۲۔ کوا، ۳۔ مرغ، ۴۔ کیوتر، ۵۔ شتر مرغ، ۶۔ مور، ۷۔ چیل، ۸۔ عقاب۔

س ۸۳ :- نیج البلاغہ میں کتنے حیوانوں کا ذکر کیا گیا ہے ؟

ج :- تیرہ (۱۳) جانور۔ ۱۔ ہاتھی، ۲۔ بھیریا، ۳۔ گھوڑا، ۴۔ بھیر، ۵۔ لونٹ، ۶۔ چھکلی، ۷۔ اجگر (اژدھا)، ۸۔ مگر مچھ، ۹۔ جو، ۱۰۔ زیراء، ۱۱۔ شیر، ۱۲۔ سانپ، ۱۳۔ بڑ۔

س ۸۴ :- نیج البلاغہ میں کتنے حشرات کا ذکر ہوا ہے ؟

ج :- ۱۔ تل چنہ، ۲۔ مڈی، ۳۔ مکڑی۔

س ۸۵ :- نیج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۶۳ میں حضرت علیؑ نے کس پرندہ کا ذکر کیا ہے جو بہت ہی خوبصورت ہوتا ہے ؟

ج :- مور۔

س ۸۶ :- نیج البلاغہ میں وہ کون سا چھوٹا جانور ہے جس کا ذکر کیا گیا ہے ؟

ج :- چیونٹی اور مچھر وغیرہ۔

س ۸۷ :- نیج البلاغہ میں ذکر شدہ کون جانور ہے جو زمین کا سب سے بڑا حیوان ہے ؟

ج :- ہاتھی۔

س ۸۸ :- نیج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کس جانور کا ذکر کیا ہے جو اپنے اعضاء بدن میں سے پیر کو دیکھ کر رونے لگتا ہے ؟

ج :- مور۔

س ۸۹ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے دنیا کو کس جانور سے تشبیہ دی ہے؟

ج :- سانپ ہے۔

س ۹۰ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کس شخص کو گائے سے تشبیہ دی ہے؟

ج :- طلحہ۔

س ۹۱ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کس شہید کی نماز جنازہ کا ذکر کیا ہے

جسے پیغمبر اسلامؐ نے پڑھائی اور سات تکبیریں کہیں؟

ج :- نماز حضرت حمزہ سید الشہداء۔

س ۹۲ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کن افراد کے بارے میں فرمایا کہ وہ

کبھی سوتے نہیں ہیں؟

ج :- ملائکہ۔

س ۹۳ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کس قوم کے لئے فرمایا کہ ”ایک

شخص کے گناہ کی وجہ سے پوری قوم پر عذاب نازل ہوا؟

ج :- قوم ثمود۔

س ۹۴ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کن مخلوقات کو ستون عرش الہی

کہہ کر خطاب فرمایا ہے؟

ج :- فرشتے۔

س ۹۵ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ کے پیش نظر شریر ترین افراد کون تھے؟

ج :- خوارج۔

س ۹۶ :- نہج البلاغہ میں حضرت علی کے مطابق خدا کے نزدیک مغضوب و معذب افراد کون ہیں؟

ج :- خدا کے نزدیک مغضوب ترین افراد وہ ہیں جنہیں خدا نے یوں ہی چھوڑ دیا ہو اور وہ راہ راست سے بھٹک گئے ہوں۔ اور انکا کوئی رہبر و رہنما نہ ہو۔

س ۹۷ :- نہج البلاغہ میں حضرت علی نے کس چیز کی اہمیت کو دنیہ کے ناک سے نکلے پانی سے کم جانا ہے؟

ج :- دنیا۔

س ۹۸ :- نہج البلاغہ میں حضرت علی نے کس چیز کو بدو دار پانی اور ایسے لقمہ سے تشبیہ دی ہے جو حلق میں پھنس گیا؟

ج :- حضرت علی کے نزدیک لوگوں پر حکومت کرنا۔ بدو دار پانی اور حلق میں پھنستے ہوئے لقمہ کی طرح ہے۔

س ۹۹ :- نہج البلاغہ میں حضرت علی نے ”عرف النار“ کس شخص کا لقب بتلایا ہے؟

ج :- اشعث بن قیس۔

س ۱۰۰ :- نہج البلاغہ میں حضرت علی نے کس قوم کے لئے فرمایا ”کہ تم میں سے دس افراد بھی باقی نہ بچیں گے؟“

ج :- قوم خوارج۔

س ۱۰۱ :- نہج البلاغہ میں حضرت علی نے کن دو چیزوں کے درمیان کے فاصلہ کو انگشت قرار دیا ہے؟

ج :- حق و باطل۔

س ۱۰۲:- منج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے اپنی سب سے محبوب ترین چیز کیا بتائی ہے؟

ج:- موت۔

س ۱۰۳:- منج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے سب سے افضل و اعلیٰ مخلوق کیا بتائی ہے؟

ج:- ذات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

س ۱۰۴:- منج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے اپنی شہادت کے بعد اپنا مال و ثروت کس کو سونپ دیا؟

ج:- حضرت امام حسن علیہ السلام۔

س ۱۰۵:- منج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے نماز جمعہ کا ذکر کس مقام پر کیا ہے؟

ج:- نامہ نمبر ۶۹ میں۔ (مکتوب۔ ۶۹)

س ۱۰۶:- منج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کس شخص کو سب سے عاجز جانا ہے؟

ج:- وہ شخص جو کسی کو دوست بنانے سے عاجز رہے اور اس سے بھی عاجز

وہ کہ جو دوست بنا کر پھر اس سے محروم ہو جائے۔

س ۱۰۷:- منج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے یہ ”میرا چین سے سونا یقین

و اطمینان کے ساتھ اس نماز سے بہتر ہے جس میں شک ہو“ کس سے کہا؟

ج:- خوارج سے۔

س ۱۰۸:- منج البلاغہ میں کون کون سے اصول دین ذکر ہوئے ہیں؟

ج:- ۱۔ توحید، ۲۔ عدل، ۳۔ نبوت، ۴۔ امامت، ۵۔ قیامت۔

س ۱۰۹:- نیج البلاغہ میں کون کون سے فروع دین ذکر ہوئے ہیں؟

ج:- ۱۔ نماز، ۲۔ روزہ، ۳۔ حج، ۴۔ زکاۃ، ۵۔ جہاد، ۶۔ امر بالمعروف، ۷۔ نہی عن المنکر۔

س ۱۱۰:- نیج البلاغہ میں حضرت علیؑ کے نقطہ نظر سے اصلی عید کس دن ہے؟

ج:- ”جس دن انسان گناہوں اور نافرمانیوں سے بچ جائے۔“

س ۱۱۱:- نیج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کس گناہ کو سب سے بڑا گناہ بتایا ہے؟

ج:- ”اپنے گناہوں کو چھوٹا سمجھنا۔“

س ۱۱۲:- نیج البلاغہ کے مطابق تاریخ اسلام کا سب سے عظیم سانحہ کیا تھا؟

ج:- رحلت پیغمبر اسلامؐ۔

س ۱۱۳:- نیج البلاغہ میں حضرت علیؑ کے مطابق سب سے عظیم گواہ

(شہید) کون ہے؟

ج:- خداوند عالم۔

س ۱۱۴:- نیج البلاغہ میں حضرت علیؑ کے مطابق سب سے عظیم فیصلہ

کرنے والا کون ہے؟

ج:- خداوند عالم۔

س ۱۱۵:- نیج البلاغہ میں حضرت علیؑ کے مطابق با عظمت ترین عدالت کون

سی ہے؟

ج:- روز قیامت۔

س ۱۱۶:- نیج البلاغہ میں حضرت علیؑ کے مطابق سب سے عظیم فخر کیا ہے؟



ج :- بے عقلی۔

س ۱۱۷ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ کے مطابق پہلا خطبہ کیا ہے؟

ج :- توحید باری تعالیٰ۔

س ۱۱۸ :- نہج البلاغہ کے کس خطبے میں حضرت علیؑ علیہ السلام نے بعثت سے قبل عرب کے حالات بیان فرمائے ہیں؟

ج :- خطبہ نمبر ۲۶۔

س ۱۱۹ :- نہج البلاغہ کے سلسلے میں ابن ابی الحدید کا کیا نظریہ ہے؟

ج :- ابن ابی الحدید کہتا ہے کہ ”حضرت علیؑ علیہ السلام کے کلام کی نسبت دوسرے اہل عرب کے کلام سے وہی ہے جو خالص سونے کی نسبت مٹی سے ہے۔“

س ۱۲۰ :- نہج البلاغہ کی معروف تشریحات کون کون سی ہیں؟

ج :- ۱۔ ابن ابی الحدید، ۲۔ ابن میثم، ۳۔ تفسیر نہج البلاغہ، ۴۔ فی ظلال نہج البلاغہ وغیرہ۔

س ۱۲۱ :- نہج البلاغہ میں ”کلمات قصار“ کسے کہتے ہیں؟

ج :- ”حضرت علیؑ کے چھوٹے چھوٹے فقرے جو بطور نصیحت حضرتؑ نے بیان فرمائے۔“

س ۱۲۲ :- نہج البلاغہ کی اہمیت شیعوں کے نظر میں کیا ہے؟

ج :- شیعہ حضرات نہج البلاغہ کو قرآن مجید کے بعد فصاحت و بلاغت کا معجزہ جانتے ہیں اور اسے مورد اعتماد جانتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## صحیفہ سجاد یہ

ایک عاشق کی فطرت کا تقاضہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ہر اچھے اور برے وقت میں اپنے معشوق کو یاد کرتا رہے۔ خصوصاً اس موقع پر جبکہ اسکا معشوق اس سے وقتی طور پر ناراض ہو جائے تو ایسے موقعوں پر، ایک عاشق ہر وہ انداز اپنانے کی کوشش کرتا ہے جس سے اسکا معشوق اس سے راضی و خشنود ہو جائے۔ اگر اسے اپنے معشوق کو راضی کرنے میں کئی دن یا ہفتہ لگ جائے تو وہ اسکی پرواہ کیے بغیر اپنی بھوک و پیاس کو فراموش کر کے شب و روز اسکی رضایت کے حصول میں لگا رہتا ہے اور اسے پکارتا ہے۔ یہاں تک کہ گر یہ کناں ہو جاتا ہے ادھر اسکا معشوق اپنی نظر کرم اس پر کرتا ہے اور جب معشوق یہ دیکھتا ہے کہ اب میرے عاشق میں آہ و زاری کی اور قوت نہیں ہے، تو وہ اسے جواب دیتا ہے کہ اے میرے عاشق میں تجھ سے راضی ہو گیا۔

یقیناً اپنے معشوق کا فقط ایک جملہ سن کر اس عاشق خستہ دل کو ایسا سکون قلبی حاصل ہوتا ہے کہ وہ اپنی تمام کی تمام شب، و روز کی تھکاوٹ

ورنج و غم کو فراموش کر کے اپنے معشوق کے اس ایک جملہ سے حلاوت  
 محسوس کرنے لگتا ہے۔ یہ عاشق وہی بندہ ہے اور معشوق اسکا خدا ہے جب  
 بعض گناہ عبد و معبود کے درمیان خد فاصل بن جاتے ہیں تو یہی عبد اپنے  
 معبود کی رضا کے حصول میں گریہ کرتا ہے اور رات کے سناٹے میں مصلاً  
 چھا کر تنہا اپنے معبود سے راز و نیاز ان جملات کے ساتھ کرتا ہے۔ الہی  
 العفو۔ الہی العفو۔ خدایا مجھے معاف کر دے میں ایک عبد ذلیل، حقیر،  
 مسکین و مستکین ہوں۔ بندہ ایسے ایسے نفیس و گریبار، دلنشین و جذاب الفاظ  
 اپنے محبوب کی شان میں ورد زبان کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اسکا محبوب وجد  
 میں آکر اسکے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس سے راضی ہو جاتا ہے۔ لیکن اس  
 مقام پر میں تمام عالم اسلام سے یہ سوال کرتا ہوں کہ اس خوبصورت انداز  
 میں راز و نیاز کرنے کا طریقہ ہمیں کس نے بتایا۔ وہ پر معنی اور لطیف جملات  
 و فقرات ہمیں کس نے تعلیم دیے ہیں، جو آج ہزاروں دعاؤں کی شکل میں  
 مؤمنین کے ورد زبان اور تمام کتابخانوں کی زینت ہیں؟ جواب یہی ہو گا کہ  
 کچھ دعائیں جو قرآن مجید میں مذکور ہیں وہ انبیاء سے ہمیں ملی ہیں، مگر بقیہ  
 دعائیں اور راز و نیاز کا طریقہ ہمارے ائمہ اطہار نے ہم کو سکھایا، جو آج  
 دعاؤں کی صورت میں ہمارے درمیان موجود ہے۔ ائمہ اطہار میں سب  
 سے زیادہ دعائیں حضرت امام زین العابدین علی بن الحسین علیہ السلام کے  
 توسط سے نقل ہوئی ہیں۔ آج پوری کائنات کے گوشے گوشے میں حضرت  
 امام سجاد کی شاہکار و شہرت یافتہ کتاب ”صحیفہ سجادیہ“ ہر گھر و لا بہریری میں

موجود ہے۔ لیکن اسے فقط دعاؤں کا مجموعہ سمجھنا نا انصافی ہوگی، کیونکہ حضرت نے ان دعاؤں کے ذیل میں حقائق اسلام اور معاشرے کے رہن سہن، اخلاق، تمدن اور سیاست پر تاحد کافی روشنی ڈالی ہے۔ خصوصاً اگر اس دعائی مجموعہ کا بغور مطالعہ کیا جائے، تو محسوس ہوگا کہ زیادہ تر دعائیں ایسی ہیں جنہیں محمد و آل محمدؑ پر صلوات بھیجی گئی ہے۔ جبکہ اس زمانے میں آل محمدؑ مورد دشنام تھے۔ اسکی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ امام دعاء کے آہنگ میں یہ بتانا چاہ رہے تھے کہ آل محمدؑ وہ ہیں کہ جو خدا سے دعاؤں کا وسیلہ ہیں اور امام کی اس انوکھی تبلیغ ہی کا نتیجہ تھا کہ آپ کے زمانے میں جہاں شیعہ برائے نام موجود تھے وہیں یہ بھی دیکھا گیا کہ حضرت امام محمد باقرؑ اور امام جعفر صادقؑ علیہ السلام کے درس میں چار ہزار طلباء شرکت کرتے تھے۔ یہ فقط آپکی ہی، انھیں دعاؤں کا ثمرہ تھا، جو آج ”صحیفہ سجادیہ“ کی شکل میں موجود ہے۔ جسے اہل فکر و نظر مطالعہ سے درک کر سکتے ہیں۔ ذہن میں ہر گز یہ شبہ نہیں ہونا چاہئے کہ امام سجادیؑ دیگر ائمہ سے گناہ سرزد ہوا کرتے تھے۔ (معاذ اللہ) جسکی بنا پر وہ دعاؤں کے ذریعہ معافی طلب کرتے تھے۔ بلکہ یہ بات پہلے گزر چکی ہے کہ بارہ امام کل کے کل معصوم علی الاطلاق ہیں، جن سے گناہ سرزد ہونے کا زرہ برابر شائبہ بھی نہیں ہو سکتا۔ تو پھر سوال یہ پیدا ہوگا کہ ائمہ اطہارؑ کیوں اس طرح دعائیں پڑھ کر توبہ و استغفار کرتے تھے۔؟ ہاں بہت ساری وجہ ہو سکتی ہیں۔ مگر علی الظاہر سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ ہمارے بارہ (۱۲) امام معصوم، ہمیں خداوند عالم سے

راز و نیاز کا طریقہ بتا رہے تھے کہ اے میرے چاہنے والوں جب تم سے کوئی خطا ہو جائے، تو اس دعا کو بارگاہ خداوند میں آنکھوں کو اشک بار کر کے پڑھنا خدا تم کو معاف کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔ ورنہ معصوم کا توبہ و استغفار کرنا کوئی مغنی نہیں رکھتا۔ لہذا امام زین العابدینؑ کے اس دعائی مجموعہ کی اجمالی شناخت کے لئے حقیر نے کتاب مستتاب ”صحیفہ سجادیه“ سے چند اہم سوالات و جوابات مرتب کیے ہیں، جو ناظرین کے پیش نظر ہیں۔ جسے پڑھنے کے بعد مؤمنین ائمہ معصومینؑ کی پیش خداوند عالم خشوع و خضوع اور انکی عظمت و فضل اور انکے اقوال کی افادیت اور اہمیت کا کچھ اندازہ لگا سکتے ہیں۔

والسلام

مؤلف

بسم الله الرحمن الرحيم

## موضوع۔ صحیفہ سجادہ

س ۱:- صحیفہ سجادہ کس امام کی دعاؤں کا مجموعہ ہے؟

ج:- حضرت امام زین العابدین علیہ السلام۔

س ۲:- صحیفہ سجادہ میں کل کتنی دعائیں ہیں؟

ج:- ۵۴ دعائیں۔

س ۳:- صحیفہ سجادہ کی سب سے طو لانی دعا کون سی ہے؟

ج:- دعا نمبر ۷۴۔ دعا روز عرفہ۔

س ۴:- صحیفہ سجادہ میں سب سے چھوٹی دعا کون سی ہے؟

ج:- دعا نمبر ۱۸ دعا رفع بلا و مشکلات۔

س ۵:- صحیفہ سجادہ کے اور کون کون سے نام ہیں؟

ج:- ۱۔ انجیل اہلبیت ۲۔ زیور آل محمد۔

س ۶:- صحیفہ سجادہ کی دوسری کتابوں کے مقابل میں کیا منزلت ہے؟

ج:- اس کتاب کو ”اخت القرآن“ یعنی قرآن کی بہن کہتے ہیں۔

س ۷ :- صحیفہ سجادہ میں امام سجادؑ نے اللہ کی کن کن نشانیوں کا ذکر فرمایا ہے ؟

ج :- ۱۔ چاند، ۲۔ گھاس، ۳۔ پھل، ۴۔ آسمان، ۵۔ زمین، ۶۔ پہاڑ، ۷۔ نہریں اور چشمے۔

س ۸ :- صحیفہ سجادہ میں کس وحشی جانور کا نام ذکر ہوا ہے ؟  
ج :- شیر (الاسد)

س ۹ :- صحیفہ سجادہ کی وہ کون سی دعا ہے جس میں قرآن کی سات آیتوں کا ذکر ہوا ہے ؟

ج :- دعا نمبر ۳۵ - دعا رخصت ماہ رمضان۔

س ۱۰ :- صحیفہ سجادہ کی دعا نمبر ۴۵ میں سات آیات کا ذکر ہوا ہے وہ آیتیں کس بارے میں ہیں ؟

ج :- ۱۔ توبہ، ۲۔ اچھے کاموں کی جزا اور برے کاموں کی سزا، ۳۔ خدا کی راہ میں انفاق کرنا، ۴۔ قرض دینا، ۵۔ خدا کا ذکر کرنا، ۶۔ شکر جالانا اور دعائیں پڑھنا۔

س ۱۱ :- صحیفہ سجادہ میں کتنے اصول دین کا ذکر موجود ہے ؟

ج :- ۱۔ توحید، ۲۔ عدل، ۳۔ نبوت، ۴۔ امامت، ۵۔ قیامت۔

س ۱۲ :- صحیفہ سجادہ میں کتنے فروع دین کا ذکر موجود ہے ؟

ج :- ۱۔ نماز، ۲۔ روزہ، ۳۔ حج وغیرہ۔

س ۱۳ :- صحیفہ سجادہ میں نماز جمعہ کا ذکر کس دعا میں مذکور ہے ؟

ج :- دعا نمبر ۴۸۔ اللہم ہذا یوم مبارک میمون..... الخ  
 س ۱۴ :- صحیفہ سجادہ میں قبر رسول خدا وائمہ معصومین کی زیارت کا بیان  
 کس دعا میں مذکور ہے؟

ج :- دعا نمبر ۲۳۔ اللہم وامن علی زیارة قبر رسولک.....  
 ولاہل بیتہ..... الخ۔

س ۱۵ :- صحیفہ سجادہ میں کتنے اسماء خدا بیان کیے گئے ہیں؟

ج :- تقریباً ۱۱ اسماء۔ ۱۔ الاول، ۲۔ اخر، ۳۔ القادر، ۴۔ العلام،  
 ۵۔ الرحیم، ۶۔ الغنی، ۷۔ القوی، ۸۔ العزیز، ۹۔ المنعم، ۱۰۔ الحکیم،  
 ۱۱۔ الخلیم۔

س ۱۶ :- صحیفہ سجادہ میں کتنی جنگوں کا ذکر ملتا ہے؟

ج :- ۱۔ جنگ بدر ۲۔ فتح مکہ (فتح مکہ میں بھی تھوڑی بہت جنگ ہوئی  
 تھی)

س ۱۷ :- صحیفہ سجادہ میں کتنی دعائیں ایسی ہیں جن میں قرآن کی آیتیں  
 ذکر ہوئی ہیں؟

ج :- دعا نمبر ۱، ۳، ۴، ۲۹، ۴۴، ۴۵، ۵۰۔

س ۱۸ :- صحیفہ سجادہ کی دعا نمبر ۱ میں کتنی قرآنی آیات موجود ہیں؟

ج :- ۳ آیات (سورہ نجم آیت نمبر ۳۱۔ سورہ فرقان آیت نمبر ۴۴۔  
 سورہ دخان آیت نمبر ۴۱)

س ۱۹ :- صحیفہ سجادہ کی دعا نمبر ۳ میں کتنی قرآنی آیات موجود ہیں؟



ج :- ۳ آیات (سورہ تحریم آیت نمبر ۶۔ سورہ رعد آیت نمبر ۲۴۔ سورہ  
حاقہ آیت نمبر ۳۰/۳۱)

س ۲۰ :- صحیفہ سجادیہ کی دعا نمبر ۴ میں کتنی قرآنی آیات مذکور ہیں؟

ج :- ۳ آیات (سورہ فاطر آیت نمبر ۲۹۔ سورہ ذاریات آیت نمبر ۲۲۔  
سورہ ذاریات آیت نمبر ۲۳)

س ۲۱ :- صحیفہ سجادیہ کی دعا نمبر ۴۴ میں کتنی قرآنی آیات مذکور ہیں؟

ج :- ۲ آیات۔ (سورہ بقرہ آیت نمبر ۱۸۵۔ سورہ مؤمنون آیت نمبر  
۶۰)

س ۲۲ :- صحیفہ سجادیہ کی دعا نمبر ۴۵ میں کتنی قرآنی آیات موجود ہیں؟

ج :- ۷ آیات۔ (سورہ تحریم آیت نمبر ۸۔ سورہ انعام آیت نمبر ۱۶۰۔  
سورہ بقرہ آیت نمبر ۲۶۱۔ سورہ بقرہ آیت نمبر ۲۴۵۔ سورہ بقرہ آیت نمبر  
۱۵۲۔ سورہ ابراہیم آیت نمبر ۷۔ سورہ مؤمن آیت نمبر ۶۰)

س ۲۳ :- صحیفہ سجادیہ کی دعا نمبر ۵۰ میں کتنی قرآن کی آیات مذکور ہیں؟

ج :- ۱ آیت۔ (سورہ زمر آیت نمبر ۵۳)

س ۲۴ :- صحیفہ سجادیہ میں کتنے موضوعات کا ذکر کیا گیا ہے؟ اور وہ کون  
کون ہیں؟

ج :- ۱۔ توحید، ۲۔ نبوت، ۳۔ امامت، ۴۔ معاد، ۵۔ اسلام،  
۶۔ ملائکہ، ۷۔ اخلاق، ۸۔ سیاست، ۹۔ اقتصاد، ۱۰۔ اجتماع، ۱۱۔ علم،  
۱۲۔ تاریخ، ۱۳۔ صحت و سلامتی، ۱۴۔ نظامی امور۔

س ۲۵ :- صحیفہ سجادہ میں ذکر شدہ ۱۴ موضوعات میں سے بڑا موضوع کیا ہے؟

ج :- موضوع اخلاق۔

س ۲۶ :- صحیفہ سجادہ میں امام سجادؑ نے ”توحید“ کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کو ذکر فرمایا ہے؟

ج :- ۱۔ شرک سے مقابلہ، ۲۔ ذات و صفات الہی، ۳۔ اللہ کی تسبیح و تقدیس، ۴۔ اسماء حسنیٰ، ۵۔ خدا سے محبت اور دوستی، ۶۔ خدا پر بھروسہ، ۷۔ عدل الہی، ۸۔ قضا و قدر۔

س ۲۷ :- صحیفہ سجادہ میں امام سجادؑ نے ”نبوت“ کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کو ذکر فرمایا ہے؟

ج :- ۱۔ وحی، ۲۔ رسالت، ۳۔ اصحاب پیغمبر کا ذکر، ۴۔ پیغمبر کی پیروی کرنے والے، ۵۔ تابعین وغیرہ۔

س ۲۸ :- صحیفہ سجادہ میں امام سجادؑ نے ”امامت“ کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کو بیان فرمایا ہے؟

ج :- ۱۔ حضرت ائمہ معصومینؑ اللہ کی جانب سے نصب شدہ ہیں، ۲۔ انتظار فرج۔

س ۲۹ :- صحیفہ سجادہ میں امام سجادؑ نے ”قیامت“ کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کو بیان فرمایا؟

ج :- ۱۔ دنیا اور آخرت، ۲۔ موت، ۳۔ عقیقی، ۴۔ قبر، ۵۔ برزخ،

## ۶۔ قیامت۔

س ۳۰ :- صحیفہ سجادہ میں امام سجادؑ نے ”اسلام“ کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کو ذکر فرمایا ہے؟

ج :- ۱۔ ایمان و یقین، ۲۔ حق، ۳۔ دین و احکام الہی، ۴۔ ہدایت، ۵۔ نماز، ۶۔ روزہ، ۷۔ حج و عمرہ، ۸۔ قبر پیغمبر اسلامؐ و ائمہ معصومینؑ کی زیارت کرنا، ۹۔ قرآن، ۱۰۔ ماہ رمضان، ۱۱۔ شب قدر، ۱۲۔ عید فطر، ۱۳۔ روز عرفہ، ۱۴۔ بدعت سے اجتناب، ۱۵۔ شفاعت۔

س ۳۱ :- صحیفہ سجادہ میں امام سجادؑ نے ”ملائکہ“ کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کو ذکر فرمایا ہے؟

ج :- ۱۔ کرام الکاتبین، ۲۔ ملائکہ کی صنف، ۳۔ ملائکہ کی عبادت۔

س ۳۲ :- صحیفہ سجادہ میں امام سجادؑ نے ”اخلاق“ کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کو بیان فرمایا ہے؟

ج :- ۱۔ اصلاح، ۲۔ نیت، ۳۔ دل، ۴۔ فرزند کی تربیت، ۵۔ عزت، ۶۔ شرف مقام، ۷۔ دوستی و محبت، ۸۔ خوف خدا، ۹۔ شہادت (دشمنوں کا خوش ہونا)، ۱۰۔ تواضع، ۱۱۔ قناعت، ۱۲۔ غضب و غصہ، ۱۳۔ حسد، ۱۴۔ صبر، ۱۵۔ حق کا غضب کرنا، ۱۶۔ نصیحت، ۱۷۔ جہاد اکبر (نفس سے جہاد کرنا)، ۱۸۔ غفلت، ۱۹۔ پاکدامنی، ۲۰۔ خیر و نیکی، ۲۱۔ مستضعف کی مدد، ۲۲۔ شکر، ۲۳۔ آرزو کا زیادہ کرنا، ۲۴۔ نفاق سے دوری، ۲۵۔ زبان، ۲۶۔ ریاء (دیکھاوا)، ۲۷۔ ظن و گمان، ۲۸۔ خشش و معافی،

۲۹۔ عدالت، ۳۰۔ زہد، ۳۱۔ تکلیف نہ دینا، ۳۲۔ حمیت، ۳۳۔ تقویٰ،  
۳۴۔ خدا کی ریاضت، ۳۵۔ توبہ، ۳۶۔ فخر و مباحات کرنا، ۳۷۔ عجب،  
۳۸۔ عبادت۔

س ۳۳ :- صحیفہ سجادہ میں امام سجادؑ نے ”ذکر و دعا“ کی بحث کے ذیل میں  
کن جزئی مطالب کو ذکر فرمایا ہے ؟

ج :- ۱۔ دعا، ۲۔ حاجت، ۳۔ استخارہ، ۴۔ ذکر۔

س ۳۴ :- صحیفہ سجادہ میں امام سجادؑ نے ”سیاست“ کی بحث کے ذیل میں  
کن جزئی مطالب کو ذکر فرمایا ہے ؟

ج :- ۱۔ امت اسلامی، ۲۔ دعوت و جہاد، ۳۔ سیاسی تسلط، ۴۔ حاکم بن کر  
غلط فائدہ اٹھانا۔

س ۳۵ :- صحیفہ سجادہ میں امام سجادؑ نے ”اقتصاد“ کی بحث کے ذیل میں  
کن جزئی مطالب کو ذکر فرمایا ہے ؟

ج :- ۱۔ اسراف، ۲۔ فقر، ۳۔ معاش، ۴۔ دین، ۵۔ قحطی، ۶۔ زکاۃ۔

س ۳۶ :- صحیفہ سجادہ میں امام سجادؑ نے ”اجتماع“ کی بحث کے ذیل میں  
کن جزئی مطالب کو ذکر فرمایا ہے ؟

ج :- ۱۔ علم خداوندی، ۲۔ علم و عمل، ۳۔ بغیر علم کے بولنے سے پرہیز کرنا۔

س ۳۸ :- صحیفہ سجادہ میں امام سجادؑ نے ”تاریخ“ کی بحث کے ذیل میں  
کن جزئی مطالب کو ذکر فرمایا ہے ؟

ج :- ۱۔ پیغمبرؐ کی ہجرت، ۲۔ فتح مکہ، ۳۔ غزوہ بدر۔

س ۳۹ :- صحیفہ سجادہ میں امام سجادؑ نے ”صحت“ کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کا ذکر فرمایا ہے؟

ج :- ۱۔ صحت و سلامتی، ۲۔ عافیت، ۳۔ قوت و نشاط و فرحت۔

س ۴۰ :- صحیفہ سجادہ میں امام سجادؑ نے ”نظامی امور“ کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کو ذکر فرمایا ہے؟

ج :- ۱۔ اسلامی سپاہی، ۲۔ اسلحہ۔

س ۴۱ :- سند صحیفہ سجادہ کو نقل کرنے والے کون ہیں؟

ج :- یحییٰ بن زید بن علی بن حسینؑ سے نقل ہوئی ہے۔

س ۴۲ :- صحیفہ سجادہ کی دعا نمبر ۱ کس سلسلے میں وارد ہوئی ہے؟

ج :- اس میں خداوند عالم کی حمد و ثنائیات کی گئی ہے۔

س ۴۳ :- صحیفہ سجادہ کی دعا نمبر ۲ کس سلسلے میں وارد ہوئی ہے؟

ج :- اس میں محمدؐ و آل محمدؐ پر درود پڑھنے کا بیان ہے۔

س ۴۴ :- صحیفہ سجادہ کی دعا نمبر ۳ کس سلسلے میں وارد ہوئی ہے؟

ج :- اس میں پیغمبر اسلامؐ و دیگر ائمہؑ پر ایمان لانے کا بیان ہے۔

س ۴۵ :- صحیفہ سجادہ کی دعا نمبر ۴ کس سلسلے میں وارد ہوئی ہے؟

ج :- اس دعا میں مکارم اخلاق کا ذکر ہے۔

س ۴۶ :- صحیفہ سجادہ کی دعا نمبر ۵ کس سلسلے میں وارد ہوئی ہے؟

ج :- اس دعا میں والدین کے حقوق بیان کیے گئے ہیں۔

س ۴۷ :- صحیفہ سجادہ کی دعا نمبر ۶ کس سلسلے میں وارد ہوئی ہے؟

ج :- اس دعا میں فرزند کے حقوق بیان کیے گئے ہیں۔

س ۴۸ :- صحیفہ سجادیه کی دعا نمبر ۲۸ کس سلسلے میں وارد ہوئی ہے؟

ج :- اس دعا میں خوف خدا کا بیان ہے۔

س ۴۹ :- صحیفہ سجادیه میں دعا نمبر ۳۲ کس سلسلے میں وارد ہوئی ہے؟

ج :- اس دعا میں نماز شب کا تذکرہ ہے۔

س ۵۰ :- صحیفہ سجادیه میں امام سجادؑ نے عفاف (پاکدامنی) کے سلسلے میں کیا فرمایا ہے؟

ج :- حضرت نے دعا نمبر ۴ میں فرمایا ” واجمع لی الغنی والعفاف والدعة .. “ ترجمہ۔ اور میرے لئے غنی اور پاکدامنی و عفت کو فراہم کر۔

س ۵۱ :- صحیفہ سجادیه میں امام سجادؑ نے صبر کے سلسلے میں کیا فرمایا ہے؟

ج :- حضرت نے دعا نمبر ۸ میں فرمایا ” اللہم انی اعوذ بک من .. ضعف الصبر “ ترجمہ۔ خداوند! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں..... ضعف صبر سے۔

س ۵۲ :- صحیفہ سجادیه میں امام سجادؑ نے حج و عمرہ کے سلسلے میں کیا فرمایا ہے؟

ج :- حضرت نے دعا نمبر ۲۳ میں فرمایا۔ ” اللہم وامنن علی بالحج والعمرة “ ترجمہ خداوند مجھے حج و عمرہ کی توفیق عنایت کر۔

س ۵۳ :- صحیفہ سجادیه میں امام سجادؑ نے اسراف کے سلسلے میں کیا فرمایا ہے؟

ج :- حضرتؑ نے دعا نمبر ۸ میں فرمایا۔ ”وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ تَنَاولِ الْاِسْرَافِ“ ترجمہ۔ خداوند ا تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اپنی زندگی میں زیادہ روٹی کرنے سے۔

س ۵۴ :- صحیفہ سجادیہ میں امام سجادؑ نے استخارہ کے سلسلے میں کیا فرمایا ہے؟  
ج :- حضرتؑ نے دعا نمبر ۳۳ میں فرمایا۔ ”اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ.“ ترجمہ خداوند ا میں تیرے علم (خیر و شر) سے نیکی کی درخواست کرتا ہوں۔

س ۵۵ :- صحیفہ سجادیہ میں امام سجادؑ نے ایمان کے سلسلے میں کیا فرمایا ہے؟  
ج :- حضرتؑ نے دعا نمبر ۲۰ میں فرمایا۔ ”وَبَلِّغْ اَیْمَانِیْ اَکْمَلَ الْاَیْمَانِ“ ترجمہ۔ مرے ایمان کو کامل ترین ایمان تک پہنچا دے۔  
س ۵۶ :- صحیفہ سجادیہ میں امام سجادؑ نے قرآن مجید کی کتنی خصوصیات (اسماء) بیان فرمائی ہیں؟

ج :- ۱۔ نور، ۲۔ مہمن، ۳۔ فرقان، ۴۔ قرآن، ۵۔ کتاب، ۶۔ وحی، ۷۔ شفاء، ۸۔ میزان، ۹۔ ہدیٰ۔

س ۵۷ :- صحیفہ سجادیہ میں امام سجادؑ نے دعا نمبر ۵۰ کے آخری کلام میں کیا فرمایا ہے؟

ج :- حضرت امام سجادؑ نے فرمایا۔ خدا یا میں فرد حقیر ہوں اور میری قدر و منزلت ہی کیا ہے اور میرا عذاب کوئی چیز نہیں جو تیری بادشاہی میں زڑہ برابر اضافہ کر دے اور اگر میرا عذاب تیری بادشاہی میں زیادتی کا سبب ہوتا تو

میں اس عذاب پر صبر و تحمل کی تجھ سے دعا کرتا اور اس پر صبر کرتا۔ کیونکہ میں بھی چاہتا ہوں کہ تیری بادشاہی میں اضافہ ہو۔

س ۵۸ :- صحیفہ سجادیہ میں امام سجادؑ نے دعا نمبر ۲۲ میں حقوق والدین کو بیان کرتے ہوئے وسط میں کیا فرمایا ہے ؟

ج :- حضرتؑ نے فرمایا :- خدا یا (مجھے توفیق دے کہ) اپنی رضایت کو اپنے والدین کی رضایت پر مقدم کروں اور انکی اچھائیوں کو اپنے لئے اگرچہ کم ہی کیوں نہ ہو زیادہ شمار کروں اور اپنی نیکیوں کو ان کے حق میں اگرچہ بہت زیادہ ہوں، کم شمار کروں۔

س ۵۹ :- صحیفہ سجادیہ میں امام سجادؑ نے دعا نمبر ۷۳ کے لہذا اے خن میں شکر کے بارے میں کیا فرمایا ؟

ج :- حضرتؑ نے فرمایا :- خدایا کوئی ایک شخص کامل طور پر تیرا شکر ادا نہیں کرتا مگر یہ کہ تیرا احسان اس پر ہو جاتا ہے جسکا تقاضی یہ ہے کہ وہ دوبارہ ترا شکر ادا کرے۔

س ۶۰ :- صحیفہ سجادیہ میں امام سجادؑ نے پہلی دعا اور آخری دعا کس مضمون کے ذیل میں بیان کی ہے ؟

ج :- پہلی دعا حمد و ثناء خداوند عالم و آخری کشف غم کے سلسلے میں ہے۔



بسم اللہ الرحمن الرحیم

## انبیاء علیہ السلام

خداوند عالم نے حضرت انسان کی تخلیق کے بعد غرض خلقت کو بھی آشکار کر دیا ”وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون“ ہم نے جن و انس کو پیدا نہیں کیا مگر اپنی عبادت کے لئے اور عبادت کا ثمرہ لقاء و قرب خالق کائنات ہے۔ جو ہر انسان کا مطلوب و مقصود حقیقی ہے۔ معلوم ہوا غرض تخلیق انسان عبادت ہے۔ لیکن اب مسئلہ یہ ہے کہ عبادت کس طرح انجام دی جائے کیوں کہ قرآن میں عبادت کے بیانات کلی طور پر وارد ہوئے ہیں۔ جیسے نماز پڑھو، روزہ رکھو، حج انجام دو، خنس نکالو، جہاد کرو، فعل احسن کو جلاؤ، فعل فہج و بد سے اجتناب کرو۔ تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نماز کا حکم تو موجود ہے، مگر عملی طور پر کیسے پڑھی جائے کس طریقے سے ان احکام کو انجام دیا جائے، جس سے خالق حقیقی خوش ہو جائے اور ہمیں اپنا عبد خاص بنالے۔ تو اب یہاں پر کسی ایسے کی ضرورت ہے، جسے خود اللہ ان تمام مسائل و احکامات کلی و جزئی کا علم دے کر اس دنیا میں ہماری ہدایت

ور ہمنائی کے لئے بھیجے۔ جو ہمیں عملی طور پر نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، خمس وغیرہ کی تشریح کر کے بتائے اور فعل احسن انجام دے کر اور فعل قبیح سے اجتناب کر کے بتائے کہ حسن و قبح میں کیا فرق ہے؟ اور ہر پیچیدہ مسائل میں انسان کی ہدایت ور ہمنائی کرے۔ بس اسی ہادی ور ہنما کو نسان علم کلام میں نبیؐ کہتے ہیں۔ جو پیدائش سے ہی عالم زمانہ ہوتا ہے۔ لیکن اگر ہمارے درمیان مبعوث ہونے والے نبیؐ میں خطا و نسیان کا شائبہ بھی پایا جائے، تو وہ لوگوں کے لئے نمونہٴ عمل نہیں بن سکتا۔ کیونکہ اس نبیؐ میں اور عام انسان میں کوئی فرق نہ رہ جائے گا۔ بزبان دیگر ہادی اور جس کی ہدایت کی جارہی ہے دونوں ایک جیسے ہو جائیں گے۔ لہذا خداوند نے دونوں میں افتراق پیدا کرنے کے لئے اپنے نبیؐ یا رسولؐ میں منصب عصمت و دِیعت فرمایا۔ تاکہ ہمارے بھیجے ہوئے انبیاءؑ میں خطا کا امکان بھی نہ پایا جائے۔ کیونکہ نبیؐ کے خطا کرنے سے قانون الہی میں تبدیلی واقع ہوگی اور قانون الہی میں تبدیلی کا نتیجہ حقیقت عبادت سے انحراف ہوگا اور جب ہم حقیقت عبادت سے منحرف ہو جائیں گے، تو ہمیں ہمارا مقصد حقیقی حاصل نہ ہوگا۔ جسے لقاء الہی کہتے ہیں۔ لہذا اتمام انبیاءؑ کو خداوند عالم نے معصوم قرار دیا ہے تاکہ ہمارے قوانین و آیتیں بغیر ترمیم لوگوں تک پہنچ جائیں۔ چنانچہ سرور زمانہ کے ساتھ ساتھ خداوند عالم نے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے مختلف قوموں میں مختلف نبیؐ مبعوث فرمائے تاکہ ہماری مخلوق کی ہدایت ہو سکے۔ قرآن مجید میں انبیاءؑ کے واقعات عبرت للناس کے عنوان سے پیش کیے۔

گئے ہیں، نہ صرف اسلئے کہ انسان فقط یہ سمجھے حضرت آدمؑ با علم تھے، حضرت نوحؑ با تقویٰ تھے، حضرت ابراہیمؑ خلیل تھے، حضرت موسیٰؑ با ہیبت تھے اور حضرت عیسیٰؑ باز ہد تھے۔ مگر اسکا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ حضرت آدمؑ فقط صاحب علم تھے، حضرت موسیٰؑ فقط با ہیبت تھے وغیرہ۔ بلکہ خداوند عالم نے نئی کو کچھ اس طرح ہمارے درمیان بھیجا ہے کہ نئی کی زندگی سے انسان اپنی ضرورت کی ہر وہ چیز اخذ کر سکتا ہے، جس چیز کی اسے ضرورت ہے۔ لہذا مومنین کرام خصوصاً نوجوانوں سے التماس ہے کہ انبیاء کرام کی زندگی کا باقاعدہ مطالعہ کر کے درس حاصل کریں اور تادم حیات اسی پر گامزن رہے تاکہ ہماری زندگی قول خداوند عالم کے مطابق گزرے اور ہمارا ٹھکانا جنت الفردوس ہو۔ (آمین یا رب العالمین)

والسلام

مؤلف

بسم الله الرحمن الرحيم

## موضوع :- انبیاءؑ

### (حضرت آدم علیہ السلام)

س ۱ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت آدمؑ کا نام واضح طور پر ذکر ہوا ہے؟

ج :- سورہ بقرہ آیت نمبر ۲۴۔ ”واذ قلنا للملائكة اسجدوا لآدم فسجدوا الا ابليس“

س ۲ :- حضرت آدمؑ کو خداوند عالم نے کس چیز سے خلق کیا اور انھیں کس لقب سے یاد کیا جاتا ہے؟

ج :- مٹی سے خلق کیا اور انھیں لقب ابو البشر سے یاد کیا جاتا ہے۔

س ۳ :- حضرت آدمؑ کا سجدہ کن موجودات نے انجام دیا اور کنے سجدے سے انکار کیا اور کیوں؟

ج :- ملائکہ نے سجدہ کیا اور ابلیس نے سجدے سے انکار کیا سبب انکار یہ تھا کہ اس نے تکبرانہ انداز میں کہا خدا نے مجھے آگ سے اور آدمؑ کو مٹی سے

خلق کیا اور آگ مٹی سے افضل ہوتی ہے لہذا سجدہ نہیں کیا۔

س ۴ :- ترک اولیٰ کے کیا معنی ہیں اور حضرت آدمؑ و حواؑ سے ترک اولیٰ کروانے کا سبب کون بنا؟

ج :- ترک مستحب اور وہ عمل جسکی انجام دہی میں کوئی گناہ و معصیت نہ ہو ترک اولیٰ کہلاتا ہے اور ترک اولیٰ کرانے کا سبب ابلیس ملعون تھا۔

س ۵ :- حضرت آدمؑ کے کتنے بیٹے تھے اور انکی نسل کیسے چلی؟

ج :- حضرت آدمؑ کے چار بیٹے تھے۔ ۱۔ ہابیل، ۲۔ قابیل، ۳۔ شیت، ۴۔ یافث۔ بقول امام صادقؑ بعد از قتل ہابیل اللہ نے آدمؑ کو دو بیٹے عطا کیے بنام شیت۔ یافث پھر دونوں کی حور ان جنت سے شادی ہوئی اور پھر اس سے نسل حضرت آدمؑ چلی۔

## حضرت ادریس علیہ السلام

س ۶ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت ادریسؑ کا نام واضح طور پر موجود ہے؟

ج :- سورہ مریم آیت نمبر ۵۶۔ ”واذکر فی الکتب ادریس انه کان صديقاً نبیاً..... الخ“

س ۷ :- سب سے پہلے قلم سے لکھنا اور لباس سی کر پہننا اور لوگوں کو سی کر پہننے کی تعلیم دینے والے نبی کون تھے؟

ج :- حضرت ادریسؑ۔

س ۸ :- کس نبی کے دور میں ۲۰ سال تک ایک قطرہ پانی نہیں برسا؟

ج :- حضرت ادریسؑ۔

س ۹ :- وہ کون نبی ہیں جنکی روح آسمان چارم و پنجم کے درمیان قبض کی گئی؟

ج :- حضرت ادریسؑ۔

س ۱۰ :- حضرت ادریسؑ نے آسمان پر جانے سے قبل کس کو اپنا وصی و جانشین مقرر کیا؟

ج :- حضرت متوشلخ اور انکے جانشین لامک ہوئے۔

## حضرت نوح علیہ السلام

س ۱۱ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت شریفہ ہے جس میں حضرت نوحؑ کا نام موجود ہے؟

ج :- سورہ نساء آیت نمبر ۶۳۔ ”انا اوحینا الیک کما اوحینا الی نوح والنبین من بعدہ..... الخ“

س ۱۲ :- سب سے طولانی عمر گزارنے والے نبی کا کیا نام ہے؟

ج :- حضرت نوحؑ علیہ السلام۔

س ۱۳ :- حضرت نوحؑ نے کشتی کس کے حکم سے اور کس لئے بنائی اور اسکی لمبائی، چوڑائی اور اونچائی کتنی تھی اور وہ کتنے دنوں میں بن کر تیار ہوئی؟

ج :- حضرت نوحؑ نے کشتی اللہ کے حکم سے اپنی قوم کو طوفان سے

نجات دلانے کے لئے بنائی اور اسکی لمبائی بارہ سوہاتھ، چوڑائی آٹھ سوہاتھ اور اونچائی اسی ہاتھ تھی۔ اور کشتی کو تیار ہونے میں ایک قول کے مطابق پانچ سو سال اور دوسرے قول کے مطابق دو سو پچاس سال لگے ہیں (واللہ اعلم)۔

س ۱۴:- حضرت نوحؑ کے بیٹے کا کیا حشر ہوا؟

ج:- اس نے حضرت نوحؑ کے ساتھ کشتی میں سوار ہونے سے انکار کیا اور حکم خدا کی نافرمانی کی لہذا وہ ہلاک ہو گیا۔

س ۱۵:- حضرت نوحؑ کی کشتی طوفان ختم ہونے کے بعد کس مقام پر ٹھہری؟

ج:- کوہ جودی پر جو موصل میں ایک بڑا پہاڑ ہے۔

## حضرت ہود علیہ السلام

س ۱۶:- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت ہود علیہ السلام کا نام واضح طور پر موجود ہے؟

ج:- سورہ ہود آیت نمبر ۵۸۔ ”ولما جاء امرنا نجينا هوداً والذين آمنوا معه برحمة منا..... الخ“

س ۱۷:- کس نبیؑ کی قوم پر چوٹیوں کا عذاب نازل ہوا اور کیوں؟

ج:- حضرت ہودؑ کی قوم پر کیوں کہ پوری قوم نے قول حضرت ہودؑ کی تکذیب کی اور خدا کی نافرمانی کی تھی۔

س ۱۸:- حضرت ہودؑ کی قوم کے بعض افراد کس مصیبت میں مبتلا ہو کر ایمان لائے؟

ج:- قحط پڑنے کی وجہ سے بعض نے ایمان قبول کیا اور پھر حضرت ہودؑ نے دعا کی اور پانی برسا۔

س ۱۹:- حضرت ہودؑ کس قوم سے تھے اور آخر میں انکی قوم پر کس قسم کا عذاب نازل ہوا؟

ج:- قوم عاد سے تھے اور انکی قوم پر چوٹیوں کا عذاب نازل ہوا۔

س ۲۰:- حضرت ہودؑ کی قبر کہاں ہے؟

ج:- نجف اشرف (عراق) میں۔

## حضرت صالح علیہ السلام

س ۲۱:- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت صالحؑ کا نام واضح طور پر موجود ہے؟

ج:- سورہ ہود آیت نمبر ۶۶۔ ”فلما جاء امرنا نجینا صلیحاً والذین امنوا معہ برحمۃ منّا..... الخ“

س ۲۲:- حضرت صالحؑ کس عمر میں مبعوث بہ رسالت ہوئے؟

ج:- ۱۶ سال کی عمر میں مبعوث بہ رسالت ہوئے۔

س ۲۳:- حضرت صالحؑ کی قوم نے ان پر ایمان لانے کے لئے کن چیزوں کا مطالبہ کیا؟



ج :- حضرت صالحؑ نے کہا کہ اے صالحؑ تم اپنے خدا سے کہو کہ اس وقت اس پہاڑ سے ایک سرخ اونٹنی باہر نکالے اور اسے دس ماہ کا حمل ہو۔  
 س ۲۴ :- ناقہ صالحؑ کو کس نے قتل کیا اور وہ کس طرح کے لوگ تھے؟  
 ج :- قاتلانِ ناقہ صالحؑ خود انکی قوم کے ولد الزنا افراد تھے۔  
 س ۲۵ :- وہ سات نفوس (چیزیں) کون ہیں جو ماں کے پیٹ سے پیدا نہیں ہوئے؟

ج :- ۱۔ حضرت آدمؑ، ۲۔ حضرت حوٓاؑ، ۳۔ گوسفند ابراہیمؑ،  
 ۴۔ ناقہ صالحؑ، ۵۔ جنت کا سانپ، ۶۔ وہ کو جسے خدا نے اس لئے بھیجا تھا کہ قابیل کو ہابیل کے دفن کرنے کی تعلیم دے، ۷۔ ابلیس ملعون۔

## حضرت ابراہیم علیہ السلام

س ۲۶ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت ابراہیمؑ کا نام واضح طور پر ذکر ہوا ہے؟

ج :- سورہ بقرہ آیت نمبر ۲۵۸۔ ”اذ قال ابراہیم ربی الذی یحییٰ ویمیت..... الخ“

س ۲۷ :- وہ چار افراد کون ہیں جو تمام روئے زمین کے بادشاہ ہوئے؟  
 ج :- دو مومن۔ دو کافر تھے۔

”مومن ۱۔ حضرت سلیمان بن داؤدؑ، ۲۔ حضرت ذوالقرنینؑ، “  
 ”کافر ۱۔ نمرودؑ، ۲۔ نخت نصر“

س ۲۸:- سب سے پہلے کس نبیؑ نے بت شکنی کی اور کس طرح؟

ج:- حضرت ابراہیمؑ نے بت شکنی کی جب انکی قوم کے لوگ شہر چھوڑ کر اپنی عید گاہ پر معنورد کے چلے گئے۔ تو حضرت ابراہیمؑ نے ایک بت کو چھوڑ کر سب کو توڑ دیا۔

س ۲۹:- حضرت ابراہیمؑ کو کیوں منجیق میں بیٹھا کر آگ میں پھینکا گیا؟ اور انکا کیا حال ہوا؟

ج:- حضرت ابراہیمؑ کو اسلئے آگ میں ڈالا گیا کہ قوم ابراہیمؑ و نمرود نے دیکھا کہ وہ توحید پرستی کی تبلیغ کر رہے ہیں اور انھوں نے ہی ہمارے خداؤں کو توڑا ہے۔ لیکن جس وقت ابراہیمؑ آگ میں ڈالے گئے، آگ گلزار ہو گئی اور وہ صحیح دسالم تسبیح پر وردگار میں مشغول تھے۔

س ۳۰:- حضرت ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے کے متعلق کیا خواب دیکھا اور کیا انھوں نے اس پر عمل کیا؟

ج:- حضرت ابراہیمؑ نے خواب دیکھا کہ میں اپنے بیٹے کو ذبح کر رہا ہوں اور انھوں نے عمو بھی ایسا کر دکھایا جس کے عوض میں چھری کے نیچے ایک دنبہ آیا اور وہ ذبح ہو گیا۔ حضرت اسماعیلؑ زندہ رہ گئے۔

## حضرت اسماعیل علیہ السلام

س ۳۱:- قرآن مجید میں وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت اسماعیلؑ کا نام موجود ہے؟

ج:- سورہ مریم آیت نمبر ۵۴۔ ”واذکر فی الکتب اسمعیل انہ

کان صادق الوعد وکان رسولاً نبیاً..... الخ“

س ۳۲:- حضرت اسماعیلؑ کس کے بیٹے تھے اور انکی والدہ کا کیا نام تھا؟

ج:- حضرت اسماعیلؑ، حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے اور جانشین تھے انکی والدہ کا نام حضرت ہاجرہؑ تھا۔

س ۳۳:- ذبح اللہ و خلیل اللہ کن نبیوں کا لقب ہے؟

ج:- حضرت اسماعیلؑ و حضرت ابراہیمؑ کا لقب ہے۔

س ۳۴:- وہ کون دو نبی ہیں جنہوں نے خانہ کعبہ کی تعمیر فرمائی؟

ج:- حضرت ابراہیمؑ و حضرت اسماعیلؑ۔

س ۳۵:- حضرت اسماعیلؑ کی عمر شریف کیا تھی اور انکی قبر کہاں ہے؟

ج:- حضرت اسماعیلؑ ۷۳ سال کے تھے اور انکی قبر مطہر حجر اسماعیل کے کنارے ہے۔

## حضرت اسحاق علیہ السلام

س ۳۶:- قرآن مجید کی وہ کون سی آیہ شریفہ ہے جس میں حضرت اسحاق

کا نام موجود ہے؟

ج:- سورہ بقرہ آیت نمبر ۱۳۳۔ ”قالوا نعبد الہک والہ ابائک

ابراہیم واسمعیل واسحق الہا واحداً“

س ۳۷:- حضرت اسحاقؑ کس کے بیٹے تھے اور انکی والدہ کا کیا نام تھا؟

ج :- حضرت ابراہیم کے بیٹے تھے اور انکی والدہ کا نام سارہ تھا۔

س ۳۸ :- حضرت اسحاق کب عہدہ نبوت پر فائز ہوئے اور انھوں نے کس مقام پر تبلیغ فرمائی؟

ج :- حضرت اسماعیل کے وفات کے بعد عہدہ نبوت پر فائز ہوئے اس وقت حضرت اسحاق کی عمر ۴۰ سال تھی اور آپ کنعان و فلسطین میں کار تبلیغ انجام دے رہے تھے۔

س ۳۹ :- بوقت رحلت حضرت اسحاق کی عمر کیا تھی؟

ج :- تقریباً ۸۰ سال۔

## حضرت لوط علیہ السلام

س ۴۰ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت لوط کا نام موجود ہے؟

ج :- سورہ ہود آیت نمبر ۷۷۔ ”فلما ذهب عن ابرہیم الروح و جاء ته البشرى يجادلنا فى قوم لوط۔“

س ۴۱ :- حضرت لوط نے اپنی قوم کو راہ راست پر لانے کے لئے کتنے سال تبلیغ کے فرائض انجام دیے؟

ج :- ۳۰ سال تبلیغ کی اور اس مدت میں فقط ایک گھرانے نے اسلام قبول کیا۔

س ۴۲ :- قول حضرت امیر المؤمنینؑ کے مطابق قوم لوط کی خصلتیں کیا تھیں

تھیں؟

ج:- ۱۔ پانخانہ سے فارغ ہو کر آبدست نہیں لیتے تھے۔

۲۔ پیشاب کر کے اپنے کو پانی سے پاک نہیں کرتے تھے۔

۳۔ جنابت کا غسل نہیں کرتے تھے۔

۴۔ ٹھیل ہوتے تھے۔

۵۔ ازراہ تکبر کپڑا اتار دیتے تھے کہ وہ زمین پر خط کھاتا تھا۔

۶۔ ازراہ تکبر اپنے پیراھن اور قبا کے بند کھلے رکھتے تھے۔ وغیرہ۔

س ۴۳:- حضرت لوطؑ کی قوم کو برے کام میں ملوس کرنے والا کون تھا؟

ج:- شیطان ملعون۔

س ۴۴:- حضرت لوطؑ کی قوم پر کس طرح کا عذاب نازل ہوا؟

ج:- پوری زمین الٹ دی گئی تھی۔

## حضرت یعقوب علیہ السلام

س ۴۵:- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت یعقوبؑ کا نام

موجود ہے؟

ج:- سورہ آل عمران آیت نمبر ۸۴۔ ”قل اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اَنْزَلَ عَلَيْنَا

وَمَا اَنْزَلَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

وَالْاِسْبَاطَ.....الْخ“

س ۴۶:- حضرت یعقوبؑ اپنے بارہ بیٹوں میں کس کو سب سے زیادہ

چاہتے تھے اور اسکے فراق میں اتار دئے کہ آنکھیں سفید ہو گئی تھیں؟  
ج :- حضرت یوسفؑ۔

س ۴۷ :- حضرت یعقوبؑ کے کتنے فرزند تھے اور ان میں سے نبوت کے  
ملی؟

ج :- حضرت یعقوبؑ کے بارہ فرزند تھے جس میں نبوت حضرت یوسفؑ  
کو ملی۔

س ۴۸ :- حضرت یعقوبؑ نے رحلت سے قبل مسلمانوں کو کیا درس دیا؟  
ج :- حضرت یعقوبؑ نے فرمایا: ہر شخص اپنی زندگی میں اعتماد نفس پیدا  
کرے اور محنت مزدوری کر کے اپنی زندگی گزارے اور جز خدا کسی پر تکیہ  
و اعتماد نہ کرے۔

## حضرت یوسف علیہ السلام

س ۴۹ :- قرآن مجید کی کس آیت میں نام حضرت یوسفؑ واضح طور پر  
موجود ہے؟

ج :- سورہ یوسفؑ آیت نمبر ۸۔ ”لقد کان فی یوسف و اخوته ایت  
للسائلین“۔

س ۵۰ :- حضرت یوسفؑ کے بھائیوں نے یوسفؑ کو کیوں کنویں میں ڈال  
دیا تھا؟

ج :- اسلئے کہ حضرت یعقوبؑ حضرت یوسفؑ کو بہت چاہتے تھے اور

انکے بھائیوں کا ارادہ یہ تھا کہ انھیں قتل کر دیا جائے، مگر پھر بقیہ بھائیوں نے سوچا کہ یوسفؑ کو کنویں میں ڈال دیا جائے۔ جب کوئی قافلہ ادھر سے گزرے گا تو نکال لے گا اور اپنی غلامی میں لے لے گا پھر بلبا کی محبت ہم لوگوں سے زیادہ ہو جائے گی۔

س ۵۱ :- حضرت یوسفؑ کے بھائیوں نے انھیں کنویں میں ڈالنے کے بعد اپنے پدر بزرگوار سے کیا کہا؟

ج :- برادران حضرت یوسفؑ نے آکر حضرت یعقوبؑ سے کہا کہ ہم لوگ کھیلنے میں مشغول ہو گئے اور بھیڑیا یوسفؑ کو اٹھا لے گیا۔

س ۵۲ :- حضرت یوسفؑ کے سلب سے نبوت کا سلسلہ کیوں منقطع ہو گیا؟

ج :- کیونکہ انھوں نے گھوڑے سے اتر کر اپنے والد بزرگوار کا احترام نہیں کیا تھا۔

س ۵۳ :- حضرت یوسفؑ کا حسن و جمال دیکھ کر کون عورت ان پر فریفت ہو گئی تھی؟

ج :- حضرت زلیخا۔

س ۵۴ :- برادران یوسفؑ نے ان سے کس موقع پر معافی طلب کی؟

ج :- حضرت یوسفؑ جب عزیز مصر ہو گئے اور انکے بھائی انکے پاس حضرت یعقوبؑ کا خط لیکر دوبارہ گئے، تو پدر بزرگوار کی تحریر دیکھ کر حضرت یوسفؑ بہت روئے اور انھوں نے اپنے بھائیوں کو بتایا کہ میں یوسفؑ ہوں۔

جسے تم لوگوں نے کنویں میں ڈال دیا تھا۔ یہ سکرانکے بھائیوں نے حضرت یوسفؑ سے اپنی خطاؤں کی معافی طلب کی۔

س ۵۵ :- حضرت یوسفؑ کے کتنے بھائی تھے؟

ج :- ۱۱ بھائی۔

## حضرت شعیب علیہ السلام

س ۵۶ :- قرآن مجید کی کس آیت میں حضرت شعیبؑ کا نام ذکر ہوا ہے؟

ج :- سورہ عراف آیت نمبر ۸۵۔ ”و الی مدین اخاهم شعیباً قال یقوم اعبدوا اللہ..... الخ“

س ۵۷ :- حضرت شعیبؑ کہاں کے رہنے والے تھے اور کس نبیؐ کی اولاد میں سے تھے؟

ج :- حضرت شعیبؑ مدائن کے رہنے والے تھے اور حضرت صالحؑ کی اولاد میں سے تھے۔

س ۵۸ :- حضرت شعیبؑ کی قوم پر کس طرح کا عذاب آیا؟

ج :- جس وقت پوری قوم سورہی تھی اس وقت اہل مدائن پر عذاب آیا۔ پہلے حضرت جبریلؑ نے حکم خدا سے ایسی چیخ ماری کہ وہ تمام لوگ ہلاک ہو گئے اور پھر ان پر حکم خدا سے آگ کی بارش ہوئی۔

س ۵۹ :- حضرت شعیبؑ عذاب کے وقت کہاں تھے؟

ج :- حضرت شعیبؑ وقت عذاب خود اور وہ چند افراد جو ایمان لائے تھے



انھیں لے کر شہر سے دور چلے گئے تھے۔

## حضرت یونس علیہ السلام

س ۶۰:- قرآن مجید کی کس آیت میں حضرت یونس کا نام واضح طور پر آیا ہے؟

ج:- سورہ یونس آیت نمبر ۹۸۔ ”فلولا كانت قرية امننت فنفعها ايمانها الا قوم يونس..... الخ“

س ۶۱:- خداوند عالم نے حضرت یونسؑ کو کس جگہ مبعوث فرمایا تھا؟

ج:- شہر نینوا میں۔

س ۶۲:- خداوند عالم نے کس نبیؑ کو شکم ماری میں رکھا؟

ج:- حضرت یونسؑ کو۔

س ۶۳:- حضرت یونسؑ نے مچھلی کے شکم سے باہر آنے کے لئے کس دعا کا ورد کیا؟

ج:- ”لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين۔“

س ۶۴:- حضرت یونسؑ کو جب خدا کے حکم سے مچھلی نے کنارے پر آکر اگل دیا پھر انکا کیا حال ہوا؟

ج:- تمام اعضاء مچھلی کے شکم میں رہنے کی وجہ سے نہایت نازک اور کمزور ہو گئے تھے۔ اور وہ آفتاب کی شدت برداشت نہیں کر سکتے تھے، لہذا خداوند عالم نے اسی وقت انکے قریب ایک کدو کا درخت پیدا کر دیا، جس کے

چوں نے ان کے بدن پر سایہ کیا اور پہاڑی بحری کو مامور کیا کہ وہ روز آکر ان کو اپنا دودھ پلا جائے اور پھر چلنے پھرنے کے لائق ہو گئے۔

## حضرت اسحاق علیہ السلام

س ۶۵ :- قرآن مجید کی کس آیت میں حضرت ایوبؑ کا نام ذکر ہوا ہے ؟  
ج :- سورہ انعام آیت نمبر ۸۴۔ ”ووهبنا له اسحق..... ومن ذریئہ داود وسليمن و ايوب و يوسف و موسى و هرون و كذلك نجزي المحسنين.“

س ۶۶ :- کس نبی کی زوجہ نے اپنے شوہر کی جان بچانے کے لئے اپنے سر کے بال کاٹ کر فروخت کر دیے تھے ؟  
ج :- حضرت ایوبؑ۔

س ۶۷ :- حضرت ایوبؑ روایت امام صادقؑ کے مطابق کتنے دنوں تک امتحان میں مبتلا رہے ؟

ج :- حضرت امام جعفر صادقؑ کی روایت کے مطابق حضرت ایوبؑ ۷۰ سال تک امتحان میں مبتلا رہے۔

س ۶۸ :- حضرت ایوبؑ کے صبر کا انکو کیا نتیجہ ملا ؟

ج :- حضرت ایوبؑ کے تمام ضائع شدہ اموال و زراعتیں سب کچھ دوبارہ مل گئی اور اللہ نے انکی عمر میں ۷۳ سال کا اضافہ کر دیا۔

س ۶۹ :- حضرت ایوبؑ سے انکے امتحان تمام ہو جانے کے بعد دریافت کیا گیا کہ آپ پر جو مصیبتیں نازل ہوئی ان میں سب سے سخت مصیبت کیا تھی؟

ج :- حضرت ایوبؑ نے فرمایا۔ دشمنوں کی شامت۔ جو میرا حال دیکھ کر مجھ پر طعن و تشنیع کرتے تھے اور میرا مصحکہ اڑاتے تھے۔

## حضرت موسیٰ علیہ السلام

س ۷۰ :- قرآن مجید کی کس آیت میں حضرت موسیٰ کا نام ذکر کیا گیا ہے؟

ج :- سورہ بقرہ آیت نمبر ۱۰۸۔ ”ام تریدون ان تستلوا رسولکم

کما سئل موسیٰ من قبل..... الخ“

س ۷۱ :- حضرت موسیٰ کے زمانے میں کس کافر بادشاہ کی حکومت تھی؟

ج :- فرعون۔

س ۷۲ :- حضرت موسیٰ پر کون سی آسمانی کتاب نازل ہوئی؟

ج :- توریت۔

س ۷۳ :- فرعون کی زوجہ کا کیا نام تھا اور ان لوگوں نے موسیٰ کو کیوں گود

لیا؟

ج :- فرعون کی زوجہ مومنہ تھی انکا نام آسیہ تھا۔ فرعون اور آسیہ نے

حضرت موسیٰ کو اسلئے گود لیا تھا کیونکہ وہ دونوں (فرعون - آسیہ)

لا ولد تھے۔

س ۷۴ :- فرعون نے موسیٰ کا امتحان کیوں اور کس چیز کے ذریعے لیا تھا؟  
ج :- حضرت موسیٰ نے فرعون کو جب ایک تماچا مارا تو فرعون کہنے لگا کہ یہ چھوہی تو نہیں جو ہماری حکومت ختم کر دیگا۔ آسیہ نے کہا نہیں یہ چھ ہے اگر چاہیں تو امتحان لے لیں لہذا ایک طرف لعل اور دوسری طرف انگارہ رکھا گیا حضرت موسیٰ نے انگارہ اٹھالیا۔

س ۷۵ :- حضرت موسیٰ نے دریائے نیل میں کس لئے اور کس طرح راستہ بنایا تھا؟

ج :- حضرت موسیٰ نے دریا میں راستہ اس لئے بنایا تھا کہ ہم لوگ عبور کر جائیں اور فرعون بھی اس پر آئے اور ہم اسے غرق کر دیں اور یہ راستہ بہ ذریعے عصا بنایا گیا تھا۔

## حضرت ہارون علیہ السلام

س ۷۶ :- قرآن مجید کی کس آیت میں حضرت ہارون کا نام واضح طور پر موجود ہے؟

ج :- سورہ اعراف آیت نمبر ۱۲۱-۱۲۲۔ ”قالوا امنا رب العلمین رب موسیٰ و ہرون۔“

س ۷۷ :- حضرت ہارونؑ کی حضرت موسیٰؑ سے کیا نسبت تھی؟  
ج :- حضرت ہارونؑ حضرت موسیٰؑ کے وصی و جانشین تھے۔

## حضرت ذوالکفل علیہ السلام

س ۷۸ :- قرآن مجید کی کس آیت میں حضرت ذوالکفل کا ذکر موجود ہے؟  
ج :- سورہ انبیاء آیت نمبر ۸۶۔ ”..... و اسمعیل و ادریس و ذوالکفل کل من الصبرین۔“

س ۸۹ :- حضرت ذوالکفل کو ذوالکفل کیوں کہا جاتا ہے؟  
ج :- کیونکہ آپ حضرت عیسیٰ سے قبل مبعوث بہ رسالت ہوئے اور ستر پیغمبروں کے امور کے کفیل تھے جو انبیاء بنی اسرائیل میں سے تھے۔  
لہذا انھیں ذوالکفل کہتے ہیں۔

## حضرت داؤد علیہ السلام

س ۸۰ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت داؤد کا نام واضح طور پر ذکر ہوا ہے؟

ج :- سورہ نساء آیت نمبر ۱۶۳۔ ”انا اوحینا الیک ..... و اتینا داؤد زبوراً۔“

س ۸۱ :- حضرت داؤد پر کون سی آسمانی کتاب نازل ہوئی؟  
ج :- زبور۔

س ۸۲ :- حضرت داؤد کے زمانے میں کن دو گروہ میں زبردست جنگ ہوئی

جس میں طالوت اور انکے فرزند قتل کیے گئے؟

ج:- بنی اسرائیل اور بنی یہود کے درمیان۔

س ۸۳:- حضرت داؤد کے فرزند کا کیا نام ہے؟ جنہیں داؤد کی وفات کے

بعد عمدہ رسالت ملا؟

ج:- حضرت سلیمان۔

س ۸۴:- حضرت داؤد میں پائی جانے والی خاص صفتیں کیا کیا تھیں؟

ج:- ۱- شجاعت، ۲- سخاوت، ۳- عبادت، ۴- لوگوں کے درمیان

قضاوت کرنا، ۵- بامروت۔

## حضرت سلیمان علیہ السلام

س ۸۵:- قرآن مجید کی کس آیت میں حضرت سلیمان کا ذکر انکے نام کے

ساتھ کیا گیا؟

ج:- سورہ نمل آیت نمبر ۱۵۔ ”و لقد آتینا داؤد و سلیمان

علما۔“

س ۸۶:- حضرت سلیمان میں دوسرے انبیاء کی نسبت کیا خصوصیت

تھی؟

ج:- حضرت سلیمان بادشاہ جہان تھے اور تمام چرند و پرند اور جانوروں کی

زبان سے بھی واقف تھے خداوند عالم نے انسان، حیوان، دیو،

جن، پری، پرند وغیرہ کو انکے ماتحت رکھا تھا۔

س ۸۷ :- حضرت سلیمانؑ کے قریب ترین وزیر کون تھے؟

ج :- حضرت آصف بن برخیا۔

س ۸۸ :- حضرت سلیمانؑ کس جگہ پیدا ہوئے اور انکے کتنے بھائی تھے؟

ج :- حضرت سلیمانؑ بیت المقدس میں پیدا ہوئے اور انکے ۷ بھائی تھے۔

س ۸۹ :- حضرت سلیمانؑ نے ملک سبا کیسے خط ارسال کیا تھا؟

ج :- ہدھد کے ذریعے۔

س ۹۰ :- حضرت سلیمانؑ کے حکم پر تخت بقیس کو چشم زدن میں دربار میں

حاضر کرنے والا کون تھا؟

ج :- حضرت آصف بن برخیا۔

س ۹۱ :- حضرت سلیمانؑ کی کس جانور سے مفصل گفتگو ہوئی جسکے نام کا

قرآن میں ایک سورہ بھی ہے؟

ج :- سورہ نمل۔ چونٹی سے گفتگو ہوئی۔

## حضرت زکریا علیہ السلام

س ۹۲ :- قرآن مجید کے کس آیت میں حضرت زکریا کا نام واضح طور پر

موجود ہے؟

ج :- سورہ آل عمران آیت نمبر ۳۸۔ ”هنا لك دعا زكريا ربه قال

رب هب لي من لدنك ذرية..... الخ“

س ۹۳ :- حضرت زکریا کس قوم کے لئے مبعوث کیے گئے تھے؟

ج :- قوم بنی اسرائیل۔

س ۹۴ :- حضرت زکریا کو خدا نے کس پٹے کی بعادت دی جو انکے علم

و حکمت کا وارث بنا؟

ج :- حضرت یحییٰ کی۔

س ۹۵ :- حضرت زکریا کا نام قرآن مجید میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟

ج :- ۱۸ مرتبہ۔

## حضرت یحییٰ علیہ السلام

س ۹۶ :- قرآن مجید میں وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت یحییٰ کا نام ذکر کیا گیا ہے؟

ج :- سورہ آل عمران آیت نمبر ۳۹۔ ”ان الله يمشرك به يحىي مصدقا بكلمة من الله..... الخ“

س ۹۷ :- کس نبی کی زندگی مثل حضرت امام حسینؑ کے تھی؟

ج :- حضرت یحییٰ۔

س ۹۸ :- روایت امام صادقؑ کے مطابق حضرت یحییٰؑ و حضرت امام حسینؑ میں کیا مماثلت تھی؟

ج :- ۱۔ حضرت یحییٰؑ سے قبل کسی کا نام یحییٰؑ نہ تھا۔ اسی طرح امام حسینؑ



سے قبل کسی کا نام حسین نہ تھا۔

۲۔ حضرت یحییٰ کے قاتل حرام زادے تھے۔ اسی طرح امام حسین کے قاتل بھی حرام زادے تھے۔

۳۔ حضرت یحییٰ کی شہادت پر آسمان وزمین نے گریہ کیا تھا۔ اسی طرح امام حسین کی شہادت پر آسمان وزمین نے گریہ کیا تھا۔

۴۔ حضرت یحییٰ چھ ماہ میں متولد ہوئے۔ اسی طرح امام حسین بھی چھ ماہ میں متولد ہوئے۔

## حضرت عیسیٰ علیہ السلام

س ۹۹:- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت عیسیٰ کا نام واضح طور پر موجود ہے؟

ج:- سورہ نساء آیت نمبر ۱۷۱۔ ”انما المسيح عیسیٰ ابن مریم رسول اللہ وکلمتہ۔“

س ۱۰۰:- حضرت مریم نے حضرت عیسیٰ کو اللہ سے کیوں طلب فرمایا تھا؟

ج:- حضرت مریم نے اللہ سے اس لئے فرزند طلب کیا کہ وہ اسے بیت المقدس کی خدمت گزاری میں دے دیں۔

س ۱۰۱:- حضرت مریم کی عفت پر جب لوگوں نے شک کیا تو مریم نے کیا کیا؟

ج :- حضرت مریمؑ نے جھوٹے کی طرف اشارہ کیا اور حضرت عیسیٰؑ معجزاً بول دیے انی عبد اللہ..... الخ“ ترجمہ۔ میں اللہ کا بندہ ہوں مجھے اللہ نے کتاب عطا کی ہے اور میں اللہ کی جانب سے نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں۔  
س ۱۰۲ :- حضرت عیسیٰؑ پر کون سی آسمانی کتاب نازل ہوئی؟  
ج :- انجیل۔

س ۱۰۳ :- حضرت عیسیٰؑ کہاں ہیں اور کب ظاہر ہوں گے؟  
ج :- حضرت عیسیٰؑ چوتھے آسمان پر زندہ و سالم موجود ہیں اور جس وقت فخر عیسیٰؑ حضرت امام عصرؑ ارواحاً اللہ اغیبت کبریٰ تمام کر کے آئیں گے حضرت عیسیٰؑ بھی ظہور کریں گے اور انکی امامت میں نماز جماعت ادا کریں گے۔

## حضرت الیاس علیہ السلام

س ۱۰۴ :- قرآن مجید کی کس آیت میں حضرت الیاسؑ کا نام موجود ہے؟  
ج :- سورہ انعام آیت نمبر ۸۵۔ ”و زکریا و یحییٰ و عیسیٰ و الیاس کل من الصالحین۔“  
س ۱۰۵ :- حضرت الیاسؑ کس پیغمبر کے فرزند تھے؟  
ج :- حضرت الیاسؑ انفاذا بن ہارون کے فرزند تھے۔  
س ۱۰۶ :- حضرت الیاسؑ کس قوم کے لئے مبعوث ہوئے؟  
ج :- اہل بعلبک کے لئے مبعوث ہوئے۔

## حضرت الیسع علیہ السلام

س ۱۰۷:- قرآن مجید کی کس آیت میں حضرت یسع کا نام واضح طور پر موجود ہے؟

ج:- سورہ انعام آیت نمبر ۸۶۔ ”و اسمعیل و الیسع و یونس و لوطا و کلاً فضلنا علی العلمین۔“

س ۱۰۸:- حضرت یسع کی حضرت الیاس سے کیا نسبت تھی؟  
ج:- حضرت یسع حضرت الیاس کے شاگرد تھے۔

## حضرت عزیر علیہ السلام

س ۱۰۹:- قرآن مجید کی کس آیت میں حضرت عزیر کا نام واضح طور پر بیان کیا گیا ہے؟

ج:- سورہ توبہ آیت نمبر ۳۰۔ ”و قالت الیہود عزیر ابن اللہ۔“  
س ۱۱۰:- حضرت عزیر کا عبرانی زبان میں کیا نام تھا اور اس کا کیا معنی ہے؟  
ج:- حضرت عزیر کا نام عبرانی زبان میں عزرا ہے اور اسکے معنی مدد کے ہیں۔

س ۱۱۱:- حضرت عزیر کا لقب سو فر کیسے پڑا؟  
ج:- حضرت عزیر نے تمام توریت کو دوبارہ اپنے حافظہ سے تحریر کیا کیونکہ تخت النمر بادشاہ نے تمام توریت کو جلادیا تھا۔

## حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

س ۱۱۲ :- قرآن مجید کی کس آیت میں خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا نام واضح طور پر موجود ہے؟

ج :- سورہ آل عمران آیت نمبر ۱۴۴۔ ”و ما محمد الا رسول۔“

س ۱۱۳ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کے والدین کا کیا نام تھا؟

ج :- والد کا نام حضرت عبد اللہؐ اور والدہ کا نام حضرت آمنہؓ تھا۔

س ۱۱۴ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کی کفالت انکے والد کی وفات کے بعد کس نے کی؟

ج :- حضرت عبد المطلبؓ و حضرت ابو طالبؓ علیہما السلام۔

س ۱۱۵ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کی ولادت کس سن میں ہوئی؟

ج :- ۱۔ عام الفیل۔

س ۱۱۶ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کی کتنی بیٹیاں تھیں؟

ج :- ۹ / زوجہ۔

س ۱۱۷ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کے کتنے فرزند تھے؟

ج :- تین بچے تھے، ۱۔ قاسم، ۲۔ عبد اللہ، ۳۔ ابراہیم۔ ایک بیٹی -

حضرت فاطمہ الزہراؓ اسلام اللہ علیہا۔

س ۱۱۸ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ نے کس آیت کے نزول کے بعد قبلہ

تبدیل کیا؟

ج :- ”قال الله. قد نرى تقلب وجهك في السماء..... الخ“

س ۱۱۹ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کے وصی و جانشین کا کیا نام ہے؟

ج :- حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام۔

س ۱۲۰ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ نے کس موقع پر حضرت علیؑ کو مولا بتایا؟

ج :- آخری حج سے لوٹتے وقت غدیر خم میں۔

س ۱۲۱ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ نے علیؑ کو کس قول کے تحت مولا بتایا؟

ج :- ”قال رسول الله من كنت مولاه فهذا علي مولاه“

س ۱۲۲ :- واقعہ مباہلہ کے سلسلے میں کون سی آیت نازل ہوئی؟

ج :- سورہ آل عمران آیت نمبر ۶۱۔ ”فقل تعالوا ندع ابناءنا و

ابناءكم ونساءنا ونساءكم..... الخ“

س ۱۲۳ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کی جسمانی معراج پر کون سی آیت شاہد

ہے؟

ج :- سورہ اسراء آیت نمبر ۱۔ ”سبحن الذي اسرى بعبدہ لیلاً من

المسجد الحرام الى المسجد الاقصا..... الخ“

س ۱۲۴ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کا نام پانچ بار قرآن میں آیا ہے وہ سورہ کون

کون ہیں؟

ج :- ۱۔ سورہ آل عمران آیت نمبر ۱۴۴، ۲۔ سورہ احزاب آیت نمبر ۴۰،

۳۔ سورہ محمد آیت نمبر ۲، ۴۔ سورہ فتح آیت نمبر ۲۹، ۵۔ سورہ صف

آیت نمبر ۶۔

س ۱۲۵:- حضرت پیغمبر اسلام کا لقب امین کیوں پڑا؟

ج:- حضرت کی صداقت اور امانتداری کو دیکھ کر لوگ انھیں امین کہتے تھے۔

س ۱۲۶:- حضرت پیغمبر اسلام نے ابتدائے بعثت میں کون سا نعرہ بلند کیا؟

ج:- ”قولوا لا اله الا الله تفلحوا۔“

س ۱۲۷:- حضرت پیغمبر اسلام نے کئے سال پوشیدہ طور پر تبلیغ کے فرائض انجام دیے؟

ج:- ۳ سال تک۔

س ۱۲۸:- حضرت امام حسینؑ سے پہلے ”سید الشهداء“ کس شہید کا لقب تھا اور انکی حضرت پیغمبر اسلامؐ سے کیا نسبت تھی؟

ج:- ”سید الشهداء“ لقب حضرت حمزہؓ کا تھا، جو پیغمبر اسلامؐ کے چچا تھے۔

س ۱۲۹:- حضرت پیغمبر اسلامؐ کے مؤذن کا کیا نام تھا؟

ج:- بلال حبشی۔

س ۱۳۰:- حضرت پیغمبر اسلامؐ کے شاعر کا کیا نام تھا؟

ج:- حسان بن ثابت۔

س ۱۳۱:- غزوہ اور سریہ کسے کہتے ہیں؟

ج:- غزوہ اس جنگ کو کہتے ہیں جس میں خود حضرت رسول خداؐ نے

شرکت کی ہو۔

سریہ اس جنگ کو کہتے ہیں جو صرف حکم رسول خدا سے لڑی گئی

ہو۔

س ۱۳۲ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ نے کتنے غزوہ میں خود دشمنوں سے جنگ کی؟

ج :- ۱۔ بدر کبریٰ، ۲۔ احد، ۳۔ خندق، ۴۔ بنی قریظہ، ۵۔ بنی المصطلق، ۶۔ خیبر، ۷۔ فتح مکہ، ۸۔ حنین، ۹۔ طائف۔

س ۱۳۳ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کا پہلا اور آخری غزوہ کون کون ہے جس میں حضرت نے خود جنگ کی تھی؟

ج :- پہلا غزوہ (جنگ) بدر کبریٰ آخری غزوہ (جنگ) تبوک تھی۔

س ۱۳۴ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ نے رحلت کب اور کہاں فرمائی؟

ج :- ۲۸ صفر ۱۱ ہجری۔ مدینہ منورہ میں۔

س ۱۳۵ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کو کس نے غسل و کفن دیا؟

ج :- حضرت علی علیہ السلام نے۔

س ۱۳۶ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کی قبر مطہر کہاں ہے؟

ج :- مدینہ منورہ میں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

## ائمہ علیہ السلام

سلسلہ نبوت حضرت آدم سے شروع ہو کر حضرت خاتم پر ختم ہو گیا اور وہ لوگ جسکی ہدایت کی ذمہ داری تاروز قیامت خداوند عالم نے لے رکھی تھی وہ اب بھی موجود ہیں۔ لہذا عقل اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ بعد از ختم نبوت من جانب اللہ کچھ ایسا انتظام ہونا چاہئے، جو انبیاء کی عدم موجودگی کو وجود میں اس طرح تبدیل کر دے کہ کسی کو نبی کی کمی محسوس نہ ہو سکے۔ اور قول خداوند کی لاج بھی رہ جائے لہذا پیغمبر اسلام نے حکم خدا جہ الوداع کے موقع پر مقام غدیر میں اپنے چچا زاد بھائی حضرت علی بن ابی طالب کو اپنے بعد تمام مسلمین و مؤمنین کا مولا بنایا اور فرمایا کہ میرے بعد تم لوگوں کی ہدایت بذریعہ علی بن ابی طالب ہوگی کیونکہ ”ہذا (علی) وصی و وزیر و خلیفتی من بعدی“ یہ علی میرے بعد میرے وصی، میرے وزیر اور میرے جانشین ہونگے اور انکے صلب مطہر سے گیارہ امام معصوم ہونگے۔ جو ایک کے بعد دوسرے کے جانشین ہونگے ان میں سے آخری وہ ہوگا جسکا نام میراثم جسکی کنیت میری کنیت ہوگی۔ اور اسکی غیبت کا عرصہ



طولانی ہوگا بلکہ اس یہ بات ثابت ہوئی کہ امام معصوم من جانب اللہ ہیں۔ اسلئے کہ پیغمبر اسلام کو جبریلؑ نے ان ائمہ اطہارؑ کی ولادت سے قبل انکے دنیا میں آنے کی خوش خبری دی تھی۔ اور قرآن مجید میں حضرت ائمہ اطہارؑ کی طہارت، صداقت، امامت و ولایت کا ذکر ملتا ہے۔ جیسے کہ قرآن مجید کی آیت تطہیر انکی طہارت پر، آیت مباحلہ انکی صداقت پر، آیت ومن الناس انکی شجاعت و ہمت پر، آیت بلغ انکی خلافت پر اور آیت الیوم انکی ولایت پر بین ثبوت ہے۔ جسے تمام مفسر شیعہ اور اکثر مفسر اہلسنت نے اپنی اپنی مختلف تفاسیر میں تحریر کیا ہے۔

تاریخ کی پیشانی پر صداقت کی قلم سے ائمہ اطہارؑ کے فضائل و مناقب کچھ اس طرح لکھے گئے، جو آج بھی کالشمس فی رابعۃ النہار روش دمنور ہیں۔ ہاں روی قرطاس انکے مناقب و کمالات دیکھ کر ہر گز یہ تصور نہیں کرنا چاہئے کہ بس ائمہ کے مناقب و کمالات اتنے ہی ہیں۔ بلکہ قرطاس کے محدود صفحات اور قلم کی اندک روشنائی ائمہ اطہارؑ کے لامحدود فضائل و مناقب لکھنے اور حفظ کرنے سے قاصر ہے۔ کیونکہ پیغمبر اسلامؐ نے بارہ اماموں میں سے صرف ایک حضرت علیؑ کے لئے فرمایا کہ اگر تمام اشجار قلم بن جائیں اور تمام دریا روشنائی اور جن وانس مل کر علیؑ کے فضائل لکھنا چاہیں تو نہیں لکھ سکتے۔ اسلئے جتنے فضائل تواریخ میں ملتے ہیں یہ سب کے سب ابتدا و آغاز مناقب ہیں۔ ائمہ اطہارؑ حقیقی جانشین انبیاء ہیں اور انکو جانشین انبیاء اسلئے کہتے ہیں کہ یہ اس دین اسلام اور انھیں

اہداف انبیاء کے مروج و پاسبان ہیں۔ جنہیں اپنی طولانی ترین زندگی میں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء انجام دیتے رہے۔ لہذا ہم شعیان علی بن ابی طالبؑ پر لازم ہے کہ ائمہ ہدیٰ کی زندگی کا غور و خوض کے ساتھ مطالعہ کریں۔ اور دیکھیں کہ ائمہ اطہارؑ کس قدر مظلوم تھے۔ ایسے حالات میں بھی انہوں نے ہماری آخرت سنوارنے کے لئے ہمیں بہت کچھ عطا کیا اور وہ گراں قدر چیزیں ہمیں اسی وقت حاصل ہوں گی جب ہم انکی زندگی کا مطالعہ کریں۔ خداوند اہم سب کو اہلبیتؑ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کی توفیق عنایت کرے۔ (آمین)

والسلام

مؤلف

بسم الله الرحمن الرحيم

## موضوع :- ائمہ (حضرت علی علیہ السلام)

- س ۱ :- حضرت علی کا معروف لقب و کنیت کیا ہے ؟  
ج :- حضرت علی کا لقب امیر المؤمنین و کنیت ابو الحسن ہے۔
- س ۲ :- حضرت علی کے والدین کا کیا نام ہے ؟  
ج :- حضرت علی کے والد کا نام حضرت ابو طالب اور مادر گرامی کا نام حضرت فاطمہ بنت اسد ہے۔
- س ۳ :- حضرت علی کب اور کہاں متولد ہوئے ؟  
ج :- حضرت علی ۱۰ سال قبل از بعثت پیغمبر اسلام ۱۳ رجب المرجب خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے۔
- س ۴ :- حضرت امیر المؤمنین کو علی کیوں کہتے ہیں ؟  
ج :- اس کے مختلف جوابات ہیں۔

۱۔ بعض کہتے ہیں کہ جس شخص کے مقابل میں حضرت علی آتے تھے کامیاب ہو جاتے اسلئے انکو علی کہتے ہیں۔

۲۔ بعض کہتے ہیں کہ پیغمبر اسلام کے بعد علم و عمل میں تمام لوگوں سے حضرت علی برتر و بالا تھے۔ اسلئے انکو علی کہتے ہیں۔

س ۵ :- عالم اسلام کے وہ کون پہلے مسلمان ہیں جنہوں نے ہر موقع پر پیغمبر اسلام کی نصرت و مدد فرمائی؟

ج :- حضرت علی علیہ السلام۔

س ۶ :- حضرت پیغمبر اسلام کی رحلت کے بعد حضرت علی نے سب سے پہلا کیا کام انجام دیا؟

ج :- حضرت پیغمبر اسلام کی رحلت کے بعد حضرت علی نے سب سے پہلے قرآن کی جمع آوری شروع کر دی اور اسکی تنزیل و تاویل، نسخ و منسوخ کو اپنے ہاتھوں سے تحریر کیا۔

س ۷ :- حضرت علی کو ابو تراب کیوں کہتے ہیں؟

ج :- کیونکہ حضرت علی اکثر خاک پر بیٹھا کرتے تھے لہذا انکو ابو تراب کہتے ہیں۔

س ۸ :- سب سے پہلا سجدہ شکر عالم اسلام میں کس نے اور کب انجام دیا؟

ج :- حضرت علی نے شبِ حجرت کے موقع پر۔

س ۹ :- سب سے پہلے جنت میں جانے والی ذات گرامی کا کیا نام ہے اور

کیوں؟

ج :- حضرت علیؑ کیونکہ پیغمبر اسلامؐ فرمایا ہے۔

س ۱۰ :- حضرت علیؑ کی ظاہری خلافت کا دور کتنے سال تک جاری رہا؟

ج :- تقریباً ۴ سال ۹ مہینے۔

س ۱۱ :- جنگ صفین کب شروع ہوئی اور کب تک چلتی رہی؟

ج :- جنگ صفین ۵۔ شوال ۳۶ ہجری کو شروع ہوئی اور تقریباً ۱۸ مہینے چلتی رہی۔

س ۱۲ :- جنگ جمل کس مقام پر ہوئی اور اس جنگ کا ہر کون تھا؟

ج :- حضرت علیؑ کے خلافت کے زمانے میں جنگ جمل بصرہ میں برپا ہوئی اور اس جنگ میں عائشہ اونٹ پر سوار ہو کر لوگوں کو حضرت علیؑ کے مقابل میں درغلار ہی تھیں۔

س ۱۳ :- خوارج کون تھے اور ان کا کیا نعرہ تھا؟

ج :- خوارج ایک ایسا گمراہ گروہ تھا جو بظاہر عبادت کرتا تھا اور کثرت عبادت سے ان کی پیشانیوں پر گھٹھے پڑے تھے۔ ان کا عقیدہ یہ تھا کہ حضرت علیؑ و معاویہ دونوں راہ ظلم پر گامزن ہیں۔ اور ان کا نعرہ ”لا حکم الا للہ“ تھا۔

س ۱۴ :- حضرت علیؑ نے کس جنگ میں شرکت نہیں فرمائی اور کیوں؟

ج :- غزوہ بتوک میں حضرت علیؑ نے شرکت نہیں فرمائی کیونکہ حکم پیغمبر اسلامؐ سے مدینہ میں رہ گئے تھے۔

س ۱۵ :- لیلۃ المبیت کسے کہتے ہیں؟

ج :- شب حجرت کو لیلۃ المبیت کہتے ہیں جبکہ پیغمبر اسلامؐ نے ہجرت

کے وقت حضرت علیؑ کو اپنے بستر پر لٹا دیا تھا۔

س ۱۶:- شبِ حجرت علیؑ کے شان میں کون سی آیت نازل ہوئی؟

ج:- ومن الناس من يشري نفسه ابتغاء مرضات الله..... الخ. (سورہ بقرہ۔ آیت نمبر ۲۰۷)

س ۱۷:- حضرت علیؑ کی وہ کون سی کتاب ہے جسکی فصاحت و بلاغت قرآن سے کم اور کلامِ بھر سے بالا ہے؟

ج:- نہج البلاغہ۔

س ۱۸:- حضرت علیؑ کے پاس کتنی انگشتر تھیں؟

ج:- چار عدد۔

س ۱۹:- حضرت علیؑ کے غلام کا کیا نام تھا؟

ج:- قنبر۔

س ۲۰:- حضرت علیؑ کو کہاں اور کسے ضربت لگائی؟

ج:- ۱۹ رمضان المبارک کو مسجد کوفہ میں ابنِ ملجم مرادی (لعتہ) نے ضربت لگائی۔

س ۲۱:- حضرت علیؑ کی تلوار کس جنگ میں ٹوٹی تھی؟

ج:- جنگِ احد میں۔

س ۲۲:- حضرت جبریلؑ نے جنگِ احد میں حضرت علیؑ کو کس قسم کا تحفہ پیش کیا؟

ج:- ذوالفقار پیش کی۔ ”لافتی“ الاعلیٰ لاسیف الا ذوالفقار۔“

س ۲۳:- حضرت پیغمبر اسلامؐ نے حضرت علیؑ کے ایمان کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

ج:- حضرت پیغمبر اسلامؐ نے فرمایا۔ اگر تمام آسمان وزمین ترازو کے ایک پلے میں اور ایمان حضرت علیؑ ترازو کے دوسرے پلے میں رکھا جائے تو یقیناً ایمان علیؑ سنگین تر ہوگا۔

س ۲۴:- حضرت علیؑ کی کتنی بی بیوں اور کتنے فرزند تھے؟

ج:- روایت کے مطابق حضرت علیؑ کی سات زوجہ تھیں۔ لیکن ان میں سے باشرف ملی فی فاطمہ سلام اللہ علیہا تھیں اور انکے ۲۵ فرزند تھے ان میں باشرف تین بیٹے ۱۔ امام حسنؑ، ۲۔ امام حسینؑ، اور ۳۔ حضرت عباسؑ تھے اور دو بیٹیاں ۱۔ زینبؑ کبریٰ، اور ۲۔ ام کلثومؑ تھیں۔

س ۲۵:- حضرت علیؑ کے خاص صحابی کون تھے؟

ج:- ۱۔ مالک بن اشترؓ، ۲۔ اویس قرنیؓ، ۳۔ محمد بن ابی بکرؓ، ۴۔ میثم تمارؓ، ۵۔ کمیل بن زیادؓ، ۶۔ عبد اللہ بن عباسؓ، ۷۔ قنبرؓ، ۸۔ رشید ہجریؓ، ۹۔ سہل بن حنیفؓ، ۱۰۔ صہبہ بن صوحانؓ، ۱۱۔ زید بن صوحانؓ، ۱۲۔ عمار یاسرؓ، ۱۳۔ حجر بن عدیؓ، ۱۴۔ قیس بن سعدؓ، ۱۵۔ عدی بن حاتمؓ۔

س ۲۶:- حضرت علیؑ کی مدت امامت کتنے سال تھی؟

ج:- ۲۹ سال ۲ ماہ ۷ دن۔

س ۲۷:- حضرت علیؑ کی قبر مطہر کس مقام پر ہے؟

ج:- نجف اشرف (عراق)۔

## حضرت امام حسن علیہ السلام

س ۲۸:- حضرت امام حسنؑ کا معروف لقب اور کنیت کیا ہے؟

ج:- حضرت حسنؑ کا لقب مجتبیٰ اور کنیت ابو محمد ہے۔

س ۲۹:- حضرت امام حسنؑ کب اور کہاں متولد ہوئے؟

ج:- ۱۵ / رمضان ۳ ہجری مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔

س ۳۰:- حضرت امام حسنؑ کی مدت امامت کتنے سال تھی؟

ج:- ۱۰ سال۔

س ۳۱:- حضرت امام حسنؑ نے کتنے سال زمانِ پیغمبر اسلامؐ میں زندگی

گزاری؟

ج:- تقریباً ۸ سال۔

س ۳۲:- حضرت علیؑ کی شہادت کے بعد امام حسنؑ کے زمانے میں مدینہ کا

گورنر کون بنا؟

ج:- مروان بن حکم۔

س ۳۳:- حضرت امام حسنؑ کو شہید کرنے کے لئے کتنے لوگ معین کیے

گئے تھے؟

ج:- چار افراد۔ ۱۔ اشعث بن قیس، ۲۔ حجر بن حارث، ۳۔ عمرو بن

حریش، ۴۔ شبث بن ربیع۔

س ۳۴:- حضرت امام حسنؑ نے کتنی بار مدینہ منورہ سے منہ معظمہؐ پیادہ



سفر کیا؟

ج :- ۱۲۰ بار۔

س ۳۵ :- حضرت امام حسنؑ کیوں اپنی زندگی کے آخری لمحات میں گریہ کناں رہے؟

ج :- حضرت نے فرمایا۔ دو سبب ہیں۔

۱۔ قیامت کے خوف سے۔ ۲۔ اپنے دوستوں کی جدائی کی وجہ سے۔

س ۳۶ :- حضرت امام حسنؑ نے معاویہ سے کیوں صلح کی؟

ج :- صلح کی چند وجہیں ہیں۔

۱۔ اپنے لشکر میں نفاق محسوس کرنا۔

۲۔ ابن عباس سردار لشکر کا معاویہ کی طرف بھاگ جانا۔

۳۔ حضرت کی شان میں تہمت اور نازیبا الفاظ استعمال کرنا۔

۴۔ مسلمانوں کی مصلحت کو مد نظر رکھنا۔

س ۳۷ :- حضرت امام حسنؑ کو کس نے زہر دیا اور وقت شہادت حضرتؑ کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج :- حضرت کو زہر دینے والی خود انکی زوجہ جعدہ تھی۔ جس نے معاویہ کے حکم سے زہر دیا اور وقت شہادت حضرتؑ کی عمر مبارک ۷۷ سال تھی۔

س ۳۸ :- کس امامؑ کے جنازے پر تیروں کی بارش ہوئی؟

ج :- حضرت امام حسنؑ۔

- س ۳۹ :- حضرت امام حسنؑ کب اور کہاں شہید ہوئے؟  
ج :- حضرت امام حسنؑ ۲۸ صفر ۵۰ ہجری مدینہ منورہ میں شہید ہوئے۔  
س ۴۰ :- حضرت امام حسنؑ کی قبر مطہر کس مقام پر ہے؟  
ج :- جنت البقیع مدینہ منورہ میں۔

## حضرت امام حسین علیہ السلام

- س ۴۱ :- حضرت امام حسینؑ کا معروف لقب اور کنیت کیا ہے؟  
ج :- لقب سید الشہداء اور کنیت ابو عبد اللہؑ ہے۔  
س ۴۲ :- حضرت امام حسینؑ کب اور کہاں متولد ہوئے اور انکی مدت امامت کتنے سال تھی؟  
ج :- ۳ شعبان ۴ ہجری مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے اور انکی مدت امامت ۱۰ سال تھی۔  
س ۴۳ :- حضرت امام حسینؑ کے قافلے کے علمبردار کون تھے؟  
ج :- حضرت ابو الفضل العباسؑ۔  
س ۴۴ :- حضرت امام حسینؑ کے غلام کا کیا نام تھا اور اسکی کیا خصوصیت تھی؟  
ج :- اسلم۔ اور وہ قاری قرآن تھا۔

س ۴۵ :- حضرت امام حسینؑ کے سفیر کا کیا نام تھا؟

ج :- حضرت مسلم بن عقیل۔

س ۴۶ :- اہل کوفہ نے حضرت امام حسینؑ کو کوفہ بلانے کے لئے کتنے خطوط بھیجے تھے؟

ج :- تقریباً ۱۵۰ خطوط۔

س ۴۷ :- حضرت مسلمؑ سے کوفہ میں کتنے لوگوں نے بیعت کی تھی؟

ج :- ۱۸ ہزار لوگوں نے۔

س ۴۸ :- حضرت امام حسینؑ نے کربلا میں دشمنوں سے کیوں ایک شب کی مہلت مانگی؟

ج :- حضرت نے اسلئے مہلت مانگی کہ اس شب - نماز و مناجات -

دعا و تلاوت قرآن انجام دی جائے ”اور امام حسینؑ جانتے تھے کہ حربی

پلٹ کر آئے گا شاید اسلئے مہلت مانگی ہو۔“

س ۴۹ :- روایت کے مطابق شب عاشور کتنے دشمن لشکر امام حسینؑ میں

شامل ہوئے؟

ج :- ۳۲ ہزار افراد۔

س ۵۰ :- وہ کون سی بی بی ہیں جو کربلا میں شہید ہوئی؟

ج :- ہانیہ زوجہ وہب۔

س ۵۱ :- کربلا میں اصحاب امام حسینؑ کی تعداد کتنی تھی؟

ج :- ۷۲ ہزار افراد (قول مشہور)

س ۵۲ :- حضرت امام باقرؑ کے قول کی روشنی میں امام حسینؑ کو کتنے زخم لگے تھے؟

ج :- ۳۲۰ زخم۔

س ۵۳ :- قاتل امام حسینؑ کون تھا اور امام حسینؑ کی زندگی کس نبی سے مشابہت رکھتی ہے؟

ج :- اصل قاتل امام حسینؑ یزید تھا اور سروتن میں جدائی ڈالنے والا شمر ملعون تھا۔ اور امام حسینؑ کی زندگی حضرت یحییٰ کے مثل ہے۔

س ۵۴ :- واقعہ کربلا کس سال وقوع پزیر ہوا اور امام حسینؑ کے گھوڑے کا کیا نام تھا؟

ج :- ۱۰ ہجری میں واقعہ کربلا واقع ہوا، اور گھوڑے کا نام ذوالجناح تھا۔

س ۵۵ :- حضرت امام حسینؑ کی قبر مطہر کہاں ہے؟

ج :- کربلاء معلیٰ (عراق)۔

## حضرت امام سجاد علیہ السلام

س ۵۶ :- حضرت امام سجادؑ کا معروف لقب اور انکے والدین کا کیا نام ہے؟

ج :- حضرت کا لقب زین العابدینؑ ہے اور انکے والد کا نام حضرت امام حسینؑ اور والدہ کا نام شہربانو ہے۔

س ۵۷ :- حضرت امام سجادؑ کب اور کس مقام پر متولد ہوئے؟

ج :- ۵ / شعبان ۳۸ ہجری مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔

س ۵۸ :- حضرت امام سجادؑ کی مدت امامت کتنے سال تھی؟

ج :- ۳۵ سال۔

س ۵۹ :- حضرت امام سجادؑ کتنی دفعہ اور کس وسیلہ سے حج بیت اللہ سے

مشرف ہوئے؟

ج :- ۲۰ دفعہ اپنے اونٹ سے مدینہ الی مکہ معظمہ مشرف ہوئے۔

س ۶۰ :- حضرت امام حسینؑ کی شہادت کے بعد امام زین العابدینؑ کا اہم

کارنامہ کیا تھا؟

ج :- حضرت امام سجادؑ مدینہ میں سب کو واقعہ کربلا سے آگاہ کرتے تھے اور

گریہ کیا کرتے تھے۔

س ۶۱ :- حضرت امام سجادؑ کی کون سی دو دعا ہیں جو حضرت مختار کے ذریعے

مستجاب ہوئی؟

ج :- ۱۔ حضرت مختار کا لہن زیاد کو قتل کرنا۔

۲۔ حضرت مختار کا حرمہ بن کاہل کو قتل کر کے جلانا۔

س ۶۲ :- حضرت امام سجادؑ نے کن پانچ لوگوں سے دوستی و مصاحبت کرنے

کو منع فرمایا ہے؟

ج :- ۱۔ فاسق، ۲۔ کجسوس، ۳۔ کاذب، ۴۔ بیوقوف، ۵۔ صلہ رحمہ

کرنے والا۔

س ۶۳ :- سب سے پہلے خاک کربلا پر سجدہ کرنے والے کا کیا نام ہے؟

ج :- حضرت سید الساجدین۔

س ۶۴ :- ”آدم بنی الحسین“ کس امام کا لقب ہے اور کیوں؟

ج :- حضرت امام سجادؑ کا لقب ہے کیونکہ پیغمبر اسلامؐ کی اولاد کا سلسلہ انکے صلب پاک سے چلا۔

س ۶۵ :- صحیفہ سجادیه کس معصومؑ کی کتاب ہے اور اس میں کتنی دعائیں ہیں؟

ج :- صحیفہ سجادیه امام سجادؑ کی دعاؤں کا مجموعہ ہے جو حضرت پڑھا کرتے تھے اور اس کتاب میں ۵۷ دعائیں ہیں۔

س ۶۶ :- حضرت امام سجادؑ کب اور کہاں شہید ہوئے؟ اور انکو شہید کرنے والا کون تھا؟

ج :- ۲۵ محرم ۹۵ ہجری مدینہ منورہ میں شہید ہوئے آپ کو زہر دینے والا هشام بن عبد الملک تھا۔

س ۶۷ :- حضرت امام سجادؑ کی قبر مطہر کس مقام پر ہے؟

ج :- جنت البقیع مدینہ منورہ۔

# حضرت امام باقر علیہ السلام

س ۶۸ :- حضرت امام باقرؑ کے معروف القاب اور کنیت کیا ہے؟

ج :- حضرت امام باقرؑ کے القاب۔ باقر، شاکر، ہادی، کنیت ابو جعفرؑ ہے۔

س ۶۹ :- حضرت امام باقرؑ کے والدین کا کیا نام ہے؟

ج :- والد کا نام امام سجادؑ اور والدہ کا نام فاطمہ بنت حسنؑ ہے۔

س ۷۰ :- حضرت امام باقرؑ کب اور کہاں متولد ہوئے؟

ج :- ۱۱ رجب المرجب ۵۷ھ ہجری مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔

س ۷۱ :- حضرت امام باقرؑ کی مدت امامت کتنے سال تھی؟

ج :- ۱۹ سال ۱۰ مئی ۱۲۱۲ء

س ۷۲ :- حضرت امام باقرؑ کی امامت کے زمانے میں کتنے اموی خلفاء گزرے؟

ج :- ۴ چار اموی خلفاء۔ ۱۔ سلیمان بن عبد الملک، ۲۔ عمر بن عبد العزیز،

۳۔ یزید بن عبد الملک، ۴۔ ہشام بن عبد الملک۔

س ۷۳ :- ”باقر العلوم“ کا کیا معنی ہے؟

ج :- یعنی علوم کو شکافتہ کرنے والا۔

س ۷۴ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کا سلام لے کر انکا کون صحابی امام باقرؑ کی

خدمت میں حاضر ہوا تھا؟

ج :- جابر بن عبد اللہ انصاری۔

س ۷۵ :- حضرت امام باقرؑ کے اس ناپیشاگر دکا کیا نام تھا جو حضرت کی دعا سے پناہو گیا تھا؟

ج :- ابو بصیر۔

س ۷۶ :- حضرت امام باقرؑ کے قول کے مطابق وہ تین عمل کون سے ہیں جو مکارم دنیا و آخرت میں سے ہیں؟

ج :- ۱۔ جو تم پر ستم کرے اسے معاف کر دو۔

۲۔ جو تم سے قطع رحم کرے تم اس سے صلہ رحم کرو۔

۳۔ جب کوئی تم سے جمالت و نادانی سے پیش آئے تو تم عقلمندی و درباری سے پیش آؤ۔

س ۷۷ :- حضرت امام باقرؑ نے کس سن میں اور کس کے حکم سے شہادت پائی؟

ج :- حضرت ۷۵ سال کی عمر میں حکم ہشام بن عبد الملک شہید ہوئے۔

س ۷۸ :- حضرت امام باقرؑ کس زمانے میں اور کہاں شہید ہوئے؟

ج :- ۷۵ ر ذی الحجہ ۶۰ھ ہجری مدینہ منورہ میں شہید ہوئے۔

س ۷۹ :- حضرت امام باقرؑ کی قبر مطہر کہاں ہے؟

ج :- جنت البقیع مدینہ منورہ میں۔



# حضرت امام صادق علیہ السلام

س ۸۰ :- حضرت امام صادقؑ کا نام اور کنیت کیا ہے؟

ج :- حضرت امام صادقؑ کا نام جعفر بن محمدؑ اور کنیت ابو عبد اللہؑ ہے۔

س ۸۱ :- حضرت امام صادقؑ کے والدین کا کیا نام ہے؟

ج :- حضرت کے والد کا نام محمد باقرؑ اور والدہ کا نام امّ فروہ ہے۔

س ۸۲ :- حضرت امام صادقؑ کب اور کس مقام پر متولد ہوئے؟

ج :- ۷ ربیع الاول ۸۳ھ ہجری مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔

س ۸۳ :- حضرت امام صادقؑ کی مدت امامت کتنے سال تھی؟

ج :- ۳۴ سال۔

س ۸۴ :- حضرت امام صادقؑ کے شاگردوں کی تعداد کتنی تھی اور حوزہ

علیہ کی بنا کس زمانے میں رکھی گئی؟

ج :- حضرت امام صادقؑ کے ۴ ہزار شاگرد تھے اور انکی امامت کے

دوران حوزہ علیہ قائم ہوا۔

س ۸۵ :- حضرت امام صادقؑ و حضرت پیغمبر اسلامؐ نے عبادت کے سلسلے

میں کیا فرمایا؟

ج :- دونوں معصومؑ نے فرمایا۔ عبادت اور تقویٰ فقط گھر کے گوشے

میں بیٹھ کر نمازیں ادا کرنے کا نام نہیں ہے، بلکہ زندگی کے تمام امور میں

فعال رہنے کا نام عبادت ہے۔

س ۸۶ :- حضرت امام صادقؑ کے دور امامت میں کتنی طاغوتی طاقتیں موجود تھیں؟

ج :- حضرت کے دور امامت میں نواں اموی خلیفہ (یزید بن عبد الملک) اور اسکے بعد کے افراد اور سفاح و دوانیقی جیسے خلیفہ عباسی موجود تھے۔

س ۸۷ :- حضرت امام صادقؑ کو ”صادق“ کیوں کہتے ہیں؟

ج :- حضرت پیغمبر اسلامؐ نے فرمایا ”میرے اس فرزند (امام صادقؑ) کا لقب صادق رکھنا چاہئے کیونکہ انکا پانچواں فرزند بنام جعفر ہوگا اور وہ جھوٹا ادعا امامت کرے گا۔ اور اسکا لقب کذاب ہوگا۔

س ۸۸ :- مذہب جعفری (شیعہ) کے سربراہ کون ہے؟

ج :- حضرت امام صادقؑ۔

س ۸۹ :- حضرت امام صادقؑ کے اس شاگرد کا کیا نام ہے جس نے ہزاروں حدیثیں امام سے سیکھی تھیں؟

ج :- زرارہ۔

س ۹۰ :- حضرت امام صادقؑ کے وہ کون سے صحابی تھے جن سے زیارت عاشورہ، زیارت اربعین اور زیارت وارث نقل کی گئی ہے؟

ج :- صفوان بن مهران، جمال اسد کوئی۔

س ۹۱ :- حضرت امام صادقؑ کی بتائی ہوئی وہ کون سی پانچ چیزیں ہیں جس میں شیطان شریک نہیں ہوتا؟

ج :- ۱۔ جو شخص خالص نیت کے ساتھ خدا پر ہر روز رکھے۔

۲۔ جو شخص شب و روز تسبیح پڑھا کرے۔

۳۔ وہ شخص جو کچھ اپنے لئے پسند کرے وہ دوسرے مومنوں کے لئے بھی پسند کرے۔

۴۔ جو شخص مشکلات میں بے تاب نہ ہو جائے۔

۵۔ جو شخص اللہ کے دیے ہوئے مال و رزق پر راضی رہے۔

س ۹۲ :- حضرت امام صادقؑ کو شہید کرنے والا کون تھا؟ اور آپکی عمر مبارک کتنی تھی؟

ج :- منصور دوانیقی کے حکم سے آپکو زہر دیا گیا۔ اس وقت آپکی عمر مبارک ۶۵ سال تھی۔

س ۹۳ :- حضرت امام صادقؑ کب اور کس مقام پر شہید ہوئے؟

ج :- ۲۵ شوال ۱۴۸ ہجری مدینہ منورہ میں۔

س ۹۴ :- حضرت امام صادقؑ کی قبر مطہر کہاں ہے؟

ج :- جنت البقیع مدینہ منورہ میں ہے۔

## حضرت امام کاظم علیہ السلام

س ۹۵ :- حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کے معروف القاب کیا ہیں؟

ج :- حضرت کے القاب ۱۔ عبد صالح، ۲۔ کاظم، ۳۔ باب الحوائج وغیرہ۔

س ۹۶ :- حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کی کنیت کیا ہے؟

ج :- ابو الحسن، ابو ابراہیم۔

س ۹۷ :- حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کے والدین کا کیا نام ہے؟

ج :- حضرت کے والد کا نام حضرت جعفر صادقؑ اور والدہ کا نام حمیدہ ہے۔

س ۹۸ :- حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کب اور کس جگہ متولد ہوئے؟

ج :- ۷ / صفر ۱۲۸ ہجری بمقام ابواء (جو مکہ و مدینہ کے درمیان ہے) میں متولد ہوئے۔

س ۹۹ :- حضرت امام کاظمؑ کو ”کاظم“ کیوں کہتے ہیں؟

ج :- حضرت کاظمؑ کو کاظم اسلئے کہتے ہیں کہ آپ ہمیشہ مشکلات و مصیبت میں صبر کرتے تھے۔

س ۱۰۰ :- حضرت امام کاظمؑ کی مدت امامت کتنے سال تھی؟

ج :- ۳۵ سال۔

س ۱۰۱ :- حضرت امام کاظمؑ کے دور امامت میں کتنے ظالم بادشاہ موجود تھے؟

ج :- ۱۔ منصور دوانیقی، ۲۔ مہدی عباسی، ۳۔ ہادی عباسی، ۴۔ ہارون الرشید۔

س ۱۰۲ :- حضرت امام کاظمؑ کے دو مشہور و معروف فرزند کون ہیں؟

ج :- حضرت امام علی رضاؑ اور حضرت فاطمہ معصومہ علیہا السلام۔

س ۱۰۳ :- حضرت امام موسیٰ کاظمؑ نے کس خلیفہ کے دور میں کتنے سال

زندانی میں گزارے؟

ج:- ۱۔ خلیفہ عباس، ۲۔ ہارون الرشید کے دور میں۔

س ۱۰۴:- ”زین المجتہدین“ کس معصوم کا لقب ہے؟

ج:- حضرت امام موسیٰ کاظمؑ۔

س ۱۰۵:- حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کس کے حکم سے شہید کیے گئے، اس

وقت آپ کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج:- حضرت کاظمؑ ہارون الرشید کے حکم سے شہید کیے گئے اور اس وقت

آپ کی عمر مبارک ۵۵ سال تھی۔

س ۱۰۶:- حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کب اور کہاں شہید ہوئے؟

ج:- ۲۵ رجب المرجب ۱۸۳ ہجری ہارون الرشید کے زندان بغداد

میں شہید ہوئے۔

س ۱۰۷:- وہ کون امام معصومؑ ہیں جنہوں نے اپنی شہادت کے بعد لوگوں

سے کلام کیا؟

ج:- حضرت امام کاظمؑ۔

س ۱۰۸:- حضرت امام کاظمؑ کی قبر مطہر کہاں ہے؟

ج:- شہر کاظمین (عراق) میں۔

# حضرت امام رضا علیہ السلام

س ۱۰۹:- حضرت امام رضا کی کنیت کیا ہے؟

ج:- آپ کی کنیت ابو الحسن ہے۔

س ۱۱۰:- حضرت امام رضا کے والدین کا کیا نام ہے؟

ج:- حضرت کے والد کا نام موسیٰ کاظم اور والدہ کا نجمہ علیھا السلام ہے۔

س ۱۱۱:- حضرت امام رضا کب اور کہاں متولد ہوئے؟

ج:- ۱۱ ذیقعدہ ۱۲۸ ہجری مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔

س ۱۱۲:- حضرت امام رضا کی مدت امامت کتنے سال تھی؟

ج:- ۵ سال۔

س ۱۱۳:- حضرت امام رضا کو مدینہ منورہ سے خراسان (ایران) کیوں

بلایا گیا؟

ج:- مامون چاہتا تھا کہ اپنی قدرت و جاہ و سلطنت حضرت رضا کے

سامنے پیش کرے اور دوسری جانب اولاد علی سے اپنی گزشتہ دشمنی کا بدلہ

لے سکے۔

س ۱۱۴:- حدیث ”سلسلۃ الذہب“ کو سلسلۃ الذہب کیوں کہتے ہیں؟

ج:- اسکی دو وجہ ہیں۔

۱۔ اس لئے اسے سلسلۃ الذہب کہتے ہیں کیونکہ اسکو نقل کرنے

میں کسی غیر معصوم کا کوئی دخل نہیں۔

۲۔ اس لئے اسے سلسلۃ الذہب کہتے ہیں کیونکہ اس حدیث کو ہمیشہ سونے کے پانی سے مکان پر لکھا گیا۔

س ۱۱۵:- حدیث ”سلسلۃ الذہب“ کس نے ارشاد فرمائی اور وہ کیا ہے؟

ج:- اس حدیث کو حضرت امام رضاؑ نے شرنیثاپور میں ہزاروں علماء و محدثین کے سامنے بیان فرمایا۔ اور وہ یہ ہے ”کلمۃ طیبہ لا الہ الا اللہ حصنی فمن دخل حصنی امن من عذابی لکن بشرطها وشروطها وانا من شروطها۔“

س ۱۱۶:- کس امام معصومؑ کو ”عالم آل محمد“ کہتے ہیں؟

ج:- حضرت امام رضا علیہ السلام۔

س ۱۱۷:- حضرت امام رضاؑ کے خادم کا کیا نام تھا؟

ج:- موفق۔

س ۱۱۸:- حضرت امام رضاؑ کو کس کے حکم سے مسموم کیا گیا اس وقت آپ کی عمر کیا تھی؟

ج:- حضرت امام رضاؑ کو مامون کے حکم سے زہر دیا گیا اس وقت آپ کی عمر ۵۵ سال تھی۔

س ۱۱۹:- حضرت امام رضاؑ کب اور کہاں شہید ہوئے؟

ج:- صفر کے آخری مہینے ۲۰۳ھ ہجری مشہد مقدس (ایران) میں شہید ہوئے۔

س ۱۲۰:- حضرت امام رضاؑ کے اکلوتے فرزند کا کیا نام ہے؟

ج :- حضرت امام جواد علیہ السلام۔

س ۱۲۱ :- حضرت امام رضا کی قبر مطہر کہاں ہے؟

ج :- مشهد مقدس (ایران)۔

## حضرت امام تقی علیہ السلام

س ۱۲۲ :- حضرت امام تقی کا لقب اور کنیت کیا ہے؟

ج :- حضرت کا لقب جواد، تقی اور کنیت ابو جعفر ہے۔

س ۱۲۳ :- حضرت امام تقی کے والدین کا کیا نام ہے؟

ج :- حضرت کے والد کا نام علی رضا اور والدہ کا نام خیران علیہا السلام ہے۔

س ۱۲۴ :- حضرت امام تقی کتنے سال کی عمر میں عمدہ امامت پر فائز ہوئے؟

ج :- ۷ سال۔

س ۱۲۵ :- وہ کون امام معصوم ہیں جن کو جوانی میں شہید کر دیا گیا؟

ج :- امام تقی علیہ السلام۔

س ۱۲۶ :- حضرت امام تقی اپنے والد امام رضا کے ساتھ کس سن میں حج

بیت اللہ سے مشرف ہوئے؟

ج :- ۴ سال اور کچھ مہینے کے تھے۔

س ۱۲۷ :- علی بن مہزیار کون تھے انکی قبر کہاں ہے؟



ج :- علی بن مہزیار امام ہادیؑ اور امام جوادؑ کے زمانے میں ایک فقیہ و مجتہد تھے اور انکی قبر اہواز میں ہے۔

س ۱۲۸ :- حضرت امام تقیؑ نے علی بن مہزیار کو زلزلہ سے محفوظ رہنے کے لئے کیا فرمایا؟

ج :- حضرت نے علی بن مہزیار سے فرمایا۔ بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ۔ روزہ رکھو اور اپنے لباس دھو کر زیب تن کرو اور پھر سب مل کر جمعہ کے دن دعا کرو۔ ہمیشہ زلزلہ سے محفوظ رہو گے۔

س ۱۲۹ :- حضرت امام تقیؑ کس حاکم کے حکم سے شہید کیے گئے اور زہر دینے والا کون تھا؟

ج :- حضرت کو معتمد عباسی کے حکم سے ”ام الفضل“ نے زہر دیا جو حضرت کی زوجہ تھیں۔

س ۱۳۰ :- حضرت امام تقیؑ کب اور کہاں شہید ہوئے؟

ج :- ماہ ذیقعدہ کے آخری مہینے ۲۲۰ھ شربغداد (عراق) میں شہید ہوئے۔

س ۱۳۱ :- حضرت امام تقیؑ کی قاتلہ کا کیا حال ہوا؟

ج :- وہ قاتلہ ایسی بیمار ہوئی کہ کسی قسم کا کوئی علاج اسکے کام نہ آسکا اور وہ لوگوں سے وہ بھیک مانگتے مانگتے دنیا سے فنا ہو گئی۔

س ۱۳۲ :- حضرت امام تقیؑ کی قبر مطہر کہاں ہے؟

ج :- حضرت کی قبر کاظمین (عراق) میں ہے۔

# حضرت امام نقی علیہ السلام

س ۱۳۳ :- حضرت امام نقی کے معروف القاب اور کنیت کیا ہیں؟

ج :- حضرت کے القاب۔ ہادی۔ نقی اور کنیت ابو الحسن ہے۔

س ۱۳۴ :- حضرت امام نقی کے والدین کا کیا نام ہے؟

ج :- حضرت کے والد کا نام حضرت جوڈ اور مادر گرامی کا نام سمانہ ہے۔

س ۱۳۵ :- حضرت امام نقی کب اور کس مقام پر متولد ہوئے؟

ج :- ۱۵ / ذی الحجہ ۲۱۳ ہجری مدنیہ منورہ میں پیدا ہوئے۔

س ۱۳۶ :- حضرت امام نقی کی مدت امامت کتنے سال تھی؟

ج :- ۳۳ سال۔

س ۱۳۷ :- وہ کون امام تھے کہ جب اہل مدینہ نے سنا کہ متوکل کے

سپاہی انکو مدینہ سے سامرہ لے جانے والے ہیں، تو سب کے سب گریہ

کناں ہو گئے؟

ج :- حضرت امام نقی۔

س ۱۳۸ :- متوکل عباسی کس سال مسند نیشن ہوا اور اس نے کس جگہ

سکونت اختیار کی؟

ج :- ۲۳۲ ہجری مسند نیشن ہوا اور سامرہ میں مقیم ہوا۔

س ۱۳۹ :- حضرت امام نقی کے زندگی کے دوران وہ کون شخص تھا جو دشمن

اہل بیت مشہور تھا؟

ج :- متوکل، خلیفہ عباسی۔

س ۱۴۰ :- کس طرح قالین پر بنی ہوئی شیر کی تصویر خود زندہ شیر بن کر لوگوں کو نگل گئی؟

ج :- متوکل نے امام کا قصد کرتے ہوئے اپنے دربار میں جادو گروں کو بلایا اور ان سے کہا کہ ایک ایسا شعبدہ امام نقی کے سامنے پیش کرو کہ (معاذ اللہ) امام شرمندہ ہوں۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ جبین امامت پر شکن آئی، آپ نے قالین پر بنی شیر کی تصویر کو حکم دیا (قم فخذ هذا) اٹھ اور ان شعبدہ بازوں کو نگل جا۔ وہ تصویر زندہ شیر بن کر قالین سے اٹھی اور سب کو نگل گئی۔

س ۱۴۱ :- متوکل اور اس کا ہدم (فتح بن خاقان) کس کے ہاتھوں مارا گیا؟

ج :- متوکل کے فرزند کے ہاتھوں قتل ہوا۔

س ۱۴۲ :- حضرت امام نقی کو کس نے زہر دیا اور اس وقت آپ کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج :- معز اور معتمد عباسی کے ذریعے آپ کو زہر دیا گیا اس وقت آپ کی عمر مبارک ۴۱ سال تھی۔

س ۱۴۳ :- حضرت امام نقی کب اور کس جگہ شہید ہوئے؟

ج :- ۳ / رجب المرجب ۲۵۴ ہجری سامرہ میں شہید ہوئے۔

س ۱۴۴ :- حضرت امام نقی کی قبر مطہر کس جگہ ہے؟

ج :- شہر سامرہ (عراق) میں۔

# حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

س ۱۴۵ :- حضرت امام حسن عسکریؑ کا لقب اور کنیت کیا ہے؟

ج :- حضرت کا لقب عسکری اور کنیت ابو محمدؑ ہے۔

س ۱۴۶ :- حضرت امام حسن عسکریؑ کے والدین کا کیا نام ہے؟

ج :- حضرت کے والد کا نام امام ہادیؑ اور والدہ کا نام سلیمہؑ ہے۔

س ۱۴۷ :- حضرت امام حسن عسکریؑ کب اور کس مقام پر متولد ہوئے؟

ج :- ۸ / ربیع الثانی ۲۳۲ ہجری مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔

س ۱۴۸ :- حضرت امام حسن عسکریؑ کی مدت امامت کتنے سال تھی؟

ج :- ۶ / سال۔

س ۱۴۹ :- حضرت امام حسن عسکریؑ نے اس شخص کو کیا جواب دیا جس نے

سوال کیا مولا دین اسلام میں کیوں مرد کو میراث میں دو حصہ اور عورت کو ایک حصہ دینے کا حکم ہے؟

ج :- حضرت نے جواب میں فرمایا: عورت کے لئے جہاد، شوہر کا نفقہ

اور مہر دینا واجب نہیں ہے، لیکن مرد پر یہ تمام افعال واجب ہیں لہذا عورت کو ایک حصہ اور مرد کو دو حصہ میراث ملتی ہے۔

س ۱۵۰ :- حضرت امام ہادیؑ و امام حسن عسکریؑ کے اس صحابی فقہ کا کیا نام

ہے، جو حضرت کے دوست بھی تھے؟

ج :- حضرت ابو ہاشم جعفری۔

س ۱۵۱:- حضرت امام حسن عسکریؑ کو متوکل نے کس جرم کے تحت  
سامرہ کے زندان میں مقید کر رکھا تھا؟

ج:- دفاع حق کے جرم میں۔

س ۱۵۲:- حضرت امام حسن عسکریؑ کے قاصد کا کیا نام تھا؟

ج:- ابو اذیان۔

س ۱۵۳:- کیوں حضرت امام حسن عسکریؑ کے زمانے میں مسیحیوں

کی دعا سے پانی برسا لیکن مسلمانوں کی دعا سے بارانِ رحمت کا نزول نہ ہوا؟

ج:- جس وقت ایک مسیحی نے آکر دعا کیا اور خوب پانی برسا، لیکن

مسلمانوں کی دعا سے کچھ نہ ہوا تو متوکل کو حضرت امام حسن عسکریؑ کی یاد

آئی اور اس نے حضرت کو بلایا۔ حضرت نے یہ ماجرا سنا تو فرمایا اس کے

انگلیوں کے درمیان جو کچھ ہے نکال لو اور پھر اس سے کہو دعا کرے۔

چنانچہ جب دوبارہ اس نے دعا کی ایک قطرہ پانی نہ برسا۔ حضرت نے

پھر دو رکعت نماز ادا کی اور دعا مانگی بارانِ رحمت کا نزول شروع ہو گیا۔

لوگوں نے اس مسیحی کے بارے میں امام سے دریافت کیا، حضرت نے

فرمایا: اس کے ہاتھ میں کسی نبی کے جسم کی ہڈی تھی اور جب بھی اس ہڈی

کو زیر آسمان کوئی لائے گا، بارانِ رحمت کا نزول ہو گا۔

س ۱۵۴:- حضرت امام حسن عسکریؑ کو کس نے شہید کیا اس وقت آپ کی عمر

کیا تھی؟

ج:- حضرت کو معتد عباسی نے شہید کیا اور اس وقت آپ کی عمر ۲۸ سال

تھی۔

س ۱۵۵:- حضرت امام حسن عسکری کب اور کہاں شہید ہوئے؟

ج:- ۸ ربیع الاول ۲۶۰ ہجری شہر سامرہ میں۔

س ۱۵۶:- حضرت امام حسن عسکری کی قبر مطہر کہاں ہے؟

ج:- سامرہ (عراق) میں۔

## حضرت امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف

س ۱۵۷:- حضرت مہدی کے معروف القاب کیا ہیں؟

ج:- حضرت کے القاب۔ مہدی موعود۔ امام عصر۔ صاحب الزمان  
بقیۃ اللہ خلف صالح۔ وقائم آل محمد۔

س ۱۵۸:- حضرت مہدی کے والدین کا کیا نام ہے؟

ج:- حضرت کے والد کا نام حضرت امام حسن عسکری اور آپ کی والدہ کا نام  
زجس خاتون ہے۔

س ۱۵۹:- حضرت مہدی کب اور کس مقام پر متولد ہوئے؟

ج:- ۱۵ شعبان ۲۵۵ ہجری سامرہ میں پیدا ہوئے۔

س ۱۶۰:- کیوں فقط امام مہدی کو قائم کہتے ہیں؟

ج :- روایتوں کے مطابق حضرت مہدیؑ حضرت امام حسینؑ کے قاتلوں سے بدلہ لینے کے لئے قیام کریں گے، اس لئے انھیں قائم کہتے ہیں۔

س ۱۶۱ :- کیوں امام مہدیؑ کو ”مہدی“ کہتے ہیں؟

ج :- حضرت امام صادقؑ نے فرمایا۔ حضرت مہدیؑ خداوند کی جانب سے ہر مبہم اور پوشیدہ مسئلہ میں ہدایت پاتے رہتے ہیں، اس لئے انھیں مہدی کہتے ہیں۔

س ۱۶۲ :- حضرت مہدیؑ نے کتنے سال اپنے والد ماجد کی کفالت میں پوشیدہ زندگی گزاری؟

ج :- تقریباً ۱۵ سال۔

س ۱۶۳ :- حضرت مہدیؑ کو کب اور کس سن میں مقام امامت حاصل ہوئی؟

ج :- ۲۶۰ ہجری تقریباً ۵ سال کی عمر میں آپ۔ مقام امامت پر جلوہ افروز ہوئے۔

س ۱۶۴ :- حضرت مہدیؑ کی غیبت صغریٰ کتنے سالوں تک چلتی رہی؟

ج :- قول مشہور کے مطابق ۶۹ سال۔

س ۱۶۵ :- حضرت مہدیؑ کی غیبت کبریٰ کس سن میں شروع ہوئی؟

ج :- ۳۲۹ھ میں۔

س ۱۶۶ :- حضرت مہدیؑ کے نائب خاص کون کون تھے؟

ج :- ۱۔ عثمان بن سعید ، ۲۔ محمد بن عثمان ، ۳۔ حسین بن روح ،

۳۔ علی بن محمد سیری۔

س ۱۶۷:- حضرت مہدیؑ کے نائب عام کون حضرات تھے؟

ج:- حضرتؑ کے نائب عام۔ فقیہ جامع الشرائط (مرجع تقلید) ہیں، جو حضرت کی غیبت کبریٰ میں انکے نائب ہیں۔

س ۱۶۸:- کیا عقیدہ مہدویت فقط شیعوں کا عقیدہ خاص ہے؟

ج:- نہیں۔ بلکہ مذاہب اہلسنت کے بھی اکثر فرقہ مہدویت پر اعتقاد رکھتے ہیں۔ جیسے (مالکی۔ حنبلی۔ شافعی۔ حنفی)

س ۱۶۹:- وہ کون شخص ہیں جو ۴۰ بار پیدل مکہ گئے اور حضرت مہدیؑ کی زیارت سے مشرف ہوئے؟

ج:- امیر اسحاق استرآبادی۔

س ۱۷۰:- حضرت مہدیؑ کے ناصر و مددگار کی تعداد کیا ہوگی؟

ج:- ۳۱۳ افراد۔

س ۱۷۱:- حضرت پیغمبر اسلامؐ کی تین خصوصیت حضرت مہدیؑ میں موجود ہیں، وہ کون سی ہیں؟

ج:- ۱۔ شمشیر کے ساتھ قیام کرنا۔

۲۔ خدا و رسولؐ کے دشمنوں کو قتل کرنا۔

۳۔ ظالم و جابر پر فتح و کامیابی حاصل کرنا۔

س ۱۷۲:- وہ لوگ جنہوں نے غیبت کبریٰ میں حضرت مہدیؑ کی زیارت کی ہے انکے کیا نام ہیں؟



ج :- ۱۔ مقدس اردبیلی ، ۲۔ میر اسحاق استر آبادی ، ۳۔ میرزا محمد استر آبادی ، ۴۔ محمد بن عیسیٰ بحرینی۔

س ۱۷۳ :- حضرت مہدیؑ کی مخصوص دعا کا کیا نام ہے ؟

ج :- دعاء عمدہ۔

س ۱۷۴ :- حضرت مہدیؑ کی غیبت میں لوگوں کا کیا فریضہ ہے ؟

ج :- حضرتؑ کی غیبت میں لوگوں کو چاہئے۔ ہمیشہ حضرتؑ کی یاد میں غمگین رہیں جیسا کہ دعائے ندبہ میں موجود ہے ”اے ہمارے مولا و آقا یہ ہمارے لئے بہت سخت ہے کہ تمام خلق کو دیکھیں مگر تجھے نہ دیکھ سکیں۔“

س ۱۷۵ :- حضرت مہدیؑ کے ظہور کی پہلی علامت کیا ہے ؟

ج :- سورج کا مغرب سے طلوع ہونا۔

س ۱۷۶ :- حضرت مہدیؑ کیا کوئی جدید دین لیکر ظہور کریں گے ؟

ج :- نہیں۔ بلکہ اسلام کو تقویت دیں گے۔

س ۱۷۷ :- حضرت مہدیؑ کے زمانے میں کون لوگ زمین کے وارث ہوں گے ؟

ج :- وہ افراد جو محروم اور ضعیف ہیں (جیسا کہ قرآن میں موجود ہے)۔

☆☆☆☆☆